"کوثر و گنگا کو اک مرکز پہ لانے کے لیے ایک نیا سنگم بناؤں گا زمانے کے لیے"

سچ کی آواز

SACH ki AWAZ • सच की आवाज़

@sachkiawazdaily @sachkiawazdaily | Published from New Delhi | www.sachkiawaz.com

₹3.00 • Pages 12 New Delhi • Vol.:1 • Issue: 105 (City) WEDNESDAY 28 NOVEMBER 2018 • بے باک صحافت کا علمبردار • بدھ، 28 نومبر 2018 مطابق، 19 ربیع الاول 1440ھ • نئی دہلی • جلد: 1 • شمارہ: 105 • قیمت: 3.00 ₹

یاسر شاہ نے عمران خان کا ریکارڈ کیا برابر

P12

ارجت پٹیل کا پھر مرکز سے ٹکراؤ

P3

پاکستان میں طلاق ثلاثہ پر پابندی کی تیاری

اسلامی نظریاتی کونسل میں ایک بار میں تین طلاق کو جرم کے دائرے میں لانے غور و فکر، قانون سازی کے لیے حکومت کو بھیجا جائے گا مسودہ

اسلام آباد، (پی این این) اب مملکت خداداد پاکستان میں بھی تین طلاق کا مسئلہ موضوع بحث ہے۔ اسلامی نظریاتی کونسل (سی آئی آئی) ایک ہی دفعہ میں تین طلاق کو غیر قانونی اور قابل تعذیر عمل قرار دیے جانے کی سمت میں کام کر رہی ہے۔ ڈان کی رپورٹ کے مطابق کونسل کے آج کے اجلاس میں یہی موضوع چھایا رہے گا۔ کونسل کے چیئرمین قبلہ ایاز اور متعدد ارکان تین طلاق سے متعلق قوانین میں ترمیم چاہتے ہیں۔ کیونکہ مرد حضرات جس غیر ذمہ داری سے طلاق ثلاثہ کا استعمال کرتے ہیں، اس پر پوری طور پر پاکستان میں پابندی لگنی چاہئے اور جو بھی اس قانون کی خلاف ورزی کرے اس کو سزا ملنی چاہئے۔ کونسل کے چیئرمین قبلہ ایاز نے اپنی تشویش کا اظہار جیو نیوز سے کیا۔

خیال رہے کہ اسلامی نظریاتی کونسل جنوری سے اس موضوع پر کام کر رہی ہے۔ واضح رہے کہ ڈاکٹر ایاز بہت سے مواقع پر طلاق ثلاثہ پر تشویش کا اظہار کر چکے ہیں۔ اسلامی نظریاتی کونسل کے ایک محقق کے مطابق، کونسل کے بہت سے ارکان ان افراد پر جرمانہ عائد کرنا چاہتے ہیں جو ایک دفعہ میں تین طلاق دیتے ہیں، جبکہ دیگر ارکان شیعہ اور اہل حدیث، مکاتب فکر کی طرح اسے کالعدم اور باطل قرار دینا چاہتے ہیں۔

کاؤنسل کے ارکان نے کہا کہ شریعت کے مطابق مشورے دینا، ان کی ذمہ داری ہے۔ اسلامی نظریاتی کاؤنسل نے ایک بار میں تین طلاق دیے جانے کے خلاف حالیہ ہندوستان کی سپریم کورٹ کے فیصلے پر غور و خوض کیا اور اب یہ آل انڈیا مسلم پرسنل لاء بورڈ کی جانب سے اس موضوع پر موصول ایک خط کی جائزہ لے رہا ہے۔ بورڈ سپریم کورٹ کے فیصلے کے خلاف ہے، لیکن اس نے تسلیم کیا کہ طلاق ثلاثہ کی حوصلہ شکنی ہونی چاہیے۔

طلاق ثلاثہ پر غور فکر کے لیے اسلامی نظریاتی کونسل (سی آئی آئی) میٹنگ کا منظر

غور طلب ہے کہ پاکستان میں مسلم فیملی آرڈیننس 1961 کے تحت کچھ شرائط کے ساتھ پہلے تین طلاق کو ناجائز قرار دیا گیا ہے۔ منگل کو ہوئی نظریاتی کونسل کی میٹنگ میں ممبران نے اس بات پر اپنی تشویش کا اظہار کیا کہ اچانک آن دی اسپاٹ ڈائیورس کے واقعات بری طرح سے پھیلتی سماجی برائی بن گئے ہیں، جو معاشرے کو آلود کر رہے ہیں۔

ارکان نے اس بات پر بھی تشویش کا اظہار کیا کہ اس عمل سے بھی طلاق شدہ عورت اور بچے ذہنی، معاشی اور سماجی بحران اور مصائب کا شکار ہوتے ہیں۔ اسلامی نظریاتی کونسل جلد ہی قانون سازی کے لئے ایک ڈرافٹ فیڈرل حکومت کو بھیجے گی تا کہ سرکار اس پر حتمی فیصلہ کرے جلد جلد پاکستانی نیشنل اسمبلی میں پیش کر کے قانون بنائے۔ کونسل نے حکومت سے یہ بھی درخواست کی ہے کہ اس پوری قواعد اس بات پر منحصر ہے کہ عوام میں اس کو لے کر بیداری پیدا کی جائے۔ کونسل نے سرکار سے یہ اپیل بھی کی ہے کہ دینی و ملی رہنماؤں، دانشوروں اور سماجی اداروں کے ذریعے ایک بیداری مہم بھی ساتھ ساتھ شروع کی جائے تا کہ اس قانون کو عملی جامع پہنایا جا سکے اور اس کے نفاذ میں کسی طرح کی پریشانی نہ ہو۔

مدھیہ پردیش اور میزورم میں پولنگ آج

بھوپال، (پی این این) مدھیہ پردیش کی سبھی 230 اسمبلی سیٹوں پر کل ہونے والے الیکشن میں بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) اور کانگریس کے کئی سرکردہ رہنماؤں سمیت سماجوادی پارٹی اور بہوجن سماج پارٹی کے بھی بڑے لیڈروں کا وقار داؤ پر لگا ہے۔

دوسری جانب میزورم کی 40 رکنی اسمبلی کیلئے بھی کل ووٹ ڈالے جائیں گے۔ میزورم کی 209 امیدواروں کی قسمت کا فیصلہ ہوگا۔ یہاں 7.70 لاکھ ووٹر ہیں۔

مدھیہ پردیش کی 230 اور میزورم کی 40 نشستوں پر ڈالے جائیں گے ووٹ۔ سرکردہ رہنماؤں کی قسمت کا فیصلہ ای وی ایم میں

وزیر اعلی شیوراج اس بار بدھنی سیٹ سے کانگریس کے لیڈر اور سابق وزیر ارون یادو سے ہے۔ اس کے علاوہ ہوشنگ آباد سیٹ پر اسمبلی اسپیکر ڈاکٹر سیتا سرن شرما کا مقابلہ بی جے پی سے کانگریس میں شامل ہوئے سینئر لیڈر سرتاج سنگھ سے ہے۔

ریاستی حکومت کے تقریباً ایک درجن وزیر اور کئی سابق وزرا کا وقار بھی داؤ پر لگا ہے۔ برسر اقتدار بی جے پی نے جہاں ریاست کی سبھی 230 سیٹوں پر اپنے امیدوار اتارے ہیں، وہیں کانگریس 229 سیٹ پر الیکشن لڑ رہی ہے۔ اس نے اتحاد کے تحت ایک سیٹ جنتا دل لوکتانترک جنتا دل کے لئے چھوڑی ہے۔ بی جے پی اور کانگریس کے بعد بی ایس پی نے سب سے زیادہ 227 سیٹوں پر اپنے امیدوار اتارے ہیں۔

اس کے علاوہ عام آدمی پارٹی (آپ) نے 208 سیٹوں پر، سپا کس پارٹی نے 110، شیوسینا نے 81، گونڈوانا گنتنتر پارٹی نے 73 اور سماجوادی پارٹی نے 52 امیدوار میدان میں اتارے ہیں۔ 1094 آزاد امیدوار بھی انتخابی میدان میں ہیں۔ ووٹوں کی گنتی 11 دسمبر کو ہوگی اور اسی دن یہ بھی واضح ہو جائے گا کہ نئی حکومت کس کی ہوگی۔

ووٹنگ کے لئے الیکشن کمیشن نے بھی تیاریاں مکمل کر لی ہیں۔ پولنگ صبح آٹھ بجے سے پانچ بجے تک ہوگی اور پانچ کروڑ تین لاکھ سے زیادہ ووٹر اپنے حق رائے دہی کا استعمال کر سکیں گے۔ نکسل متاثرہ بالاگھاٹ کے تین حلقوں میں پولنگ صبح سات بجے سے دوپہر تین بجے تک جاری رہے گی۔ ریاست کے چیف الیکشن آفیسر وی ایل کانتا راؤ نے بتایا کہ الیکشن کمیشن ریاست میں آزاد، منصفانہ اور پرامن پولنگ کرانے کے لئے پابند عہد ہے اور اس کے لئے تمام ضروری انتظامات مکمل کیے جا چکے ہیں۔

بہار میں ایک اور مہا گھوٹالہ

پٹنہ، (پی این این) بہار میں ایک اور مہا گھوٹالہ سامنے آیا ہے۔ آڈیٹر جنرل دفتر نے اپنی رپورٹ میں شہری ترقیات کارپوریشن (بڈکو) کی بدعنوانی کا اجاگر کرتے ہوئے اپنی رپورٹ سرکار کو سونپی ہے۔ اس معاملے میں 13 ارب سے زائد مالی بے ضابطگیوں کا ذکر کیا گیا ہے۔

تلنگانہ میں کانگریس کے مسلمانوں سے 7 وعدے

راجستھان میں بی جے پی نے کھولا پٹارہ

حیدرآباد، (پی این این) مدھیہ پردیش انتخابات کے درمیان ایک ویڈیو وائرل ہوا تھا جس میں مدھیہ پردیش کے ریاستی کانگریس صدر کملناتھ کہتے ہوئے نظر آرہے ہیں کہ ان کی پارٹی کے مسلم کارکنان اس بات کو یقینی بنائیں کہ مسلم اکثریتی علاقوں میں 90 فیصد ووٹنگ ہو، اگر ایسا نہیں ہوتا تو بہت بڑا نقصان ہو سکتا ہے۔ اس بیان کے بعد اب کانگریس نے تلنگانہ اسمبلی انتخابات سے قبل ایک بڑا قدم اٹھایا ہے۔ دراصل پارٹی نے اپنے انتخابی منشور میں مسلمانوں کے لیے سات اسکیموں کا اعلان کیا ہے۔

منشور میں درج اسکیموں میں چرچ اور مساجد کو مفت بجلی فراہم کرائے جانے کا وعدہ، مسلم نوجوانوں کو سرکاری ٹھیکوں میں خصوصی مواقع، غریب مسلم طلبا کے لئے 20 لاکھ روپے تک کی امداد، مسلم علاقوں میں اسکول، اسپتال اور اقلیتوں کے لئے اردو ڈی ایس سی (ڈسٹرکٹ سلیکشن کمیٹی)، جن اداروں میں مذہب کی بنیاد پر بھیتی کی جاتی ہے انہیں سزا دیے جانے کا بھی شامل ہے۔

خاص بات تو یہ ہے کہ یہ منشور گٹھ بندھن کی چاروں پارٹیوں نے کانگریس، ٹی ڈی پی، سی پی آئی اور تلنگانہ جن سمیتی کی جانب سے جاری کیا گیا ہے۔ حالانکہ کانگریس اپنا منشور بھی جاری کرے گی، جس میں صرف مسلمانوں کے لیے ہی اسکیموں کا ذکر ہے۔

> چرچ اور مساجد کو مفت بجلی، مسلم نوجوانوں کو سرکاری ٹھیکوں میں مواقع، غریب مسلم طلبا کے لئے 20 لاکھ روپے تک کی مدد اور مسلم علاقوں میں اسکول، اسپتال

دوسری جانب روزگار کے مسئلے میں گھری راجستھان کی حزب اقتدار پارٹی بی جے پی نے اپنے منشور میں بے روزگاروں کو روزگار کے 50 لاکھ مواقع دستیاب کرانے اور 21 سال کی عمر سے زیادہ کے تعلیم یافتہ بے روزگار نوجوانوں کو پانچ ہزار روپے بے روزگاری بھتہ دینے کا اعلان کیا ہے۔ اس مرتبہ کے منشور میں کسی بھی زمرے کو کسی بھی طرح کا ریزرویشن نہ دینے سے بچا گیا ہے۔

بی جے پی نے اسے راجستھان کا گورو سنکلپ پتر نام دیا ہے۔ اسے جاری کرتے ہوئے وزیر خزانہ ارون جیٹلی اور وزیر اعلی اسندھرا راجے نے کہا کہ پچھلی بار ہم نے سوراج کا وعدہ کیا تھا، اب ہم راجستھان کے وقار میں اضافہ کرنا چاہتے ہیں اور اس لیے اسے راجستھان گورو سنکلپ پتر کا نام دیا گیا ہے۔

منشور میں نوجوانوں اور کسانوں پر خاص فوکس کیا گیا ہے۔ یہاں بے روزگاری ایک بڑا مسئلہ ہے۔ پچھلی مرتبہ بی جے پی نے 15 لاکھ روزگار دینے کا وعدہ کیا تھا، جسے کانگریس اسے اہم مسئلہ بنا چکی ہے۔

منشور میں واضح طور پر کہا گیا ہے کہ ہر سال 30 ہزار نوکری دی جائے گی اور باقی روزگار خود روزگار اور پرائیوٹ شعبے میں دیے جائیں گے۔

مرکز سجاد لون کو بنانا چاہتا تھا وزیر اعلیٰ

سری نگر، (پی این این) جموں کشمیر میں اسمبلی تحلیل کئے جانے کا معاملہ سیاسی گلیاروں میں موضوع بحث ہے۔ خاص کر گورنر ستیہ پال ملک تنقید کے نشانہ پر ہیں کہ انہوں نے محبوبہ مفتی کو سرکار بنانے کا موقع کیوں نہیں دیا۔ گورنر کا کہنا ہے کہ اکثر مجھ سے پوچھا جاتا ہے کہ کشمیر کا الگ آئین کیوں ہے ؟ اگر الگ آئین نہیں ہوتا تو مجھے اسمبلی تحلیل کرنے کے لئے صدر سے پوچھنا پڑتا یا پارلیمنٹ سے منظوری لینی پڑتی۔

کشمیر اسمبلی کو تحلیل کرنے کا فیصلہ میرا اپنا تھا کیونکہ دو دن قبل میں دہلی سے لوٹ کر آیا تھا۔ وہاں میں نے کشمیر پر کچھ نہیں پوچھا۔ اگر میں مرکز سے پوچھتا تو کہا جاتا کہ سجاد لون کو موقع دے دو۔ سجاد لون مجھ سے کہہ رہا تھا کہ آپ مجھے چھ دن دیجئے میں سرکار بنا دوں گا۔ کسی کو سرکار بنانے کی دعوت دے کر میں ممبران کی خرید و فروخت کا موقع نہیں دے سکتا چنانچہ میں نے دہلی سے پوچھے بنا کوئی مشورہ کئے بغیر اسمبلی تحلیل کرنے کا فیصلہ کیا۔ گورنر نے وضاحت کی کہ دہلی سے احکامات لینے میں بڑا خطرہ تھا۔ محبوبہ مفتی کافی شور مچا رہی ہیں۔ وہ یہ نہیں دیکھ رہیں کہ ہم نے سجاد لون کو بھی نہیں بلایا۔

رافیل ڈیل نہیں میری جھپّی

لاہور، (ایجنسیاں) پاکستان کے وزیر خارجہ شاہ محمود قریشی کی دعوت پر کرتار پور کاریڈور پروگرام میں حصہ لینے کے لئے پنجاب کے کابینہ وزیر اور کانگریس لیڈر نوجوت سنگھ سدھو پاکستان روانہ ہو گئے۔ انہوں نے دوپہر اٹاری۔ واگھہ بارڈر پار کیا۔ پاکستان میں کرتار پور کاریڈور کا سنگ بنیاد 28 نومبر کو رکھا جائے گا۔ اس پروگرام میں پاکستان کے وزیر اعظم عمران خان شامل ہوں گے۔ پاکستان پہنچنے پر سدھو نے کہا کہ وہ بابا نانک کا میسنجر بن کر آئے ہیں اور امن کا پیغام دیں گے۔

پاکستان میں نامہ نگاروں سے بات کرتے ہوئے انہوں نے نہایت دبے لفظوں میں 'رافیل' کا ذکر کرتے ہوئے مودی سرکار کو ہدف تنقید بنایا۔ سدھو نے کہا میری جھپی (پاک آرمی چیف کے ساتھ) مشکل سے ایک سیکنڈ کی تھی، یہ کوئی رافیل ڈیل نہیں تھی۔ جب دو پنجابی ملتے ہیں تو وہ ایک دوسرے سے گلے ملتے ہیں، یہ پنجاب کی روایت ہے۔

سدھو نے لاہور میں پریس کانفرنس کو خطاب کرتے ہوئے کہا کہ مجھے پاکستان آنے سے کسی مرکزی وزیر یا لیڈر نے نہیں روکا، بلکہ سبھی نے میری پیٹھ ٹھونکی ہے، حوصلہ افزائی کی ہے، کیونکہ یہ مذہب کا معاملہ ہے۔

پاکستانی نامہ نگاروں کے ایک سوال کا جواب دیتے ہوئے کہا کہ تنازع آپسی بات چیت سے سلجھتے ہیں۔ دونوں فریقوں کو بات چیت کے راستے پر آگے بڑھنا چاہیے۔ ہمیں دھرم کو سیاست کے چشمے سے نہیں دیکھنا چاہیے اس دنیا میں کون سا ایسا جنگ یا لیڈر ہے جو عقیدت مندوں کو مذہبی مقامات پر جانے سے روکتا ہے۔

رام کی مورتی کے خلاف دھرم سنسد

بھکتوں کے ساتھ دھوکہ، مورتی صرف مندر میں رکھی جا سکتی ہے: سروپانند

وارانسی، (ایجنسیاں) اتر پردیش کے وارانسی میں سیکڑوں سادھو۔سنتوں کا سہ روزہ 'دھرم سنسد' 25 نومبر سے جاری ہے اور اس میں مرکز کی مودی حکومت اور اتر پردیش کی یوگی حکومت کی پرزور الفاظ میں تنقید ہو رہی ہے۔ مودی اور یوگی حکومت کے کئی فیصلوں کو دھرم سنسد میں غلط ٹھہراتے ہوئے انہیں بھگوان رام کی بے عزتی کرنے والا قدم بتایا اور خصوصاً ایودھیا میں بھگوان رام کی 221 میٹر اونچی مورتی بنانے کے منصوبہ کے خلاف آواز اٹھائی۔

دھرم سنسد کے دوسرے دن یعنی 26 نومبر کو سادھو۔سنتوں نے یوگی آدتیہ ناتھ کے اس منصوبہ کے خلاف قرارداد پاس کرتے ہوئے کہا کہ "یوگی اور مودی حکومت ہندو مذہب کو فرقہ پرست طاقت بنانا چاہتی ہے۔" انگریزی اخبار 'دی ٹیلی گراف' میں شائع ایک رپورٹ کے مطابق 'دھرم سنسد' میں 25 نومبر کو ایودھیا میں وی ایچ پی کے ذریعہ منعقد 'دھرم سبھا' کو بھی پرزور طریقے سے تنقید کا نشانہ بنایا گیا۔ ایک سادھو تو اس تقریب سے اس قدر ناراض تھے کہ انھوں نے اس دھرم سبھا کو 'ادھرم سبھا' کا نام دے دیا۔

قابل ذکر ہے کہ ایودھیا میں منعقد 'دھرم سبھا' میں زیادہ تر مقررین نے سپریم کورٹ کے ذریعہ رام مندر۔بابری مسجد تنازعہ کی سماعت ٹالنے کے خلاف آواز بلند کی تھی اور کئی اشتعال انگیز بیانات بھی اسٹیج سے دیے گئے تھے۔ بہر حال، جیوتر مٹھ کے شنکراچاریہ سوروپانند سرسوتی کی جانب سے منعقد دھرم سنسد میں جمع سادھوؤں نے رام کی دیو ہیکل مورتی بنانے کے بی جے پی حکومت کے فیصلہ کو 'سردار پٹیل اور رام کے درمیان بالادستی کی جنگ پیدا کرنے والا فیصلہ' قرار دیا۔

سوامی اویمکتیشورانند سرسوتی نے اس تعلق سے کہا کہ "رام کی 221 میٹر اونچی مورتی بھگوان کی بے عزتی ہے۔ پرندہ اور جانور کھلے میں لگی مورتی کے آس پاس رہیں گے جو ٹھیک نہیں۔ بھگوان کی مورتی صرف مندر میں رکھی جا سکتی ہے جو چاروں طرف سے محفوظ ہو۔"

سوروپانند سرسوتی نے خود بھی رام کی دیو ہیکل مورتی لگائے جانے کو غلط بتایا اور کہا کہ "بی جے پی حکومت بھگوان رام کو سردار ولبھ بھائی پٹیل کے مقابلے میں اتارنا چاہتی ہے۔ پٹیل نے کچھ صوبوں کا انضمام کرایا تھا جب کہ بھگوان رام پوری کائنات کے مالک ہیں جسے سمجھنے کی ضرورت ہے۔" انھوں نے مزید کہا کہ "ہندوؤں کو بھگوان رام کی اتنی بڑی مورتی کی ضرورت نہیں ہے۔ مجھے نہیں پتہ کہ آدتیہ ناتھ کو ہندو مذہب کی سمجھ ہے کہ نہیں۔ ہمیں یہ جاننے کی ضرورت ہے کہ آخر کیوں ایودھیا میں رام کی مورتی لگانے کا فیصلہ ہندو مخالف ہے۔"

آر ایس ایس اور بی جے پی نے مارا زین الانصاری کو

پٹنہ، (پی این این)

بہار کے سیتامڑھی میں گزشتہ مہینے ایک ضعیف العمر شخص زین الانصاری کی موب لنچنگ ہوئی تھی۔ اس سلسلے میں آر جے ڈی لیڈر اور بہار کے سابق نائب وزیر اعلی تیجسوی یادو کا کہنا ہے کہ "بی جے پی اور آر ایس ایس کے لوگوں نے زین الانصاری کو مار ڈالا۔ ہمارے پاس اس بات کے ثبوت ہیں کہ زین الانصاری کو مار دیا گیا ہے اور انتظامیہ نے کچھ نہیں کیا۔ سیتامڑھی موب لنچنگ انتظامیہ کے ذریعہ اسپانسرڈ واقعہ تھا۔" قابل ذکر ہے کہ حال ہی میں بہار کے سیتامڑھی میں ماب لنچنگ کا ایک انتہائی اندوہناک واقعہ منظر عام پر آیا تھا۔

مظفر پور شیلٹر ہوم معاملہ

ملزمین کے خلاف نرم رخ اختیار کرنا شرمناک

سپریم کورٹ بہار سرکار پر برہم، ایف آئی آر سدھارنے کے لئے حکومت کو 24 گھنٹے کی مہلت

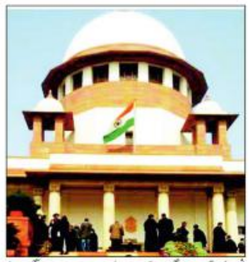

نئی دہلی (پی این این)

سپریم کورٹ نے مظفر پور شیلٹر ہوم معاملہ میں بہار حکومت کو سخت سست کہا ہے اور عدالت عظمیٰ نے اس معاملہ میں صحیح ایف آئی آر درج نہ ہونے پر ناراضگی پر تبصرہ کرتے ہوئے 24 گھنٹے میں نئی دفعات جوڑنے کا حکم دیا۔ سپریم کورٹ نے بہار سرکار کے رویہ کو انتہائی شرمناک اور غیر انسانی بتایا۔ عدالت عظمیٰ نے چودہ شیلٹر ہوم میں نابالغوں کی جنسی استحصال رپورٹ پر مناسب کارروائی نہ کرنے کے لئے بہار سرکار کی زبردست سرزنش کی۔

کورٹ نے کہا کہ بہار سرکار کی ذہنیت افسوس ناک ہے۔ بچوں کے ساتھ اتنا بڑا حادثہ ہوا اور سرکار کچھ نہیں کر رہی۔ دفعات بھی کمزور لگائی جا رہی ہیں۔ کورٹ نے کہا کہ ایف آئی آر میں جنسی استحصال اور مالی بدعنوانی کا کوئی ذکر نہیں کیا گیا۔ ایسا لگتا ہے کہ سرکار ملزمین سے نرم رویہ اپنا رہی ہے۔ کورٹ نے حکم دیتے ہوئے کہا کہ حکومت چوبیس گھنٹے کے اندر ایف آئی آر میں نئی دفعات جوڑے۔ بہار حکومت کی اس ایف آئی آر کو قبول نہیں کیا جا سکتا۔ ایف آئی آر میں دفعہ 377 نہ لگنے پر سخت موقف اختیار کرتے ہوئے چیف سکریٹری کو کل دو بجے تک غلطی کو صحیح کرنے کا حکم دیا۔

عدالت کا کہنا تھا کہ شیلٹر ہوم کے خلاف رپورٹ ملنے کے بعد بھی حکومت نے کوئی کارروائی نہیں کی۔ پچھلی سماعت کے موقع پر بھی سپریم کورٹ نے سخت تبصرہ کیا تھا اور ڈی جی پی کو کورٹ میں پیش ہونے کا حکم دیا تھا۔ سپریم کورٹ اتنا برہم تھا کہ اس نے کہا کہ حکومت بہار اس معاملہ میں ملزمین کے خلاف نرم رویہ اپنا رہی ہے یہ انتہائی شرمناک بات ہے۔ کیا بچے ہندوستان کے شہری نہیں ہیں۔ کورٹ کے سخت رخ کو دیکھتے ہوئے حکومت نے معافی مانگی اور یقین دہانی کرائی کہ ایف آئی آر کو درست کر لیا جائے گا۔ ریاست حکومت نے غلطی سدھارنے کے لئے آخری بار مہلت مانگی ہے۔

عدالت اس بات سے برہم تھی کہ شیلٹر ہوم میں بچے جنسی استحصال کا شکار ہوئے۔ شدید مالی بدعنوانی ہوئی لیکن ملزمین کے خلاف کمزور دفعات لگا دی گئی ہیں۔ غور طلب ہے کہ مظفر پور شیلٹر ہوم معاملہ کے خاص ملزم برجیش ٹھاکر سابق کابینہ وزیر منجو ورما کا قریبی بتایا جاتا ہے۔ اسی بنا پر منجو ورما کو استعفیٰ دینا پڑا تھا اور وہ فرار ہو گئی تھیں۔ سپریم کورٹ کے حکم کے بعد بالآخر انہوں نے کورٹ میں خود سپردگی کی۔ مظفر پور شیلٹر ہوم کی لڑکیوں کے ساتھ جنسی استحصال ہوا تھا۔

> شیلٹر ہوم کے خلاف رپورٹ ملنے کے بعد بھی حکومت نے کوئی کارروائی نہیں کی، عدالت اس بات سے برہم تھی کہ شیلٹر ہوم میں بچے جنسی استحصال کا شکار ہوئے۔ شدید مالی بدعنوانی ہوئی لیکن ملزمین کے خلاف کمزور دفعات عائد کر گئی ہیں۔

ارجت پٹیل کا پھر مرکز سے ٹکراؤ

نئی دہلی (پی این این)

مرکزی حکومت آر بی آئی بورڈ کی اگلے مہینے ہونے والی میٹنگ کے دوران کچھ کمزور بینکوں کے قرض دینے پر لگی پابندیوں میں نرمی دینے کے ساتھ ہی سینٹرلائزڈ بینک کے کام کاج کے چلنے کے ضابطوں کے تجزیہ کا دباؤ بنا سکتی ہے۔ معاملہ سے جڑے ذرائع نے یہ خبر دی ہے۔ پہچان ظاہر نہ کرنے کی شرط پر معاملہ سے جڑے لوگوں نے بتایا کہ آر بی آئی کے بورڈ میں مرکزی حکومت کے ذریعہ نامزد ممبروں کے ساتھ ہی دوسرے ممبران بینکوں کو میعیہ پرامپٹ کریکٹو ایکشن کی فہرست سے باہر نکالنے کا دباؤ بنائیں گے جن کی اقتصادی حالت میں سدھار ہوا ہے۔

اس فہرست میں پبلک سیکٹر کے کل 11 بینک شامل ہیں، جن کے قرض دینے پر آر بی آئی نے روک لگا رکھی ہے۔ سرکار کی تجاویز سے یہ صاف ظاہر ہوتا ہے کہ 14 دسمبر کو ہونے والی بورڈ کی میٹنگ ہنگامہ دار ہو سکتی ہے۔ مرکزی وزیر خزانہ اور آر بی آئی کے بیچ کئی موضوعات پر ٹکراؤ چل رہا ہے۔ ان معاملوں میں آر بی آئی سے سرکار کو سرپلس فنڈ کا ٹرانسفر، بینکوں کے قرض دینے کے ضابطوں میں ڈھیل اور غیر بینکنگ مالیاتی کمپنی (این بی ایف سی) سیکٹر میں نقدی بڑھانا شامل ہیں۔ اس مہینے کی شروعات میں ہوئی آر بی آئی بورڈ کی میٹنگ میں حالانکہ دونوں فریقوں نے صلح کے اشارے دیے تھے۔

ذرائع نے کہا کہ آر بی آئی بیڈ لون کو لے کر صرف ان کے قرض دینے پر پابندی کے بجائے اسے روکنے کے لئے ایک منصوبہ بھی لے کر آنے والی ہے۔ انہوں نے کہا کہ بورڈ کے ممبر آر بی آئی کو مانیٹرنگ پالیسی ٹرانسمیشن سمیت کئی مسائل پر سپروائزری کنٹرول بڑھانے کے علاوہ، ایک پرامپٹ کریکٹو پلان لے کر آنے کے لئے بھی کہہ سکتے ہیں۔

مالدیپ کے وزیر خارجہ کی کووند سے ملاقات

نئی دہلی (یو این آئی)

ہندوستان کے دورے پر آئے مالدیپ کے وزیر خارجہ عبداللہ شاہد نے راشٹرپتی بھون میں آج صدر جمہوریہ رام ناتھ کووند سے ملاقات کی۔ مسٹر شاہد اور ان کے ساتھ آئے وفد کا استقبال کرتے ہوئے مسٹر کووند نے کہا کہ ہندوستان اور مالدیپ کے آپسی تعلقات خاص اور دوستانہ ہیں۔ ہندوستان جامع ترقی میں یقین رکھتا ہے جس میں مالدیپ سمیت بھی پڑوسی ملک شامل ہوں۔ ہم مالدیپ کی سماجی-اقتصادی ترقی میں مدد کرنے کے لئے ہمیشہ تیار ہیں۔ صدر جمہوریہ نے مالدیپ کے لوگوں کی زندگی بہتر بنانے کے لئے وہاں کی حکومت کے ذریعہ شروع کئے گئے سو دن تک کام کرنے کے منصوبہ کی ستائش کی اور کہا کہ ہندوستان مالدیپ حکومت کی اس کوشش میں مدد کرے گا۔ شاہد چار روزہ دورے پر 24 نومبر کو ہندوستان تشریف لائے تھے۔

اسمبلی تحلیل کرنے کا فیصلہ غیر آئینی: سوز

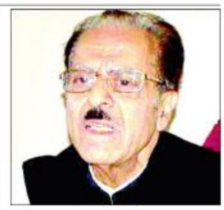

سری نگر (یو این آئی)

کانگریس لیڈر اور سابق مرکزی وزیر پروفیسر سیف الدین سوز نے کہا کہ گورنر ستیہ پال ملک کا جموں وکشمیر اسمبلی کو تحلیل کرنے کا فیصلہ غیر آئینی تھا اور اگر اس کے خلاف سپریم کورٹ سے رجوع کیا جائے تو وہ اس فیصلے کو رد کرے گی۔ تاہم ان کا کہنا ہے کہ یہ الگ بات ہے کہ مفتی محبوبہ اس مسئلے پر سپریم کورٹ نہیں جا رہی ہے۔

پروفیسر سوز نے منگل کے روز یہاں ایک بیان میں کہا 'آج مجھے دہلی سے ایک نیوز چینل نے پوچھا کہ گورنر شری ستیہ پال ملک صاحب نے ایک ہی سانس میں دو متضاد بیانات دیے ہیں۔ انہوں نے مجھ سے پوچھا کہ ان میں سے کون سا بیان میرے خیال میں درست تھا۔ میں نے جواب میں کہا کہ شری ستیہ پال ملک نے جب یہ کہا کہ گورنروں کو مرکزی سرکار کے کہنے سے فیصلے لینے ہی پڑتے ہیں تو وہ صحیح بات کہہ رہے تھے۔ پھر جب ملک صاحب نے اس کے فوراً بعد کہا کہ انہوں نے جموں وکشمیر کی قانون ساز اسمبلی کو خود ہی برخواست کیا تھا، تو یہ بات انہوں نے اپنی مجبوری میں کہی ہوگی'۔ انہوں نے کہا 'گورنر شری ستیہ پال ملک صاحب کبھی کبھی یہ بھول جاتے ہیں کہ لوگ جانتے ہیں کہ ان کے فیصلوں کی دو صورتیں ہوتی ہیں، وہ اس طرح کہ تکنیکی طور یعنی قانون کی عمل آوری میں وہ اپنے فیصلوں کے لئے صدر جمہوریہ کے سامنے جواب دہ ہیں، مگر حقیقت یہی ہے کہ روزمرہ امور میں وہ پی ایم او کے دائرے میں ہی اپنے فیصلوں پر عمل آور ہوتے ہیں'۔

پروفیسر سوز نے کہا کہ گورنر ملک کا جموں وکشمیر اسمبلی کو تحلیل کرنے کا فیصلہ غیر آئینی تھا۔ ان کا بیان میں کہنا ہے 'حال کے برسوں میں سپریم کورٹ نے یہ بات کلی طور پر طے کی ہے کہ گورنر جب بھی غیر آئینی طور پر اسمبلی کو برخواست کریں گے، تو سپریم کورٹ ان فیصلوں کو رد کرے گی۔ مثال کے طور پر حالیہ برسوں میں دو بار بی جے پی کو زبردست شکست کھانی پڑی۔

اتراکھنڈ کے گورنر نے 27 مارچ 2016 کو اسمبلی برخواست کرنے کا فیصلہ کیا تو سپریم کورٹ نے اس فیصلے کو رد کیا اور دوسری بار جب اروناچل پردیش کی اسمبلی کو 13 جولائی 2016 کو غیر آئینی طور تحلیل کی گئی تھی تو سپریم کورٹ نے اس وقت بھی گورنر کے فیصلے کو رد کیا'۔ انہوں نے کہا 'مجھے پورا یقین ہے کہ گورنر کا جموں وکشمیر اسمبلی کو تحلیل کرنے کا فیصلہ غیر آئینی تھا اور سپریم کورٹ اس کو رد کرے گی! یہ الگ بات ہے کہ مفتی محبوبہ جی اس مسئلے پر سپریم کورٹ نہیں جا رہی ہے'۔ واضح رہے کہ پی ڈی پی صدر محبوبہ مفتی نے گورنر کی جانب سے اسمبلی کو اچانک تحلیل کرنے کے فیصلے پر عدالت کا دروازہ کھٹکھٹانے سے متعلق سامنے آنے والی تجاویز پر کہا ہے کہ میری رائے یہ ہے کہ ہمیں عوامی عدالت میں جانا چاہیے جو سب سے بڑی عدالت ہے۔

محترمہ مفتی نے پیر کے روز اپنے ایک ٹویٹ میں کہا 'خیر خواہوں نے گورنر کی جانب سے اسمبلی کو تحلیل کرنے کے حوالے سے میرے سامنے عدالت جانے کی مخلصانہ تجاویز پیش کی ہیں۔ پی ڈی پی، این سی اور کانگریس ریاست کے مفادات کی خاطر ایک جٹ ہوگئی تھیں۔ میری رائے ہے کہ ہمیں عوامی عدالت میں جانا چاہیے جو سب سے اعلیٰ فورم ہے'۔ سیاسی مبصرین کا کہنا ہے کہ محبوبہ مفتی کا عوامی عدالت میں جانے سے مراد انتخابات میں شمولیت ہے۔

پٹنہ: راشٹریہ جنتا دل کے لیڈر تیجسوی یادو اسمبلی کے رواں سرمائی اجلاس کے دوران میڈیا سے خطاب کرتے ہوئے۔ (تصویر: یو این آئی)

گجرات کے وزیر داخلہ کو کینسر، اسپتال میں داخل

احمد آباد (یو این آئی)

گجرات کے وزیر داخلہ وثو اسیٹ سے چار بار رکن اسمبلی اور حکمراں بی جے پی کے سینئر لیڈر پردیپ سنگھ جڈیجہ کو کینسر ہونے کی بات سامنے آئی ہے جس کے بعد انہیں سرجری اور علاج کے لئے یہاں کے ایک پرائیویٹ اسپتال میں داخل کرایا گیا ہے۔ 56 سالہ جڈیجہ کو منہ کے اندر گال کے حصے میں کینسر ہے۔ انہیں یہاں ایچ سی جی کینسر سنٹر میں داخل کرایا گیا ہے جہاں کل ان کا آپریشن کیا گیا۔

سنٹر کے سربراہ ڈاکٹر سندیپ شاہ نے آج بتایا کہ مسٹر جڈیجہ ابھی دو سے تین دن تک آئی سی یو میں رہیں گے۔ ان کی بایوپسی رپورٹ آنے کے بعد پتہ چل سکے گا کہ ان کو کس اسٹیج کا کینسر ہے۔ خیال رہے کہ گجرات کی وجے روپانی حکومت کو بحران سے نکالنے میں اہم کردار ادا کرنے والے مسٹر جڈیجہ گزشتہ کچھ وقت سے سرکاری اور بی جے پی کے پروگراموں میں شامل نہیں ہو رہے تھے۔

مختصر مختصر

مسلح تصادم، 3 جنگجو سمیت ایک فوجی ہلاک

سری نگر (یو این آئی)

جنوبی کشمیر کے ضلع کولگام کے ریڈونی میں گزشتہ رات دیر گئے شروع ہونے والے مسلح تصادم میں اب تک مبینہ طور پر 3 جنگجو اور ایک فوجی مارے گئے ہیں۔ سرکاری ذرائع نے بتایا کہ کولگام کے ریڈونی میں جنگجوؤں کی موجودگی سے متعلق مصدقہ اطلاع ملنے پر سیکورٹی فورسز اور ریاستی پولیس کے اسپیشل آپریشن گروپ نے گزشتہ رات دیر گئے مذکورہ علاقہ میں کارڈن اینڈ سرچ آپریشن شروع کیا۔ انہوں نے بتایا کہ تلاشی آپریشن کے دوران علاقہ میں چھپے بیٹھے جنگجوؤں نے سیکورٹی پر فائرنگ کی اور جوابی فائرنگ کے بعد طرفین کے مابین مسلح تصادم چھڑ گیا جو آخری اطلاعات ملنے تک جاری تھا۔ رپورٹوں کے مطابق تصادم میں اب تک دو جنگجو اور ایک فوجی مارے گئے ہیں۔ ذرائع نے بتایا کہ انتظامیہ نے مسلح تصادم کے پیش نظر ضلع کولگام میں انٹرنیٹ خدمات منقطع کر دی ہیں۔ اس کے علاوہ سری نگر اور جموں خطہ کے بانہال کے درمیان ریل خدمات معطل کی گئی ہیں

ساحلی علاقے سے پاکستانی کشتی برآمد

بھج (یو این آئی)

گجرات کے کچھ ضلع سے ملحق دلدلی سمندری علاقے سرکریک سے سرحدی سلامتی فورس (بی ایس ایف) نے ایک مچھلی پکڑنے والی پاکستانی کشتی برآمد کی ہے۔ بی ایس ایف کے ترجمان ڈپٹی کمانڈنٹ اجے شاہ نے آج یو این آئی کو بتایا کہ 20x5 فٹ کی لکڑی کی بنی یہ کشتی بی ایس ایف کی گشتی ٹیم نے دیکھی اور اسے کنارے لے آئی۔ اس سے کھانے پینے کے کچھ سامان اور مچھلی پکڑنے کا ایک جال بھی ملا ہے۔ سمجھا جاتا ہے کہ اس میں سوار ماہی گیر جو جھنگا کے لئے مشہور اس علاقے میں چوری چھپے داخل ہوتے ہیں، اپنے پکڑے جانے کی خوف کی وجہ سے وہ کشتی چھوڑ کر قریبی سرحدی پاکستانی علاقے میں واپس فرار ہو گئے۔ احتیاطاً ان ماہی گیروں کو اور دگر تلاش کیا جا رہا ہے۔

نہیں رہے گلوکار محمد عزیز

ممبئی (یو این آئی)

بالی ووڈ کے معروف گلوکار محمد عزیز کا آج انتقال ہو گیا۔ وہ 64 برس کے تھے۔ محمد عزیز کی طبیعت اچانک خراب ہو گئی جس کے بعد انہیں ممبئی کے نانا وتی اسپتال میں داخل کرایا گیا جہاں ان کی موت ہو گئی۔ محمد عزیز کی پیدائش 02 جولائی 1954 میں مغربی بنگال کے اشوک نگر میں ہوئی تھی۔ عزیز نے بطور پلے بیک گلوکار اپنے کیریئر کا آغاز بنگلہ فلم 'جیوتی' سے کیا تھا۔ سال 1984 میں وہ ممبئی آ گئے جہاں انہوں نے ہندی فلم 'امبر' میں گیت گایا۔ اسی دوران ان کی ملاقات موسیقار انو ملک سے ہوئی جنہوں نے انہیں فلم مرد میں گانے کا موقع دیا۔ فلم مرد میں امیتابھ بچن پر فلمایا گانا 'مرد تانگے والا' سپرہٹ ثابت ہوا۔

اس کے بعد عزیز نے کئی فلموں کے ہٹ گانے گائے۔ ان میں لال دوپٹہ مل مل کا، آپ کے آ جانے سے، دنیا میں کتنا غم ہے وغیرہ لوگوں کے درمیان کافی ہٹ ہوا۔ انہوں نے مرد کے علاوہ بنجارن، آدمی کھلونا ہے، لو 86، پاپی دیوتا، خلم کو جلا دوں گا، پتھر کے انسان، بیوی ہو تو ایسی، برسات کی رات جیسی کئی فلموں میں گانے گائے۔ محمد عزیز نے ہندی فلموں کے علاوہ بنگالی، اڑیا اور دیگر علاقائی زبان کی فلموں میں بھی بطور پلے بیک گانے گائے۔ وہ محمد رفیع کے بہت بڑے پرستار تھے۔

آسنسول اور درگا پور میں کی جائے گی 10 مندروں کی تعمیر

کولکاتا (یو این آئی)

جنوبی بنگال کے آسنسول میں ترنمول کانگریس نے 10 سورج مندر تعمیر کرنے کا منصوبہ بنایا ہے۔ آسنسول لوک سبھا حلقے میں 2014 میں بی جے پی نے حیرت انگیز طور پر کامیابی حاصل کی تھی۔ اب ترنمول کانگریس کے ذریعہ مندروں کی تعمیر کا فیصلہ اکثریتی طبقے کے اعتماد کو حاصل کرنے کے طور پر دیکھا جا رہا ہے۔ آسنسول میونسپل کارپوریشن کے میئر اور ترنمول کانگریس کے لیڈر جیتیندر کمار تیواری نے بتایا کہ اگلے سال تک مندروں کی تعمیر کا منصوبہ مکمل ہو جائے گا۔

انہوں نے کہا کہ مغربی بنگال میں پانچ ایسے لوک سبھا حلقے ہیں جہاں بہار، جھارکھنڈ اور اتر پردیش سے آ کر آباد ہونے والوں کی اچھی خاصی تعداد ہے۔ یہ لوگ چھٹھ پوجا بہت ہی عقیدت و احترام سے مناتے ہیں۔ اس لیے ہم نے سن مندر کی تعمیر کا فیصلہ کیا ہے۔ آسنسول اور درگا پور میں بھی ہندی بولنے والوں کی اچھی خاصی تعداد ہے۔ جیتیندر تیواری جو چھٹ پوجا کو آرڈی نیشن کمیٹی کے چیئرمین بھی ہیں نے کہا کہ ہر سال یہاں بڑی تعداد میں لوگ چھٹھ پوجا مناتے ہیں اس لیے ہم نے اس علاقے میں 10 سن مندر تعمیر کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔

انہوں نے کہا کہ مندروں کا نقشہ دسمبر تک تیار ہو جائے گا اور اس پر تقریباً دو کروڑ روپے خرچ ہونے کا تخمینہ ہے۔ تیواری مغربی بردوان ضلع سے ترنمول کانگریس کے ممبر اسمبلی بھی ہیں۔ جیتیندر تیواری نے کہا کہ ہم نے مندر کی تعمیر کیلئے مقامی لوگوں سے فنڈ جمع کرنا شروع کر دیا ہے۔ مختلف علاقوں میں مندر کمیٹی تشکیل دی ہے۔ اس کے علاوہ آسنسول میونسپل کارپوریشن انفرا اسٹرکچر روڈ، بجلی اور پانی کی فراہمی میں تعاون کرے گی۔ 2014 کے لوک سبھا انتخابات کے بعد سے ہی یہ علاقہ سیاسی اور فرقہ واریت کے اعتبار سے بہت ہی حساس بن گیا ہے۔ یہاں سے حیرت انگیز طور پر بی جے پی کے بابل سپریہ کامیاب ہو گئے تھے۔

اس سال مارچ۔ اپریل میں رام نومی کے موقع پر اس علاقے میں فرقہ وارانہ فسادات بھڑک اٹھے تھے۔ ترنمول کانگریس کے ذریعہ مندر کی تعمیر کے فیصلے کو علاقے میں بی جے پی کی بڑھتی ہوئی طاقت کو روکنے کی پالیسی کا حصہ سمجھا جا رہا ہے۔ بابل سپریہ کی کامیابی کے بعد سے ہی اس علاقے میں بی جے پی کے حوصلے بلند ہیں۔

بی جے پی مسلسل یہ پروپیگنڈہ کرتی رہی ہے کہ ترنمول کانگریس صرف اقلیتوں کی پارٹی ہے اور اس کے مفادات کیلئے کام کرتی ہے۔ بی جے پی نے بنگال سے 22 سیٹوں پر کامیابی حاصل کرنے کا ہدف مقرر کر رکھا ہے اور اس مقصد کیلئے 7 دسمبر سے بی جے پی تین مرحلوں میں رتھ یاترا نکال رہی ہے جو ریاست کے تمام 42 لوک سبھا حلقوں کو کور کرے گا۔

سارک کانفرنس کیلئے مودی کو پاکستان کی دعوت

نئی دہلی (ایجنسیاں)

پاکستان ہندوستان کے وزیراعظم نریندر مودی کو وہاں ہونے والے سارک سمٹ میں شامل ہونے کے لئے مدعو کرے گا۔ یہ خبر پاکستان کے محکمہ خارجہ کے ترجمان ڈاکٹر محمد فیصل نے دی۔ یہ خبر پاکستان کے اخبار ڈان کے حوالے سے دی گئی ہے۔ سارک کے ممبر ملکوں کے بیچ آپسی تعلقات 19 ویں چوٹی کانفرنس کے بعد لگاتار کمزور ہوتے گئے ہیں۔ 2016 میں سارک کی انیسویں چوٹی کانفرنس پاکستان میں منعقد ہونے والی تھی۔ جموں کشمیر کے اُری میں 18 ستمبر کو ہندوستانی آرمی بیس پر دہشت گردانہ حملہ کے بعد اس وقت کے حالات میں سمٹ میں شرکت کرنے سے انکار کیا تھا۔ پاکستان پر سیاسی دباؤ بڑھایا تھا۔ اس حملہ میں 19 ہندوستانی فوجیوں کی موت ہو گئی تھی۔ کانفرنس میں حصہ لینے پر بنگلہ دیش، بھوٹان اور افغانستان نے بھی اپنی جانب سے شرکت سے انکار کیا تھا۔ اس سمٹ میں شرکت کرنے والے ساتویں اور آٹھویں ممبر مالدیپ اور شری لنکا تھے۔ اس کے بعد سمٹ کو رد کر دیا گیا تھا۔

اسلام آباد میں منعقد کشمیر کانفرنس کو خطاب کرتے ہوئے ڈاکٹر فیصل نے یاد کیا کہ پاکستان کے وزیراعظم عمران خان نے ملک کو پہلے خطاب میں کہا تھا کہ ہندوستان اگر ایک قدم آگے بڑھائے گا تو پاکستان دو قدم بڑھائے گا۔ انہوں نے کہا کہ عمران خان نے مودی کے مکتوب کے جواب میں کہا تھا کہ پاکستان ہندوستان کے ساتھ بات چیت کے ذریعہ سے سبھی بقایا مسائل کو کھلے پن کے ساتھ حل کرنا چاہتا ہے۔ فیصل نے کہا کہ ہم ہندوستان کے ساتھ جنگ لڑ رہے ہیں، دونوں ملکوں کے بیچ تعلقات فوراً نہیں سدھر سکتے۔ محکمہ خارجہ کے ترجمان نے کہا کہ پاکستان میں کرتارپور کاریڈور میں ہندوستان کے سکھ فرقہ کو ویزہ سے آزاد داخلہ کی اجازت دی جائے گی۔

اس کا افتتاح کل کیا جائے گا۔ امید ہے کہ اس کی تعمیر چھ ماہ میں پوری کی جائے گی۔ انہوں نے کہا کہ ملک کے لئے کرتارپور میں منعقد کی جانے والی تاریخی تقریب بڑی کامیابی ہے۔ اس تاریخی پروگرام کے افتتاح کے لئے ہندوستانی میڈیا کو بھی مدعو کیا گیا ہے۔ پاکستان اس بارے میں کچھ بھی نہیں چھپانا چاہتا۔ انہوں نے کہا کہ اس صدی میں سیاست پوری طرح بدل چکی ہے۔ اب منصوبے لوگوں کے جذبات اور خواہشات کو پورا کرنے کے لئے بنائے جاتے ہیں

کالکا-ہاوڑا ایکسپریس میں آتشزدگی، 5 افراد زخمی

کروکشیتر (یو این آئی)

کالکا-ہاوڑا ایکسپریس کے ایک ڈبے میں آگ لگنے سے آج پانچ مسافر معمولی طور پر زخمی ہو گئے۔ ریلوے ذرائع کے مطابق یہ آتشزدگی کروکشیتر کے دھیر پور گاؤں کے پاس ہوئی۔ اطلاع ملتے ہی جی آر پی، آر پی ایف اور دیگر ریلوے افسران وہاں پہنچ گئے اور آگ پر قابو پایا گیا۔ زخمی مسافروں کو فوری علاج مہیا کرایا گیا۔ بعد ازاں جس ڈبے میں آگ لگی تھی اسے الگ کر کے ٹرین کو روانہ کیا گیا۔ آگ لگنے کی وجہ ابھی معلوم نہیں ہو سکی ہے، تاہم شبہ ہے کہ آگ شارٹ سرکٹ کی وجہ سے لگی ہوگی۔

اقلیتوں کے مذہبی مقامات کو مفت بجلی اور دیگر سہولیات کے خلاف ہے بی جے پی

جے پور (یو این آئی)

مرکزی وزیر خزانہ ارون جیٹلی نے کانگریس کے انتخابی منشور میں اقلیتوں کے مذہبی مقامات کو مفت بجلی اور دیگر سہولیات دینے کے وعدے کی شدید مخالفت کرتے ہوئے کہا کہ یہ سماج کو بانٹنے والی سیاست ہے۔ جیٹلی نے آج یہاں بی جے پی کے انتخابی منشور 'راجستھان گورو سنکلپ 2018' کو جاری کرنے کے موقع پر ایک صحافی کی طرف سے تلنگانہ میں کانگریس کے انتخابی منشور میں اقلیتوں کے لئے کئے گئے وعدوں کے بارے میں پوچھے گئے سوال پر انہوں نے کہا کہ یہ غلط ہے اور بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) اس کے خلاف ہے۔

انہوں نے کہا کہ آئین کے مطابق کوئی بھی سیاسی پارٹی مذہبی بنیاد پر سہولیات دینے کا وعدہ نہیں کر سکتی ہے لیکن کانگریس ایسا کر کے سماج کو تقسیم کرنا چاہتی ہے۔ ملک میں بے روزگاری کا مسئلہ کا ذکر کرتے ہوئے انہوں نے کانگریس پر الزام لگایا کہ اسے وہ لوگ موضوع بنا رہے ہیں جو لوگ جو 70 سال حکومت میں رہے اور جنہوں نے اس مسئلہ کو پیدا کیا۔

انہوں نے کہا کہ کانگریس نے 1971 میں غربت کے خاتمے کا نعرہ دیا تھا لیکن آج تک ملک سے غربت دور نہیں ہوئی ہے۔ بلکہ غریبوں کو ختم کرنے کی کوشش کی گئی۔ جی ایس ٹی کے سلسلے میں کانگریس کی طرف سے موضوع بنانے کے بارے میں مسٹر جیٹلی نے کہا کہ یہ معیشت کے لئے اچھا قدم ہے اور ٹیکس چوری کرنے والے گرفت میں آئے ہیں۔

اس کے علاوہ تین سو سے زائد ضروری اشیاء پر غیر ضروری ٹیکس کا بوجھ کم کیا گیا ہے اور ان کا ٹیکس کا دائرہ 30 فیصد سے کم ہو کر کے 12 سے 18 فیصد رہ گیا ہے۔ انکم ٹیکس ریٹرن بھرنے والوں اور ٹیکس دہندگان کی تعداد میں بھی بڑھ کر دوگنی ہو گئی ہے۔ ریاست میں کانگریس کی طرف سے وزیر اعلیٰ کا چہرہ اعلان نہ کئے جانے پر مسٹر جیٹلی نے کہا کہ کانگریس چھ چھ وزرائے اعلیٰ کا نام اچھال رہی ہے تا کہ معاشرے کے تمام طبقوں کو بھرم میں رکھ کر ان کے ووٹ حاصل کئے جا سکیں جبکہ بی جے پی معاشرے میں تمام طبقوں کی ترقی یکساں طور پر چاہتی ہے۔

اس موقع پر مرکزی وزیر ارجن میگھوال، پرکاش جاوڈیکر، وزیر اعلیٰ وسندھرا راجے، بی جے پی کے ترجمان سدھانشو ترویدی اور اونکار سنگھ لکھاوت موجود تھے۔

سچ کی آواز
Title Code: DELURD03216
مالک، پرنٹر، پبلشر اور ایڈیٹر سید فیصل علی نے سائی پرنٹنگ پریس بی-868، نیو اشوک نگر، دہلی-110096 میں چھپوا کر ایل-94، ابوالفضل انکلیو، جامعہ نگر، اوکھلا، نئی دہلی-110025 سے شائع کیا۔
سی ای او، ایڈیٹر ان چیف: سید فیصل علی
*خبروں کے انتخاب اور ایڈیٹنگ کے لئے ذمہ دار۔ تمام تنازعات کا حل نئی دہلی کے قانونی دائرہ کے تحت ہوگا۔
Owner, Printer, Publisher and Editor Syed Faisal Ali, printed at Sai Printing Press, B-868, New Ashok Nagar, Delhi - 110096 and published from L-94, Abul Fazal Enclave, Jamia Nagar, Okhla, New Delhi-110025.
*CEO, Editor-in-Chief Syed Faisal Ali
*Responsible for selection and editing of news. All disputes arise are subject to New Delhi jurisdiction.
OFFICE: Editorial & Marketing:
Probitas News Network Pvt. Ltd.
C-125, First Floor, Sector-2, Noida - 201 301.
Contact: 0120-4165786
E-mail: Pnnawazurdu@gmail.com

اگر آپ کو سچ کی آواز کی کاپی دستیاب نہیں ہو پا رہی ہے تو اس نمبر پر رابطہ کریں۔
Tel:0120-4165786-Mob:7982919029

اپنے مضامین وشعری وادبی تخلیقات مندرجہ ذیل پتے / ای میل پر ارسال کریں:
Email:pnnawazurdu@gmail.com
Add:Probitas News Network
C-125,Sector-2,Noida,U.P.
201301

کجریوال کے گھر میں زندہ کارتوس لیکر داخل ہونیوالا شخص گرفتار

’آپ‘ نے لگایا الزام، بی جے پی رچ رہی ہے کجریوال کے قتل کی سازش

نئی دہلی (انور حسین جعفری)
دہلی کے وزیر اعلی اروند کجریوال پر دہلی سکریٹریٹ میں ہوئے مرچ حملے کا معاملہ ابھی ٹھنڈا بھی نہیں ہوا کہ وزیر اعلی کے گھر میں ایک شخص کے زندہ کارتوس لیکر گھس جانے کا معاملہ سامنے آیا ہے۔ دہلی کے وزیر اعلی اروند کجریوال کے گھر میں کل کوئی شخص کارتوس لیکر داخل ہوگیا۔ پولیس نیز زندہ کارتوس کو اپنے قبضے میں لیکر اس شخص کو آرمس ایکٹ کے تحت گرفتار کر لیا ہے۔ جس کی شناخت مولوی عمران نامی شخص کے طور پر ہوئی ہے۔ اس کی جیب سے اس وقت زندہ کارتوس پایا گیا جب وہ وزیر اعلی کجریوال کی رہائش میں داخل ہوا۔

تفتیش کے دوران یہ انکشاف سامنے آیا کہ وہ مسلم علماء کے اس وفد میں شامل تھا جو اپنی تنخواہیں بڑھانے کے سلسلے میں وزیر اعلی کے پاس اپنی عرض لیکر پہنچے تھے۔ انہوں نے وزیر اعلی اروند کجریوال سے درخواست کی تھی کہ وہ دہلی وقف بورڈ کو ان کی تنخواہیں بڑھانے کیلئے احکامات جاری کریں۔

پولیس نے بتایا کہ مولوی عمران کو وہ کارتوس مسجد کے عطیہ باکس میں ملی تھی جسے اس نے جیب میں رکھ لیا تھا اور بعد میں اسے جیب سے نکالنا بھول گیا تھا۔ پولیس اس معاملے کی گہرائی سے تفتیش کر رہی ہے۔

وہیں وزیر اعلی پر ہو رہے مسلسل حملوں کیلئے ’آپ‘ کی جانب سے مسلسل بی جے پی کو ذمہ دار ٹھہرایا جا رہا ہے اور کہا جا رہا ہے کہ بی جے پی دہلی پولیس کی مدد سے کجریوال کو نقصان پہنچانا چاہتی ہے۔ کجریوال پر ہوئے حملے کے سلسلے میں عام آدمی پارٹی کے ترجمان سوربھ بھردواج نے پریس کانفرنس میں آج کہا کہ دہلی کے وزیر اعلی اور پارٹی کے قومی کنوینر اروند کجریوال کو قتل کرنے کی سازش کی جا رہی ہے۔

’آپ‘ لیڈر راگھو چڈھا نے کہا کے دہلی کے مقبول وزیر اعلی اروند کجریوال پر مسلسل حملے ہو رہے ہیں۔ چڈھا نے کہا کہ کل جو ہوا وہ بہت ہی چونکانے والی بات ہے۔ ایک شخص وزیر اعلی کے گھر میں زندہ کارتوس کے ساتھ گھس جاتا ہے۔

انہوں نے کہا کہ وزیر اعلی کا گھر دہلی پولیس کی نگرانی میں ہے۔ اندر جانے سے پہلے کئی قسم کی جانچ سے ہو کر گزرنا پڑتا ہے۔ پھر یہ کس طرح ہوا کہ یہ آدمی زندہ کارتوس گھر کے اندر لیکر داخل ہو گیا۔ اس کا مطلب صاف ہے کہ وہ جا نہیں سکتا لیکن اس کو جان بوجھ کر اندر جانے دیا گیا تھا۔ اگر کارتوس لے گئے ہیں تو اس کا مطلب کسی دوسرے شخص کے ذریعہ پستول بھی لے جانے کا انتظام کیا گیا ہوگا۔ یہ وزیر اعلی کو جان سے مارنے کی ایک سوچی سمجھی چال ہے۔

انہوں نے کہا کہ کئی ریاستوں میں بی جے پی کی حکومت ہے، لیکن کبھی ایسا نہیں ہوا کہ کوئی شخص بی جے پی کے کسی وزیر اعلی کے گھر میں اس قسم کی کوئی جان لیوا اشیاء لے کر گھس گیا ہو۔ انہوں نے کہا کہ سوچنے کی بات ہے کہ یہ صرف عام آدمی پارٹی کے لیڈر اور دہلی کے وزیر اعلی اروند کجریوال کے ساتھ ہی بار بار کیوں ہو رہا ہے؟۔

راگھو چڈھا نے کہا کہ میں صاف طور پہ کہنا چاہتا ہوں کی اس کے پیچھے بی جے پی کا ہاتھ ہے۔ ’آپ‘ ترجمان بھاردواج نے پریس کانفرنس میں کہا کہ گزشتہ ساڑھے تین سال میں اروند کجریوال پر چار بار جان لیوا حملہ ہو چکا ہے جو ایک سوچی سمجھی سازش کے تحت کیا جا رہا ہے۔

اس کا ثبوت یہ ہے کہ آج تک کسی بھی کیس میں ابھی تک کوئی ٹھوس قدم نہیں اٹھایا گیا ہے، اور یہ سب جان بوجھ کر کیا جا رہا ہے۔ سوربھ بھاردواج نے کہا کہ کل اسمبلی کا خصوصی اجلاس بلایا گیا تھا، جو اروند کجریوال پر مسلسل ہو رہے قاتلانہ حملوں کے تعلق سے بات چیت کرنے اور اس سلسلے میں سخت اقدامات کرنے کیلئے ہی بلایا گیا تھا، اپنی تقریر میں وزیر اعلی اروند کجریوال نے کہا تھا کہ دو ہی وجوہات سے مجھ پر حملے ہو رہے ہیں۔ پہلی یہ کی وزیر اعظم نریندر مودی خود یہ حملے مجھ پر کروا رہے ہیں، یا پھر دوسرا یہ کی وزیر اعظم اتنے نکمے ہیں کہ ایک وزیر اعلی کی حفاظت کرنے میں بھی ناکام ثابت ہو رہے ہیں۔ اب سوال یہ اٹھتا ہے کہ جو وزیر اعظم ایک وزیر اعلی کو تحفظ دینے میں ناکام ثابت ہو رہا ہو، کیا وہ ملک کی عوام کو تحفظ دے پائے گا؟۔

کونسلر شاہین قریشی کی جانب سے ٹریڈ لائسنس کیمپ کا انعقاد

نئی دہلی (انور حسین جعفری)
کاروباری دکانداروں کو ٹریڈ لائسنس بنوانے میں مدد کیلئے قریش نگر وارڈ کی میونسپل کونسلر شاہین قریشی کی جانب سے ٹریڈ لائسنس کیمپ کا انعقاد قریش نگر میں کیا گیا۔ تا کہ دکاندار، کاروباری اور گودام کیلئے ایم سی ڈی کی جانب سے لازم کئے گئے ٹریڈ لائسنس باسانی بنوائے جا سکیں۔

کیمپ میں بڑی تعداد میں استفادہ حاصل کر رہے ہیں کیمپ میں عام آدمی پارٹی کے لیڈر اور مقامی کونسلر شاہین قریشی کے شوہر نیتا جی صلاح الدین قریشی نے بتایا کہ قریش نگر وارڈ کی گنجان آبادی والے علاقے میں رہنے والے چھوٹے دکانداروں کی سہولت کیلئے یہ کیمپ علاقے میں ہی لگایا گیا ہے، تا کہ اپنی دکان کے قریب لگے کیمپوں سے لوگ فائدہ اٹھا سکیں اور ایم سی ڈی دفتروں کے چکر کاٹنے سے بچ سکیں۔

انہوں نے بتایا کہ ڈی ایم سی ایکٹ کی دفعہ 417,421 کے تحت بغیر ٹریڈ لائسنس کی کاروبار کرنا غیر قانونی ہے، اسلئے ہم دکانداروں کو اس سلسلے میں بیدار بھی کر رہے ہیں تا کہ وہ اپنا ٹریڈ لائسنس بنوائیں اور کسی بھی پریشانی سے بچ سکیں۔ انہوں نے بتایا کہ 5 دن لگنے والا کیمپ صبح 11 بجے سے شام 4 بجے تک چلے گا، جس میں ایم سی ڈی کے متعلقہ محکمہ کے افسران لوگوں کی لائسنس درخواستیں اور دستاویزات جمع کر رہے ہیں تا کہ ان کو جلد سے جلد لائسنس بنا کر دیے جا سکیں۔

نیتا جی نے بتایا کہ کیمپ میں سائبر کیفے، بیوٹی پارلر، کیرانہ اسٹور، کاپی کتابوں و موبائل کی دکان، درزی، فوٹو اسٹوڈیو اور گیسٹ سمیت دیگر دکانوں کے لائسنس بنائے جا رہے ہیں کیمپ میں خدمت انجام دینے والوں میں محمد عارفین، اسلم، پرویز، محمد ندیم، محمد اسلم، حاجی قمر، چمن راجو بھائی، جتین، نریش چودھری، راہل سمیت دیگر معززافراد موجود تھے۔

جے این یو اساتذہ اور انتظامیہ آمنے سامنے

نئی دہلی: (وثیق داؤد)
نئی دہلی 27 نومبر: ملک کی معروف و مشہور یونیورسٹی جواہر لال نہرو میں حاضری نہ لگانے کے معاملے کو لے کر انتظامیہ اور اساتذہ آمنے سامنے آگئے ہیں۔ لازمی حاضری کا قانون نہ ماننے پر انتظامیہ کی طرف سے کارروائی کی وارننگ کے خلاف اساتذہ اور طلبہ بھوک ہڑتال میں بیٹھے ہیں۔ ٹیچر یونین کا کہنا ہے کہ وائس چانسلر پروفیسر ایم جگدیش کمار اپنی مرضی سے تجاویز پاس کر دیے ہیں۔

اس معاملے میں اساتذہ سے رائے تک نہیں لی گئی تھی۔ اساتذہ کا کہنا ہے کہ زبانی بنیاد کے تحت اساتذہ قوانین کو تسلیم نہیں کر سکتے ہیں۔ اگر لازمی حاضری لگانے اور ان کے خلاف کرنے پر کارروائی کی جانے کی قرارداد منظور ہوئی ہے تو اس کی معلومات تحریری طور پر کیوں نہیں دی گئی۔

ٹیچر ایسوسی ایشن کا کہنا ہے کہ سردی کے بعد بھی یونیورسٹی انتظامیہ نے بھوک ہڑتال میں بیٹھے اساتذہ کو کمبل یا لحاف لانے کی اجازت نہیں دی ہے۔ ادھر کیمپس میں ٹیچر ایسوسی ایشن کے ہنگامے کی وجہ سے یونیورسٹی انتظامیہ نے امن برقرار رکھنے اور وائس چانسلر آفس کے نیچے ہائی کورٹ کے حکم کے تحت دھرنا نہ دینے کی اپیل کی ہے۔

واضح رہے کہ اس موقع سے بھوک ہڑتال میں بیٹھے اساتذہ اور طلبہ وطالبات نے وائس چانسلر آفس کے نیچے انتظامیہ کے خلاف نعرے بھی لگائے۔ اس احتجاج میں ٹیچر ایسوسی ایشن کے ساتھ بائیں بازو تنظیم کے طلبہ وطالبات بھی موجود تھے۔ بتادیں کہ یونیورسٹی انتظامیہ نے یو جی سی کے اصول کے تحت اساتذہ اور طلباء کی لازمی حاضری لگائے جانے کی بات بہت پہلے کی ہے۔ انتظامیہ نے اس سلسلے میں بار بار درخواست بھی کی ہے مگر اساتذہ کی ایک جماعت اور طلبہ شروع ہی سے اس کی مخالفت کی ہیں۔ گذشتہ اتوار کو یونیورسٹی نے لازمی حاضری اصول کی پیروی نہ کرنے والے اساتذہ کو کارروائی کی دھمکی دی تھی ساتھ ہی جن اساتذہ نے قوانین کی تعمیل نہیں یونیورسٹی ان کی تنخواہ روکنے کی بھی بات کہی ہے۔ ادھر لازمی حاضری کے معاملے میں کورٹ میں فیصلہ محفوظ ہے۔ مارچ 2019 میں اس مسئلے پر سنوائی ہے۔

خدمت خلق کو شیوہ بنا کر زندگی بسر کرنی چاہیئے: ڈاکٹر فہیم بیگ

روحان ایجوکیشنل اینڈ کلچرل ٹرسٹ اور نہرو یوا کیندر کی جانب سے تعلیمی بیداری پروگرام کا انعقاد

نئی دہلی (انور حسین جعفری)
معاشرے کے نوجوانوں اور خواتین میں تعلیمی بیداری پیدا کرنے اور بااختیار بنانے کیلئے روحان ایجوکیشنل اینڈ کلچرل ٹرسٹ اور نہرو یوا کیندر کے مشترکہ تعاون سے جعفر آباد میں بیداری پروگرام کا انعقاد کیا گیا۔ تا کہ وہ ہر شعبہ میں کامیابی سے ہمکنار ہو سکیں۔

پروگرام میں مہمان خصوصی سرگرم سماجی کارکن و دہلی اقلیتی کمیشن کی مشاورتی کمیٹی کے رکن ڈاکٹر فہیم بیگ نے کی شرکت کی۔ اس موقع پر ڈاکٹر بیگ نے کہا کہ شمال مشرقی ضلع ایک پسماندہ ضلع ہے یہاں کے مسائل کو حکومت تک پہنچانے کیلئے سوشل اداروں کو آگے آنا چاہیئے۔

ڈاکٹر بیگ نے کہا کہ ہم ٹرسٹ کے کاشف انصاری اور محترمہ کہکشاں کا شکریہ ادا کرنا چاہتا ہوں جو اپنے ادارے کی طرف مختلف قسم کے کورس چلا کر خواتین کو بااختیار اور تعلیم یافتہ بنانے کیلئے کوشاں ہیں۔ انہوں نے کہا کہ اپنے لئے تو جانور بھی زندہ رہتے ہیں لیکن اللہ رب العزت نے ہمیں دوسروں کی مدد کیلئے اس روئے زمین پر بھیجا ہے۔

خدمت خلق کو اپنا شیوہ بنا کر ہمیں زندگی بسر کرنی چاہیئے۔ بیداری پروگرام میں نہرو یوا کیندر کے اسسٹنٹ ڈائریکٹر کرشنا پراچا نے روحان ٹرسٹ کے ساتھ ایک مرکز قائم کرنے کا کا اعلان کیا، تا کہ معاشرے میں مزید فعالیت لائی جا سکے۔ پروگرام کے کنوینر کاشف انصاری نے کہا کہ ہماری ٹرسٹ کی یہ مہم ہے کہ ہم شمال مشرقی ضلع میں زیادہ سے زیادہ مرکز قائم کریں، تا کہ سماج کے پسماندہ طبقوں کو تعلیم یافتہ اور مضبوط بنایا جا سکے۔

انہوں نے کہا کہ ہمارے والد مرحوم رئیس عالم انصاری نے ہمیں ہمیشہ معاشرے اور ملک کی خدمت کرنے کا جذبہ دیا۔ ٹرسٹ کی ناظم کہکشاں انصاری نے پروگرام میں آئے ہوئے مہمانوں اور شرکا کا شکریہ ادا کیا۔ انہوں نے کہا کہ وہ جعفر آباد کے علاقے میں تعلیم و پیشہ ورانہ کورس کے ذریعے یہاں کی خواتین کو بااختیار اور خوشحال بنائیں گی۔ پروگرام میں ڈر سبھو لے ورما، قمر انصاری، رادھا، زینت، ساحل، زینب سمیت کثیر تعداد میں خواتین اور نوجوانوں نے شرکت کی۔

مختصر مختصر

اولا بکنگ کر ڈرائیور پھر لوٹا

نئی دہلی: (ایجنسیاں)
مغربی ضلع کے تلک نگر علاقے میں بدمعاشوں نے پہلے اولا کی بکنگ کر کے اپنے پاس بلایا۔ اس کے بعد اولا کیب ڈرائیور سے ہزاروں کی نقدی اور موبائل لوٹ کر فرار ہو گئے۔ بدمعاشوں کے جانے کے بعد میں متاثرہ نے معاملے کی اطلاع پولیس کو دی۔ فی الحال پولیس معاملہ درج کر بدمعاشوں کی تلاش کر رہی ہے۔ معلومات کے مطابق بادل چودھری (27) اپنے خاندان کے ساتھ تلک نگر میں رہتا ہے۔ بادل اولا کیب کا ڈرائیور ہے۔ پولیس کو دی شکایت میں بادل نے بتایا کہ گذشتہ دیر شام کو اس کے موبائل پر بکنگ کا میسج آیا۔ میسج گنیش داس مارگ کا تھا۔ متاثرہ گاڑی لے کر گنیش داس راستے کی طرف گیا۔ وہاں اسے ایک نوجوان روڈ پر کھڑا دکھائی دیا۔ نوجوان نے بادل کو گاڑی کو گلی کے اندر لانے کو کہا۔ گلی کے اندر جاتے ہی نوجوان نے بادل کے ساتھ لوٹ مار شروع کر دی۔

تالا چابی بنانے والوں نے صاف کر دیئے نقدی و زیورات

نئی دہلی: (ایجنسیاں)
مغربی ضلع کے تلک نگر علاقے میں تالے کی چابی بنانے والوں نے گھر سے لاکھوں کی نقدی اور سونے کے زیورات پر ہاتھ صاف کر دیا۔ حیرانی کی بات یہ ہے کہ واقعہ کے دوران متاثرہ کے ساتھ ان کی بیوی بھی ملزمین کے پاس کھڑی ہوئی تھی۔ ملزمین کے جانے کے بعد معاملے کی اطلاع پولیس کو دی گئی۔ فی الحال پولیس کیس درج کر ملزمین کی تلاش کر رہی ہے۔ معلومات کے مطابق لکھدیپ (30) اپنے خاندان کے ساتھ تلک نگر میں رہتا ہے۔ لکھدیپ پرائیویٹ کمپنی میں کام کرتا ہے۔

’مومن وقت اور حالات سے کبھی مایوس نہیں ہوتا‘

ایس آئی او دہلی زون کی جانب سے ’اے حرم قرطبہ‘ کے موضوع پر خان یاسر کا خطاب

نئی دہلی: (وثیق دانود)
مومن کبھی حالات اور وقت کے ظلم وزیادتی سے مایوس نہیں ہوتا ہے۔ مصائب اور تکالیف سے مومن کے ایمان میں اور ہی زیادتی اور اضافہ ہو جاتا ہے۔ ان خیالات کا اظہار خان یاسر نے ایس آئی او دہلی زون کی طرف سے ”اے حرم قرطبہ“ کے موضوع پر ایک منعقد پروگرام کے دوران کیا۔ انہوں نے کہا کہ جس طرح مسجد قرطبہ مخالف حالات کے باوجود بھی اپنی وجود کو بچائے رکھی ہے اس طرح ایک مومن کو بھی چاہئے کہ وہ اپنے ایمان اور عقیدہ کی حفاظت کرے۔

انہوں مزید کہا کہ زندگی میں تاریکی اور اندھیری کا مطلب ہی ہے کہ صبح طلوع ہونا ہے۔ مسٹر یاسر نے اے حرم قرطبہ کے موضوع پر بات کرتے ہوئے مزید کہا کہ علامہ اقبال نے مسجد قرطبہ کو دیکھنے کے بعد اس کے اوپر یہ نظم لکھا تھا۔

انہوں نے کہا علامہ اقبال نے اس نظم کے ذریعہ امت مسلمہ کو یہ پیغام دیا ہے کہ حالات کیسی بھی ہو مومن کو کبھی مایوسی کا شکار نہیں ہونا چاہیے کیونکہ اس دنیا کا وجود ہی ان کے لئے ہے۔ واضح رہے کہ اس موقع پر کئی اور لوگوں نے بھی خطاب کیا جس میں مقررین نے سامعین کو علامہ اقبال کی شاعری پر غور و خوض کی دعوت دی۔

سیلف ڈیفنس کی تربیت لڑکیوں کی خود مختاری کے لئے ضروری

نئی دہلی: (وثیق دانود)
نئی دہلی 27 نومبر: ہر قسم کے حالات سے نمٹنے اور کسی بھی ہنگامی صورتحال کے پیش نظر جانی و مالی نقصانات سے بچنے کے لئے ضروری ہے کہ شہری دفاع کی تربیت عام کی جائے اور خاص طور پر لڑکیوں کو شہری دفاع سے روشناس کرایا جائے۔

ان خیالات کا اظہار جامعہ ملیہ اسلامیہ کے متحمل اے پی صدیقی (آئی پی ایس) نے یونیورسٹی کے نواب منصور علی خان پٹودی، اسپورٹس کامپلیکس میں لڑکیوں کے لئے منعقدہ سہ روزہ سیلف ڈیفنس ٹریننگ پروگرام کے افتتاحی اجلاس میں اپنے خطاب کے دوران کیا۔

اس موقع پر جنوب مشرقی دہلی کے ڈی سی پی چنمئے نے کہا کہ غفلت اور لاپرواہی اور حفاظتی اقدامات نہ ہونے کے باعث کئی ایسے مہلک حادثات رونما ہوتے ہیں جن میں بڑے پیمانے پر جانی و مالی نقصان ہوتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ شہری دفاع کی تربیت حاصل کرنے والے افراد کے لیے ضروری ہے کہ وہ دوسروں کو بھی اس سے آگاہ کریں۔

اس موقع پر دہلی پولس چائلڈ ویلفیئر ترپتی جوشی اور تائیکانڈو ٹرینر شکیل احمد نے طالبات کو سیلف ڈیفنس کی تربیت دی اور کسی بھی ناگہانی آفت سے کیسے بچا جائے اس کی باریکیاں بتائیں۔ اس موقع پر جنوب مشرقی دہلی کے ڈی سی پی چنمئے، نیو فرینڈس کالونی کے اے سی پی جگدیش یادو سمیت کئی اعلی عہدیداروں نے شرکت کی۔

دھوبی گھاٹ بٹلہ ہاؤس میں مفت طبی جانچ کیمپ کا انعقاد

نئی دہلی: (ایجنسیاں)
اعظمی میڈیکل سینٹر اور انسٹی ٹیوٹ آف لرننگ میڈیا کے زیر اہتمام دھوبی گھاٹ بٹلہ ہاؤس، اوکھلا میں ایک مفت میڈیکل کیمپ کا انعقاد کیا گیا، جس میں ماہر اور تجربہ کار ڈاکٹروں کی ٹیم سے علاقائی لوگوں نے مفت چیک اپ کرایا اور دوائیں حاصل کیں۔ اس کیمپ کو کامیاب بنانے میں ڈاکٹر ضمیر اعظمی شمع خان، افضل انصاری، ڈاکٹر عرشیہ، شارق خان، شاہنواز، شاد محمد، فرحان، فرحانا گیتو، دینی رفاہ عام ایجوکیشنل ویلفیئر سوسائٹی، صدف و دیگر نے اہم رول ادا کیا۔

واضح ہو کہ ڈاکٹر ضمیر اعظمی ایک لمبے عرصے سے عوام کی مفت میڈیکل کیمپ کے ذریعے کر رہے ہیں وہ گاہے بگاہے علاقے میں کیمپ کا انعقاد کرتے رہتے ہیں جس سے ہر طبقہ کے افراد استفادہ کرتے ہیں ان کے کاموں کی سراہنا ہر طرف ہو رہی ہے۔ اور شمع خان گذشتہ دو سال سے جھگیوں میں اپنی خدمات انجام دے رہی ہیں۔

ڈاکٹر ضمیر اعظمی نے جانکاری دیتے ہوئے کہا کہ آج کے اس کیمپ میں تقریبا ۱۵۰ افراد نے استفادہ کیا اور ساتھ میں مفت میں خون وبی ایم ڈی جانچ بھی کروایا انہوں نے کہا کہ ہمارا مقصد عوام کو طبی سہولیات پہنچانا ہے اور اس ہیلتھ کیمپ کے انعقاد کا مقصد بھی یہی ہے تا کہ زیادہ سے زیادہ افراد اس کیمپ سے فیضیاب ہوں اور خصوصا وہ لوگ جو غریب ہیں یا رقم نہ ہونے کی وجہ سے اچھے ڈاکٹروں کی خدمات سے محروم ہیں وہ بھی تجربہ کار اور ماہر ڈاکٹروں سے استفادہ کر سکیں اسطرح کے کیمپ سے خاص کر غریب طبقہ کو کافی فائدہ ہوتا ہے۔

مودی شائستگی اختیار کریں: منموہن

نئی دہلی: (یو این آئی)
کانگریس نے وزیر اعظم نریندر مودی پر اپنی ناکامیوں کو چھپانے کے لئے ’ہمدردی کی سیاست‘ کرنے کا الزام لگاتے ہوئے کہا کہ انتخابی تقاریر میں عہدہ کے وقار کے منافی زبان کا استعمال کر کے انہوں نے ملک کی سیاست میں مذاکرات کے معیار کو گرایا ہے۔

کانگریس کے ترجمان منیش تیواری نے منگل کو یہاں پریس کانفرنس میں کہا کہ مسٹر مودی حکمراں ہیں لیکن پانچ ریاستوں کے اسمبلی انتخابات کی تشہیر میں خود کو متاثرہ کی طرح پیش کر رہے ہیں۔

نئے ہندوستان کی تعمیر میں سی ایس سی ادا کریں گے اہم رول

نئی دہلی: (یو این آئی)
الیکٹرانکس و آئی ٹی اور قانون انصاف کے مرکزی وزیر روی شنکر پرساد نے وی ایل ای کو، جنہوں نے لین دین میں سرکردہ مقام حاصل کیا ہے، اعزاز سے نوازتے ہوئے کہا کہ کامن سروس سینٹر نئے ہندوستان کی تعمیر کے عمل میں اہم ترین رول ادا کریں گے۔

اس سلسلے میں ایک عام آدمی کے لئے بھی ترغیبات مہیا ہیں۔ مسٹر پرساد نے یہ بھی کہا کہ کوئی اور طریق کار نہیں ہو سکتا جس سے اقتصادی گنجائش کا تحفظ کرتے ہوئے دیہی [illegible] رہائی کی جا سکے۔

انہوں نے کہا کہ سی ایس سی کے کام میں اب کوئی رکاوٹ نہیں آئے گی اور مستقبل قریب میں اس پر لازمی طور پر تحقیق کی جائے گی۔ مسٹر پرساد نے حصہ لینے والے وی ایل ای کو یقین دلایا کہ آدھار کے استعمال کے ذریعے عوام تک پہنچنے کے عمل میں ان کی مصروفیت کو مزید استحکام دینے کی غرض سے ایک طریقہ ڈھونڈنے کیلئے ہر ممکن کوشش کی گئی ہے۔

سی ایس سی ایس پی وی نے یہ کام یو آئی ڈی اے آئی [illegible] سرکردہ مقام پر آ گیا جس سے پورے ملک میں کل آدھار تقریبا بارہ فیصد وجوہ [illegible] کے تحت سی ایس سی آدھار کا اندراج اور بچوں کا اندراج فراہم کرتے ہیں۔

ان مراکز کے ذریعے مختلف سرکاری محکموں، بینکوں اور پرائیویٹ کمپنیوں کو آدھار کی مجازیت اور ای۔ کے وائی سی خدمات فراہم کی جاتی ہیں۔ سی ایس سی ایس پی وی نے پورے ملک میں آدھار ای۔ کے وائی سی / مجازیت اب تک 53 سرکاری محکموں / پی ایس یو / بینکوں / بیمہ کمپنیوں کے ساتھ رابطہ قائم کیا ہے۔

سچ کی آواز
SACH KI AWAZ
Published from New Delhi
اتر پردیش
www.sachkiawaz.com

رشتہ ازدواج بنی نوع انسان کی فطری ضرورت

شادی کو تفریح اور محض رسم ورواج سمجھنا بے حیائی اور بے شرمی کی علامت

امروھہ (سالار غازی)

آج مسلمان اپنے دین سے دور ہو گئے۔ غیروں کی طرح ہم نے بھی شادی کو تفریح اور رسم ورواج کا ذریعہ سمجھ لیا۔ اگر کسی کے پاس رقم کم ہے تو وہ شادی میں صرف فلمی گانوں کی ریکارڈنگ پر گزارا کرتا ہے اور جس کے پاس رقم کچھ زیادہ ہے تو وہ شادی کی بے حیائی سے بھرپور تقاریب کی مووی بھی بنواتا ہے اور اس سے زیادہ رقم والا بہت بڑے فنکشن کا اہتمام کرتا ہے جس میں نوجوان لڑکے اور لڑکیاں موسیقی کی دھنوں اور ڈھولک کے شور میں بے ڈھنگے پن سے ناچتے اور گاتے ہیں۔ تماشائی خوب اودھم مچاتے، بے ہودہ فقرے کستے، مزید اس پر ہنستے، قہقہے لگاتے اور زور زور سے تالیاں اور سیٹیاں بجاتے ہیں۔

اس قسم کی حرکتوں سے یہی معلوم ہوتا ہے کہ گویا شرم و حیاء بالکل ختم ہو چکی ہے۔ مذکورہ خیالات کا اظہار معروف عالم دین صدر مدرسین و ناظم تعلیمات مدرسہ جامعہ اسلامیہ عربیہ جامع مسجد امروہہ مفتی سید محمد عفان منصور پوری نے امروہہ کے چاہ غلمان علاقہ میں منعقد جلسہ اصلاح معاشرہ سے خطاب کے دوران کیا۔

مفتی علاقائی نوجوانوں کی ایک سماجی تنظیم کے زیر اہتمام منعقد اس اجلاس کی صدارت صدر جماعت سلمانیہ سرکردہ سماجی کارکن حاجی غفران احمد مقبول نے کی جبکہ نظامت کے فرائض سابق چیرمین امروہہ ڈاکٹر افسر پرویز نے بحسن خوبی انجام دیئے۔

مفتی سید محمد عفان نے مزید کہا کہ اسلام ایک آفاقی نظام حیات اور عالمی دستور زندگی ہے جس میں مہد (جھولے) سے لحد (قبر) تک تمام مسائل حیات کا کامل حل موجود ہے کیونکہ ہمارے آقا حضرت محمد مصطفیٰ کو پوری دنیا کے لئے ہادی ورہبر بنا کر مبعوث کیا گیا۔ انسانی زندگی کا کوئی ایسا گوشہ نہیں جسے اس دین نے بیان نہ کیا ہو۔ اس دین میں ہر شے کا واضح بیان موجود ہے۔ انسانی زندگی کی ضروریات میں سے ایک اہم ضرورت نکاح ہے۔ نکاح اور رشتہ ازدواج کی رسم بنی نوع انسان کی بنیادی اور فطری ضرورت ہے۔

اسی لئے ہر طبقہ انسانی میں یہ کسی نہ کسی شکل میں موجود ہے اور تقریباً دنیا کے تمام مذاہب نے اس کے لئے کچھ نہ کچھ دستور اور قوانین وضع کئے ہیں، لیکن تقریباً سبھی نے اسے صرف ایک رسمی ضرورت اور تفریح سے زیادہ نہ تو سمجھا، نہ سمجھنے کی کوشش کی اور نہ ہی اس کے دیرپا اور دور رس نظریہ کو پیش نظر رکھا۔ مگر اسلام دنیا کا وہ واحد مذہب ہے جس نے نکاح اور رشتہ ازدواج کے احکام کو نہ صرف بیان کیا بلکہ اسے ایک عبادت اور سبب قرب الٰہی کے درجہ سے بھی سرفراز کیا۔

لیکن موجودہ حالات شادی بیاہ کے اسلامی طریقوں کے بالکل خلاف ہیں اب نہ تو شادیوں میں شرعی امور کی پاسداری نظر آتی ہے اور نہ ہی خرافات وبدعات اور غیر اسلامی رسومات کے رشتہ ازدواج پر پڑنے والے اثرات کا خوف۔ سنت نکاح جیسی اہم ترین عبادات میں بے حیائی اور بے شرمی کا مظاہرہ موجودہ اور آنے والی نسل کو بربادی کی جانب گامزن کر رہا ہے۔

پابندی کے باوجود کھلے عام استعمال ہو رہی ہے پالیتھین

لکھنؤ (یو این آئی)

اتر پردیش کی راجدھانی لکھنؤ سمیت پوری ریاست میں پالی تھین بیگ کا استعمال دوکاندار بے خوفی کے ساتھ کر رہے ہیں جو کہ یوگی حکومت کی پالیتھین سے پاک ریاست کے عزم کو اپنی منہ آپ چڑھا رہا ہے۔ حضرت گنج، امین آباد، ڈنڈ ہیا بازار، حسین گنج، گنیش گنج، چار باغ سمیت پوری راجدھانی میں پالیتھین کی فروخت اور استعمال عام ہو چکا ہے۔

دوکاندار کھلے عام پالی بیگ میں اپنے صارفین کو اشیاء دے رہے ہیں۔ کوڑے کچڑے کے ڈھیر میں اور نالی نالیوں میں جمع پالیتھین انتظامیہ کے دعووں کی قلعی کھولنے کے لئے کافی ہیں۔ دیگر شہروں کی طرح راجدھانی میں بھی دوکانداروں نے پالیتھین بیگ کے متبادل کے طور پر کاغذ اور کپڑے کے لفافوں پر اشیا کو دینا شروع کیا تھا۔ صارفین بھی تھوڑی سی جھجک کے بعد گھر سے تھیلا لیکر سامان لینے کے لئے نکلنے لگے تھے۔

مگر پالیتھین پر پابندی کے سرکاری فرمان کے دو مہینے بعد ہی دم توڑ گیا اور دوکاندار و صارفین کھلے عام اس کا استعمال کر رہے ہیں۔ میونسپل کارپوریشن کے دعووں کے مطابق پالیتھین پر روک تھام کے لئے وہ مہم چلا کر اپنے فرائض کی ادائیگی کر رہا ہے مگر اب تک یہ مہم اصل کم دکھاوا زیادہ معلوم ہوتی ہے۔ پٹری دوکانداروں کا کہنا ہے کہ پالیتھین پر روک سے انہیں صرف اتنا نقصان ہوا ہے کہ اب پالیتھین بیگ خریدنے کے لئے انہیں کچھ زیادہ جیب ڈھیلی کرنی پڑتی ہے۔

مگر وہ اس کی قیمت بعد میں صارفین سے اصول لیتے ہیں۔ ڈنڈہیا سبزی کی دوکان لگانے والے دوکانداروں کا کہنا ہے کہ شروع میں پالیتھین ملنے میں تھوڑی پریشانی ہوئی تھی مگر چوری چھپے اس وقت بھی پالیتھین کی فروخت جاری تھی مگر دھیرے دھیرے تھوک دوکانداروں کچھ زیادہ قیمت میں بیگ کی کھلے عام فروخت کرنے لگے ہیں۔

امین آباد میں واقع ایک کرانہ دوکاندار کا کہنا تھا کہ وہ انتظامیہ کی ہدایتوں کے مطابق پالتھین رکھتے ہیں مگر زیادہ تر سامان سستی اور کفایتی پتلی پالیتھن میں ہی صارفین کو دیتا ہوں۔

اے ایم یو کے شعبۂ ہندی میں 'شودھ سمیتی' جلسہ کا انعقاد

علی گڑھ (پی این این)

علی گڑھ مسلم یونیورسٹی (اے ایم یو) کے شعبۂ ہندی میں 'شودھ سمیتی' کے افتتاحی سیشن کا جلسہ منعقد کیا گیا جس کی صدارت ہندی کے مشہور اسکالر اور 'راشٹر بھاشا ہندی پرچار سمیتی' وردھا کے صدر پروفیسر سوریہ پرساد دیکشت نے کی۔

پروفیسر دیکشت نے 'اعلیٰ تعلیم اور تحقیق' کے موضوع پر خطاب کرتے ہوئے یونیورسٹی کو تعلیم و تدریس کا اعلیٰ ترین ادارہ اور تحقیق کو تعلیم کی اعلیٰ ترین منزل قرار دیتے ہوئے معیاری تحقیق کی ضرورت پر زور دیا۔ تحقیق میں موضوعات کی یکسانیت اور دوہراؤ پر تشویش ظاہر کرتے ہوئے انھوں نے محقق اور سپروائزر کی ذمہ داریوں پر روشنی ڈالی۔

تحقیق اور تجزیہ کے درمیان فرق کی وضاحت کرتے ہوئے پروفیسر دیکشت نے کہا کہ تجزیہ بھی اہم ہوتا ہے مگر وہ تحقیق نہیں ہے۔ انھوں نے اعلیٰ تعلیم اور تحقیق میں اصلاح کی ضرورت پر زور دیتے ہوئے طلبہ سے اپیل کی کہ وہ کوئی بھی تحریک تہذیب کے دائرہ میں رہ کر چلائیں۔ انھوں نے یونیورسٹی کی سطح پر ریسرچ کمیٹی کی تشکیل کی ضرورت پر زور دیا۔ شعبۂ ہندی کے سربراہ پروفیسر عبدالعلیم نے خطبۂ استقبالیہ پیش کرتے ہوئے باہمی تعاون پر زور دیا اور ریسرچ اسکالروں کی حوصلہ افزائی کی۔

'شودھ سمیتی' کے انچارج پروفیسر معراج احمد نے تنظیم کا مختصر تعارف پیش کیا۔ معاون سکریٹری محمد رزاق نے سبھی ریسرچ اسکالروں سے تعاون کی اپیل کی۔ اس موقع پر 'شودھ سمیتی' سیشن 2018-19 کی ٹیم کی تشکیل کی گئی۔

'شودھ سمیتی' کے انچارج پروفیسر معراج احمد نے تنظیم کا مختصر تعارف پیش کیا۔ معاون سکریٹری محمد رزاق نے سبھی ریسرچ اسکالروں سے تعاون کی اپیل کی۔ اس موقع پر 'شودھ سمیتی' سیشن 2018-19 کی ٹیم کی تشکیل کی گئی۔ اس میں سکریٹری کے عہدہ پر محمد سراج خاں، معاون سکریٹری محمد رزاق اور نوتن بھاردواج، ٹریزرار پرینکا وارشنے اور نور افشاں اور میڈیا انچارج رام کمار اور اکرم اعجاز کو مقرر کیا گیا۔ ساتھ ہی 'شودھ سمیتی' کے سابق عہدہ داروں کو مہمان خصوصی کے بدست سرٹیفکیٹ پیش کرکے اعزاز سے نوازا گیا۔

اس موقع پر شعبۂ ہندی کے دو ریسرچ اسکالروں مسٹر شاہد کی تنقیدی کتاب 'یشپال کی کہانیوں کا آلوچناتمک اَدھین' اور پرکاش چند بیروا کی کتاب 'شودھ درشٹی: سدھاوم ڈھینگرا کا ساہتیہ' کا اجراء بھی عمل میں آیا۔ کمیٹی کے میڈیا انچارج اکرم اعجاز نے پروگرام کی نظامت کی۔ معاون سکریٹری نوتن بھاردواج نے شکریہ ادا کیا۔ پروگرام میں شعبہ کے سبھی اساتذہ کے ساتھ ہی کثیر تعداد میں ریسرچ اسکالرس اور طلبہ موجود تھے۔

خانقاہ احمدیہ قادریہ میں سہ روزہ عرس کی محفل اختتام پذیر

رام پور (عالمگیر ایم خان)

مستن گنج اندرون مدرسہ جامع العلوم فرقانیہ میں خانقاہ احمدیہ قادریہ میں 1991 سے تصوف سیمنار کا اہتمام چلا آرہا ہے۔ اس بار بھی سیدنا شاہ احمد علی خاں قادری کے 159ویں عرس مبارک کے موقع پر ایک سیمنار بنام تصوف منعقد ہوا جس میں مولوی محمد پرویز علی، محمد حبیب فرقانی، محمد معارف اللہ خاں، محمد سعید فرقانی، انوار احمد قادری، ڈاکٹر جاوید نسیمی، ڈاکٹر کمال الدین، ڈاکٹر شریف احمد قریشی نے بھی تصوف سے متعلق اپنے مقامات پیش کئے۔ مفتی شہر محبوب علی قادری نے تصوف کے بارے میں تفصیل سے روشنی ڈالی۔

بعد از شام ایک طرحی مشاعرہ کا اہتمام ہوا جس میں ڈاکٹر جاوید نسیمی، شکیل قمر، نور وجیہی، مکارم رالحق مکارم، جنید اکرم فاروقی، حسان آفندی، سعید ریاض، ابن حسن خورشید، شکیل غوث، حسین افسر سنبھلی، معارف وجیہی، شارق نعمانی، انیس امروہہ، تنویر سحری، مولوی محمد ناصر خاں نے اپنا کلام پیش کیا۔ خطیب اعظم مولوی وجیہ الدین احمد خاںؒ کی ایک کتاب کا رسم اجراء بھی عمل میں آیا۔ سہ روزہ تقریبات میں بیرون رام پور کے عقیدت مندوں کی بھی خاصی تعداد ہے۔

مولوی اعتصام اللہ خاں نے خانقاہ احمدیہ کی خصوصیات پر روشنی ڈالتے کہا کہ رام پور کی خانقاہ احمدیہ زمانہ حال کی پراگندگیوں سے بالکل پاک وصاف ہے یہاں کے بزرگوں کا طریقہ حقیقی انسانیت کی خدمت رہا ہے۔ عاجزی وانکساری، نیک نیتی، خلوص وللہیت یہاں کا بنیادی عمل رہا ہے۔ یہاں کے بزرگوں کا طریقہ حقیقی انسانیت کی خدمت رہا ہے۔ مولوی محمد ناصر خاں نے کہا کہ قرآن کریم اللہ کی صفات کا مظہر ہے جبکہ پیر و مرشد ذات خداوندی کا مظہر ہوتا ہے۔

لہٰذا ہمیں چاہئے کہ کثرت سے قرآن عظیم کی تلاوت کریں۔ مولوی ریحان خاں نے کہا کہ آج کے دور میں ہی خانقاہی تعلیمات کی اشد ضرورت ہے۔ کیوں کہ خانقاہی تعلیمات دکھے دلوں پر مرہم رکھتی ہیں۔ ہمیں بچی خانقاہوں کی تلاش کرکے رشد وہدایات کے حصول کی کوشش کرنی ہوگی۔ مولوی اختر علی نے کہا کہ ہمیں دنیا میں مشغول رہتے ہوئے دین و دنیا کی فلاح کی فکر کرنی چاہئے اور رسول کی پاکیزہ زندگی کو اختیار کرنا چاہئے۔

جنگلی جانوروں کے تحفظ کیلئے سخت اقدام

پیلی بھیت (پی این این)

جنگلات محکمہ نے جانوروں کے تحفظ پر کافی سنجیدہ ہے اور لوگوں کو کسی طرح کی دشواری نہ ہو اس کے لئے بھی وہ پوری طرح سے پُرعزم ہے۔ اسی طرح کچھ دنوں سے ایک تیندوا جو لوگوں میں خوف ودہشت کی علامت بنا ہے اس کو پکڑنے کیلئے بوندی بھوڑ میں پنجرا لگایا، رات کو پنجرے کے پاس بندھی بکری کو تیندوا اٹھالے گیا تھا۔ اس کے بکری پنجرے کے اندر باندھی گئی۔ تیندوا جنگلات محکمہ کی اس چال کو سمجھ گیا۔ رات تیندوا پھر سے پنجرا کے پاس آیا، لیکن اس نے بکری کو دیکھ کر وہ للچایا نہیں اور الٹے پاوں واپس چلا گیا۔ اس سے لگ رہا ہے تیندوا جنگلات محکمہ سے کہیں زیادہ ہوشیار ہے، اسی کے مدنظر ٹائیگر ریزرو میں جنگلاتی افسروں نے جنگلی جانور تحفظات اور شکاریوں کی اطلاعات کے تبادلہ خیالات کرنے پر چرچا کیا گیا۔ نیپال کے افسروں نے ٹائیگر ریزرو کے جنگل کا دورہ کر معلومات حاصل کی۔ ایک دوسرے نے اطلاعات شیئر کئے۔ جنگلی جانور تحفظات کی سمت میں سخت قدم اٹھانے کی بات کہی گئی۔

فاکس لائٹوں سے رک جائے گی باگھ کی دہشت

پیلی بھیت (ایجنسیاں)

ٹائیگر ریزرو کے جنگل کنارے گاؤں میں باگھوں کی دہشت کم ہو سکے گی۔ اس کے لئے فاکس لائٹس استعمال کیا جا رہا ہے۔ باگھ لائٹ کی روشنی سے باہر آنے والی کرن روک دے گی۔ ایسے میں گاؤں والوں کو دہشت سے کچھ نجات ملے گی۔ ٹائیگر ریزرو جنگل کے کنارے پر 275 سے زائد گاؤں ہیں، جہاں لاکھوں کی آبادی رہتی ہیں۔ موسم سرما کے موسم میں جانور جنگل سے باہر نکلنا شروع ہوتے ہیں۔ دوپہر میں شیر کے حملے میں تین افراد زخمی ہو گئے ہیں۔ دہشت میں رہنے کے لئے گاؤں کے لوگوں کو مجبور کیا جا رہا ہے۔ جب سورج نکلتا ہے تو گاؤں کے لوگوں کو گھروں سے باہر نکلتے ہیں۔

مختصر مختصر

جیپ کی زد میں آکر 3 کی موت، 4 زخمی

منو (یو این آئی)

اتر پردیش کے ضلع منو کے محمد آباد گوہنا علاقے میں منگل کو ایک تیز رفتار جیپ کی زد میں آکر تین لوگوں کی موت ہوگئی اور چار زخمی ہوگئے۔ مرنے والوں میں ایک بچی اور دو خواتین شامل ہیں۔ پولیس ذرائع نے یہاں بتایا کہ پوجا کے لئے دیہیا مائی جانے کے لئے صبح 13 خواتین اور بچے محمد آباد گوہنا۔ چریاگھاٹ سڑک کے کنارے کھڑے تھے۔ اس درمیان چریا کوٹ کی جانب جارہی ایک تیز رفتار جیپ نے انہیں کچل دیا۔ اس حادثے میں پیاری دیوی (60)، نیہا (27) اور پون کی دو سالہ لڑکی چاندنی کی موقع پر ہی موت ہوگئی اور چار دیگر زخمی ہوگئے۔ حادثے کے بعد بے قابو جیپ گہرے کھائی میں پلٹ گئی، مشتعل مقامی افراد نے لاش کو سڑک پر رکھ کر سڑک جام کر دیا۔ مقامی لوگوں نے جیپ کو آگ کے حوالے کر دیا۔ جائے وقوع پر ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ اور پولیس سپرنٹنڈنٹ کے ساتھ ہی محمد آباد چریا کوٹ، رانیپور، سرائے لکھانی کی پولیس موقع پر پہنچ گئی۔ پولیس نے جیپ ڈرائیور کو حراست میں لے لیا ہے۔

ٹریفک ماہ میں ٹمپو ڈرائیوروں کی من مانی

فرخ آباد (ایجنسیاں)

ٹریفک ماہ ختم ہونے کو ہے، لیکن لوگوں کو ٹمپو ڈرائیور کی من مانی سے نجات نہیں مل سکی۔ ڈگگامار گاڑیوں کی بھی اوورلوڈنگ جاری ہے۔ پولیس نومبر میں ٹریفک ماہ مناتی ہے۔ اس بار اس میں پمفلیٹ اور فارم تقسیم کئے اور چپکائے گئے۔ لیکن عام آدمی کو اس سے کوئی فائدہ نہیں مل سکا۔ مکمل مہم صرف کاغذوں پر نپٹ گیا۔ ٹمپو ڈرائیور کی من مرضی میں رتی بھر کمی نہیں آئی۔ حد تو یہ ہے کہ ٹھیک نو پارکنگ بورڈ کے ٹھیک نیچے ٹمپو ڈرائیور سواریاں بھرتے ہیں اور پولیس دور سے ہی دیکھتی رہتی ہے۔

'پولیس چاہتی تو پہلے ہی برآمد ہو سکتی تھی پائل': اعظم

رام پور (عالمگیر ایم خان)

اتر پردیش کے سابق وزیر محمد اعظم خاں نے 27 ایام بعد ملنے والی لاش پر پولیس پر چوطرفہ حملے کرکے اس کی کارکردگی پر سوالیہ نشان لگا دیا ہے؟ اعظم خاں اس حادثہ سے نہایت ہی برہم ہیں۔ پوسٹ مارٹم کے دوران سابق وزیر محمد اعظم خاں صدر اسپتال رام پور پہنچے جہاں ایک بڑے قافلہ سے ملتے ہوئے وہ مقتولہ کے اہل خانہ کو تسلی دینے پہنچے اور انہیں بھروسہ دلایا ہے کہ وہ یقیناً انہیں انصاف دلائیں گے۔

اگر پولیس نے چاہا ہوتا تو لڑکی زندہ مل سکتی تھی۔ کیونکہ اہل خانہ نے پوری کیفیت بتائی، کیا ہوسکتا ہے یہ بھی بتایا۔ یہاں تک کہ جس گاڑی سے لیکر جایا گیا تھا اس کے بارے میں بھی بتایا۔ اس گاڑی کو بھی برآمد کرلیا گیا ہے۔ جس جگہ سے گاڑی برآمد ہوئی ہے۔ اس جگہ کا مالک بھی برابر کا حصہ دار ہے۔ اس پر بھی وہی دفعات وقانون نافذ ہوتا ہے جو قاتلوں پر ہوتا ہے۔ گاڑی ایسی جگہ پکڑی گئی جہاں گورنر کی تگڑی سفارش لگتی ہے۔ اگر سرکاریں اس طرح بچائیں گی قاتلوں کو اور ایسی وارداتیں انجام دینے والوں کو اور پولیس افسران یہ کہیں گے کہ لڑکی خراب تھی، لڑکی گئی تھی، رشتہ جہاں ہوا تھا اس سے کہنے گئی کہ میں خودسوزی کرلوں گی تو یہ سچائی ثابت ہو رہی ہے کہ وہ بدچلن نہیں تھی وہ شادی چاہتی تھی۔ یہ اس کا جرم ہو گیا۔

پولیس اس کی برائی گنوا رہی ہے۔ میتو کے تحت پھانسی دیں گے اور انصاف نہیں دیں گے۔ کیونکہ سنا ہے کہ گورنر کا دباؤ ہے اسلئے انصاف نہیں ملے گا جس طرح سے قتل ہوا ہے وہ قتل نہیں ہے۔ مارنا تھا تو مار دیتے لیکن جو جسم کے ٹکڑے ہوئے ہیں اس میں پولیس ڈھیل کرتی ہے تو یہ سیاسی مدعٔ بن جائے گا کیونکہ میں شہر کی فضا کو مکدر نہیں ہونے دوں گا۔

میں جواب لوں گا سڑکوں پر، تھانہ گنج پر نشانہ لگاتے ہوئے کہا کہ جگہ جگہ خاکی وردی میں کھڑے ہو کر لوٹ مچا دی ہے۔ تھانہ گنج سب سے بڑا گئوکشی کا اڈہ ہے یہ گئوکشی نہیں کریں گے یہ سٹہ جوا، شراب کرا رہے ہیں جب تھانے جرم کرائیں گے تو زندگی کیسے بچے گی۔

نقدی فصلوں کی جانب کسانوں کا بڑھا رجحان

ہردوئی (ایجنسیاں)

کھیتی کو بھلے ہی صنعت کا درجہ نہ ملا ہو، لیکن دھیرے دھیرے نقدی فصلوں کے تئیں کسانوں کا رجحان بڑھ رہا ہے۔ اس کے چلتے کسان اب کھیتی سے منہ موڑ رہے ہیں، ابھی تک کسان سالوں پرانی کھیتی کر اپنا کام چلا رہے تھے، لیکن اس سے مالی حالت مضبوط نہیں ہو پا رہی تھی، کیونکہ اس میں خرچ زیادہ ہونے کے باوجود پیداوار میں کمی آرہی ہے۔ ابھی تک زیادہ تر کسان خریف میں جوار، مکا، ارد، دھان کے موسم میں گیہوں بو کر اپنے کام چلا رہے تھے، لیکن اب کسان ان فصلوں سے دور ہوتے جا رہے ہیں۔ اس کی وجہ سے انہوں نے کھیتی کو چھوڑ کر پیپنا اور سبزیوں کی کھیتی شروع کردی ہے، سبزیوں سے انہیں روزانہ پانچ پانچ سو روپے کی آمدنی ہو جاتی ہے۔

جشن عید میلاد النبیؐ کی کامیابی پر مسلم کمیٹی کا اظہار تشکر

امروھہ (سالار غازی)

مسلم کمیٹی امروہہ کی ایک میٹنگ محلہ کوٹ واقع منصور احمد ایڈوکیٹ کی رہائش گاہ پر منعقد ہوئی جس میں عید میلاد النبی کی مناسبت سے مسلم کمیٹی امروہہ کے زیر اہتمام منعقد ہونے والی 17 روزہ تقریبات کی کامیابی پر خوشی کا اظہار کرنے کے ساتھ ہی افسران میڈیا اہلکاروں کمیٹی کے جملہ عہدہ داران وکارکنان اور تمام شرکا کا شکریہ ادا کیا گیا۔

اظہار تشکر کرتے ہوئے چیرمین نگران کمیٹی حاجی خورشید انور نے تمام انتظامیہ پولیس افسران پالیکا چیرمین و اہلکاروں اور میڈیا پرنٹ و الیکٹرونک کے مسلسل تعاون کے لئے بھی کا شکریہ ادا کیا۔

بولے جلوس عید میلاد النبی کی مناسبت سے ہر سال کی طرح اس سال بھی منعقد ہوئی تمام تقریبات بیحد کامیابی کے ساتھ مکمل ہو چکی ہیں جلوس محمدی بھی اپنی دیرینہ روایات پر نکالا گیا اور اہلیان شہر وتمام طبقات کے لوگوں نے جلوس کے دوران اپنا بھرپور تعاون پیش کیا جسکے لئے کمیٹی سبھی لوگوں کا شکریہ ادا کرتی ہے ساتھ ہی حاجی خورشید انور نے یہ بھی صاف کیا کہ جلوس محمدی کے دوران مسلم کمیٹی کی ہدایات کی خلاف ورزی کرنے والی گاڑیوں اور لوگوں کی نشان دہی کر لی گئی ہے۔ خلاف ورزی کرنے والوں کو آئندہ سالوں میں سرگرم شراکت کی اجازت فراہم نہیں ہوگی اس کے علاوہ دیگر معاملات پر بھی تبادلہ خیال کیا گیا کل ملا کر کل تمام تقریبات کے ساتھ خیریت سے اختتام پزیر ہونے پر خوشی کا اظہار کیا اور پروردگار کا شکر ادا کیا گیا۔

مسلم کمیٹی امروہہ کے چیئرمین نگراں کمیٹی حاجی خورشید انور اور صدر حاجی عبدالقیوم راینی نے تمام تقریبات میں شرکا اور تعاون و اہتمام کیلئے امروہہ کی علماء کرام، نعت خواں حضرات، امن پسند عوام وغیرہ کا شکریہ ادا کیا۔

پائل کا قاتل اس کا منگیتر جہانگیر

لاش تاخیر سے برآمد ہونے پر پولیس پر اٹھے سوال

رام پور (عالمگیر ایم خان)

27 دن سے رام پور کے تھانہ گنج واقع حمام والی گلی سے اغواء کی گئی زینب عرف پائل کی لاش پولیس کو کئی ٹکڑوں میں مل گئی ہے۔ پولیس نے دعویٰ کیا ہے کہ یہ لاش اس نے ریمانڈ پر ملزمین کو لیکر برآمد کی ہے۔ جبکہ مجرمین 26 دن سے پولیس کو بے وقوف بنا کر غیر اضلاع وصوبجات میں دوڑا کر گمراہ کر رہے تھے۔

کپتان پولیس شیو ہری مینا نے گنج انچارج کو جلد از جلد اس کیس کا خلاصہ کرنے کے ساتھ ایک ٹیم بھی تشکیل دی تھی۔ یہاں پولیس نے امروز ولد محمد شمشاد ساکن ویلکم ہوٹل سے بھی پوچھ گچھ کی ہے جس سے پوچھ گچھ کی گئی تو اس نے کچھ نہیں بتایا۔ پرنجیت عرف ساگر ولد کو لجیت ساکن ہاتھی خانہ چوراہہ کو بھی گرفتار کیا گیا تھا۔ اہم ملزم اور شہر کا نامی غنڈہ طاہر کا بیٹا جہانگیر کو سانٹھ گانٹھ کرکے گزشتہ معاملات میں جیل رسید کر دیا تھا۔

پولیس نے جانگیر ولد طاہر ساکن محلہ کنڈہ کو ریمانڈ پر لیکر معلومات کی تو ملزم پولیس کو گمراہ کرتا رہا۔ اس کے مطابق لاش کشن گڑھ اجمیر شریف کے بیچ جھاڑیوں میں دفنا دی گئی ہے۔ جہانگیر کے مطابق اس کی ماں اور زینب عرف پائل کی ماں موسیری بہن ہیں۔ رشتہ داری کی وجہ سے 3 سال قبل اس کا رشتہ ہو گیا تھا۔ خیالات اور تعلقات میں کچھ پھیکا پن آ گیا تھا جس کی وجہ سے سگائی توڑ دی گئی تھی مگر تب بھی زینب اس کے اوپر شادی کا دباؤ بنائی رہی۔

اس کے مطابق یکم نومبر کو اپنے نوکر شاکر کے ساتھ مل کر زینب عرف پائل کو راستے سے ہٹانے کی کوشش کی اور یوجنا کے مطابق اس نے امروز کے ساتھ زینب کو کوسی ندی کے پل کے نیچے فارم پر ملنے کیلئے شام کو بلایا تب ہم اس نے اپنے غنڈہ صفت باپ طاہر، نوکر شاکر کے ساتھ مل کر کلہاڑی سے اس کا قتل کر دیا اور گڈھے میں دفنا دیا تھا۔

جس کو ملی ہے خاکِ کفِ پائے مصطفیٰؐ ☆ حاجت نہیں ہے اس کو کسی کوہِ نور کی

امامیہ ہال نیشنل کالونی سول لائن علی گڑھ میں محفلِ نعت کا انعقاد

علی گڑھ (پی این این)

مثل سالہائے گذشتہ امسال بھی امامیہ سوسائٹی علی گڑھ کی جانب سے امامیہ ہال نیشنل کالونی سول لائن علی گڑھ میں تاجدار انبیاء حضرت محمد مصطفیٰؐ اور امام جعفر صادقؑ کی ولادت باسعادت کے موقع پر ایک محفل نعت ومنقبت کا انعقاد عمل میں آیا۔ جس میں مولانا اصغر اعجاز قائمی جلالپوری نے نظامت کے فرائض انجام دیئے۔ محفل کا آغاز حیدر رضا نے تلاوت قرآن مجید سے کیا۔ قارئین کے لئے محفل میں پسند کئے گئے منتخب اشعار حسب ذیل ہیں۔

جس کو ملی ہے خاکِ کفِ پائے مصطفیٰؐ
حاجت نہیں ہے اس کو کسی کوہِ نور کی
مولانا اصغر اعجاز قائمی

لمحوں میں قوسین تک جا کر پلٹ آئے نبیؐ
اس نئی رفتار کی سرعت کی حد کوئی نہیں
ڈاکٹر فکر پاروی

اے سراج قلب وقبر وحشر و مابعد جہاں
آپ کا دامن سلامت فکرِ محشر کس لئے
پروفیسر سراج اجملی

پھر مدحتِ سرکار پہ مامور ہوئے ہیں
پھر نوکِ قلم سے ہیں رواں نور کے دھارے
پروفیسر مہتاب حیدر نقوی

مری وفا کا فسانہ بھی کیا فسانہ ہے
فدا ہوں اس پہ کہ جو غائب زمانہ ہے
اظہر زیدی

ہم بھلا کہہ سکتے ہیں کیا اس نبی کی شان میں
جس کی مدحت کی ہے خود اللہ نے قرآن میں
ڈاکٹر رضی امروہوی

یہ بھی سچ ہے کہ نہ تھا سایۂ جسم اطہر
یہ بھی سچ ہے کہ زمانے پہ ہے سایہ تیرا
ڈاکٹر عرفان جمالی

خنجر و تیر و تبر نیزہ و شمشیر نہیں
تیرا کردار ہے اسلام رسولؐ عربی
منصف جلالوی

اس کے علاوہ ڈاکٹر علی زہیر، منتظر قائمی، ڈاکٹر ریحان اور اسد جعفر نے بھی اپنا منظوم نذرانہ عقیدت پیش کیا۔ آخر میں مولانا رضا عباس نے تقریر کی اور عظمتِ رسالت و امامت کے مختلف گوشوں پر سیر حاصل گفتگو کی۔ شرکت کرنے والوں میں مظہر زیدی، ابن محمد، مدبر حسین، آغا ظفر حسین، آغا حسن جلالی، صابر رضا، اقتدار حسین، سبط محمد، اظہار محمد، ڈاکٹر ذیشان رضا، چاند میاں، توقیر رضا، باقر رضا، دانش زیدی، ڈاکٹر شجاعت حسین، ریاض خورشید، ضیا زیدی، حسن اختر، محسن بلڈرس اور سرفراز زیدی پیش پیش رہے۔

بجلی لوڈشیڈنگ کی پریشانیاں 112 کروڑ پروجیکٹ ہوجائیں گی ختم

غازی آباد: (پی این این) غازی آباد کے صارفین کو بجلی لوڈشیڈنگ کے مسائل سے نجات دلانے کے لئے بجلی میونسپل کارپوریشن 112 کروڑ روپے کے پروجیکٹ پر کام کررہی ہے۔ اس کے تحت غازی آباد جانے میں 425 مین یونٹ اور 350 رکلاوزر لگائے جائیں گے۔ ان کے ذریعہ کہیں خراب ہونے پر سپلائی کو خودبخود دوسرے فیڈر سے شروع ہوجائے گا اور خرابی کی اطلاع ایس ایم ایس کے ذریعے بجلی افسران کو پہنچ جائے گی۔

اتوار کو پی وی وی این ایل کے ایم ڈی آشوتوش نرنجن کی موجودگی میں ایل اے ڈی ٹی کمپنی کی جانب سے پیش کیا گیا۔ اس دوران کمپنی کے نمائندوں نے بتایا کہ 2 فیڈر کے درمیان ایک رنگ مین یونٹ لگایا جائے گا۔ اس کے ذریعے ایک فیڈر پر کہیں پر خراب ہونے پر خودبخود ہوجائے گا اور چند منٹوں میں دوسرے فیڈر کے ذریعہ سپلائی شروع ہوجائے گی۔

اس کے ساتھ ہی آر ایم یو کے ذریعہ سب اسٹیشن آفس اور افسران کو خرابی کی اطلاع پہنچ جائے گی۔ ایم ڈی آشوتوش نرنجن نے بتایا کہ آئی پی ڈی ایس منصوبہ کے تحت یہ کام کیا جارہا ہے۔ سروس فراہم کرنے والی کمپنی کی جانب سے 5 سال تک لگائے گئے سیٹ اپ میں کسی طرح کی خرابی آنے اور دیکھ بھال کی پوری ذمہ داری رہے گی۔ یہ کام مارچ 2019 تک پورا کرلیا جائے گا۔

اس کے بعد غازی آباد زون لوڈشیڈنگ کی پریشانی 90 فیصد تک کم ہوجائے گی۔ اس دوران غازی آباد زون کے چیف انجینئر آر کے رانا، چیف انجینئر سپلائی ایس کے ورما، جی ڈی دویدی، سنجے کمار جین، ڈی کے سکسینہ، وویک اگروال، اے کے سنگھ سمیت غازی آباد اور نوئیڈا زون کے سبھی بجلی افسران موجود تھے۔

لیبرسیس کے خلاف ڈپٹی لیبر کمشنر کا محاصرہ

غازی آباد: (پی این این) لیبرسیس کے نوٹسوں کے خلاف 500 افراد نے لوہیانگر میں ڈپٹی محنت کمشنر آفس کا محاصرہ کیا۔ مظاہرین نے انتباہ دی کہ آفس کے اسٹاف کو سروے کرنے اور نوٹس جاری کرنے کے لئے گاؤں اور کالونیوں میں گھسنے نہیں دیا جائے گا۔ دیہات مورچہ نے نوٹس کو منسوخ کرنے کا مطالبہ کیا اور کہا کہ نوٹس منسوخ نہیں ہوئی تو 26 دسمبر کو مہاپنچایت منعقد کی جائے گی۔

لیبرسیس کے خلاف دیہات مورچہ کی رہنمائی میں تقریباً 500 لوگوں نے ڈپٹی محنت کمشنر دفتر پر دوپہر 12 سے 3 بجے تک مظاہرہ کیا۔ مظاہرین نے ڈپٹی محنت کمشنر پنکج رانا کو اپنے مطالبے سے متعلق جانکاری دی۔

مظاہرے کی رہنمائی مورچہ کے راشٹریہ سنیوجک اور سابق کونسل بابو سنگھ آریہ نے بتایا کہ نوٹس اور سروے کرنے کے لئے محنت کمشنر کی ٹیم کو گاؤں اور کالونیوں میں نہیں گھسنے دیا جائے گا۔ اس کے بعد بھی اگر کوئی داخل ہوگا تو اسے بندھک بنالیا جائے گا۔ مظاہرین میں اجے پرکھ، مہپال پرکھ، آر سی شرما، ماسٹر سکھ بیر سنگھ وغیرہ شامل تھے۔

تھیٹر آرٹ کوزہ میں دریا کو سمیٹ کر پیش کرتا ہے: پروفیسر شہپر رسول

اردو اکادمی کے 'اردو ڈرامہ فیسٹول' کے تیسرے روز 'جلیاں والا باغ' کی پیشکش

نئی دہلی (انور حسین جعفری) دہلی اردو اکادمی کی جانب سے 30واں اردو ڈرامہ فیسٹول سری رام سینٹر منڈی ہاؤس میں جاری ہے۔ چھ روزہ اردو ڈرامہ فیسٹول کے کے تیسرے روز تحریک آزادی دل سوز سانحہ جلیاں والا باغ پر مبنی ڈرامہ پیش کیا گیا۔

جاوید سمیر کی ہدایت میں انیس اعظمی کا تحریر کردہ اس ڈرامے کریٹیو اڈا گروپ نے پیش کیا۔ تحریک آزادی میں 13 اپریل 1919 کو بیساکھی کے دن جلیاں والا باغ میں نہتے مجاہدین آزادی پر انگریز افسر جنرل ڈائر کی جانب سے گولیاں چلوائی گئی تھیں۔

ڈرامے میں ہدایت کار نے تحریک آزادی کی جدوجہد، انگریزوں کی بربریت، آزادی کے متوالوں کی جاں نثاری، آپسی اتحاد، انسانی ہمدردی وغم گساری اور پرجوش نعروں غرض کہ آزادی کی راہ میں پیش آنے والے تمام تر واقعات کی جھلکیاں پیش کیں۔ جن کو ناظرین نے خوب سراہا۔ اس موقع پر اکادمی کے وائس چیئرمین پروفیسر شہپر رسول نے جاوید سمیر کا گل پوشی کرکے استقبال کیا اور اداکاروں کو ان کی بہترین کارکردگی پر مبارک باد پیش کی۔

انہوں نے کہا کہ یہ ڈرامے ہمیں اپنی تاریخ، اپنی تہذیب اور قربانیوں کی یاد دلاتے ہیں، زندہ قومیں اپنی تاریخ کو یاد رکھا کرتی ہیں۔ انہوں نے کہا کہ جو قومیں اپنی تاریخ بھلا دیتی ہیں اہل دنیا اسے تاریخ کے کوڑے دان میں پھینک دیتے ہیں۔

انہوں نے کہا کہ یہ تھیٹر آرٹ کا کمال ہے جو کوزے میں دریا کے مانند طویل تاریخ کو سمیٹ کر عوام الناس کو محض ایک سے ڈیڑھ گھنٹے کے دورانیہ میں معلومات کا خزانہ فراہم کردیتا ہے ہمیں اس کی اہمیت کو تسلیم کرنا چاہیے اور عوام کو اپنے علمی، ادبی، ثقافتی اور تہذیبی حقائق سے آشنا کرانے کے لیے تھیٹر آرٹ کلچر کا سہارا لینا چاہیے۔ انھوں نے کہا کہ اردو اکادمی دہلی کے بینر تلے جس طرز کے تاریخی ڈرامے پیش کیے جارہے ہیں وہ دہلی سرکار کی زبان کے فروغ کے تئیں فراخ دلی کی زندہ جاوید علامت ہے، ہم تہہ دل سے اس کے ممنون ومشکور ہیں۔

اسٹیج پر مختلف کردار نبھانے والے فنکاروں میں آکاش کمار، ہمت سنگھ، نریش کمار، چندر موہن کھتری، کے ایم جانش، فلم، اوبناش، کبیر سنگھ، آصف خان، ریتو پانڈے، گجیندر پہاڑیہ، فرقان علی، راتی شرما، کمل کمار، سولیش دیپ سنہا، شیوانی اپادھیائے، سدھا ساہا، منیش، اکھلیش بھٹ، موہت پال، محمد راشد، کریتی، وراسات، دیوا، کرشنا دیو، ونش ملہوترا، پنکج ٹھاکر آشش سہراوت، اوپیندر بھاردواج، سنکلپ اور نیک چند کے نام شامل ہیں جبکہ اسٹیج کے پیچھے تقریباً 10 لوگوں نے اپنی خدمات انجام دیں۔

گیس ایجنسی منیجر سے 37 لاکھ کی لوٹ

گروگرام: (پی این این) ساؤتھ سٹی-1 میں ایک گیس ایجنسی کے منیجر سے بدمعاشوں نے طمنچے کی نوک پر 37 لاکھ روپے لوٹ لئے۔ واردات کے بعد بدمعاش بائیک سے فرار ہوگئے۔ پولیس نے نامعلوم بدمعاشوں کے خلاف لوٹ کا معاملہ درج کر کے تفتیش شروع کردی ہے۔

ایجنسی منیجر سشیل نے پولیس کو دیے گئے بیان میں واضح کیا کہ وہ ایجنسی مالک مہیش سنگھ کے گھر سے وصولی کو ٹیلی کرنے کے بعد گھر کے باہر کھڑی گاڑی میں بیٹھا ہی تھا کہ دو بدمعاش ہاتھ میں پستول لے کر موقع پر پہنچ گئے۔ ڈرائیور سمیت اسے قابو کر کے نقدی بھر بیگ چھین کر فرار ہوگئے۔ اسی دوران پیچھے سے ایک بائیک آئی اور وہ اس پر دونوں بدمعاش بیٹھ کر فرار ہوگئے۔

پولیس کو شک ہے کہ اس واردات میں ایجنسی مالک کا کوئی اپنا بھی شامل ہوسکتا ہے۔ درحقیقت ایجنسی مالک کے گھر میں اتنی بڑی رقم آنے اور گھر سے بینک لے جانے کی جانکاری ایجنسی مالک اور منیجر کے علاوہ کسی تیسرے کو نہیں تھی۔ ایجنسی مالک مہندر سنگھ کے رشتے دار بھی اس بات سے لاعلم تھے۔

ایجنسی مالک مہندر سنگھ کے مطابق ان کا منیجر سشیل ہی ہمیشہ کیش لانے اور لے جانے کا کام کرتا تھا۔ وہ کئی مرتبہ کیش کی حفاظت کے لئے ریوالور خریدنے کے کہہ چکا ہے۔ انھوں نے صاف طور پر تو کچھ نہیں کہا، لیکن شبہ ہے کہ منیجر زور ڈالنے کے لئے اس واردات میں حصہ دار ہوسکتا ہے۔

معاون پولیس کمشنر اندرجیت کے مطابق آس پاس کے مکانوں میں لگے سی سی ٹی وی کیمروں کی فوٹیج دیکھی گئی ہے۔ ان میں سے قریب میں موجود اسکول کے سی سی ٹی وی کیمرے میں کچھ سکنڈ کی فوٹیج پولیس کو ملی ہے۔

واردات کے فوراً بعد ایجنسی مالک نے پولیس کنٹرول روم میں اطلاع دے دی تھی۔ باوجود اس کے بدمعاش فرار ہونے میں کامیاب ہوگئے۔ یہاں تک کہ پولیس کو موقع پر پہنچنے میں ہی 20 منٹ سے زیادہ وقت لگ گیا جبکہ محض 10 منٹ کی دوری پر پولیس اسٹیشن ہے۔ یہ صورتحال اس وقت ہے جب پولیس کمشنر کے کے راؤ نے گروگرام میں چارج سنبھالنے کے ساتھ ہی ناکہ بندی اور گشت کا حکم جاری کردیا۔

معاملے کی جانچ کے لئے کرائم برانچ کی چار اور تھانہ پولیس کی دو ٹیموں کی تشکیل کی گئی ہے۔ یہ ٹیمیں معاملے کی کثیر جہتی تفتیش کررہی ہیں۔ ایجنسی سے بینک نزدیک ہونے کے باوجود رقم پہلے ایجنسی مالک کے گھر اور بعد میں بینک لے جانے کو لے کر بھی شک گہرا ہورہا ہے۔

نریندر راٹھی ساڈلپور کے اسمبلی انچارج مقرر

صاحب آباد: (پی این این) کانگریس صدر راہل گاندھی صاحب آباد کے رہنے والے نریندر راٹھی کو ساڈلپور اسمبلی-19 کا انچارج مقرر کیا ہے۔

اس ذمہ داری کے ملتے ہی نریندر راٹھی جے پور کے لئے روانہ ہوگئے۔ اس کے بعد انھوں نے سینئر کانگریسی لیڈر راجیو شکلا کے ساتھ پارٹی کے لئے ووٹ مانگے۔

جے پور میں انھوں نے آل انڈیا کانگریس کے جنرل سکریٹری اوبناش پانڈے، جنرل سکریٹری مکل، راجیو شکلا، دیویندر یادو کے ساتھ میٹنگ کی، جس میں پارٹی کے لئے ووٹ حاصل کرنے کے لئے حکمت عملی طے کی۔

میڈیکل طالبہ کی ہوٹل میں عصمت دری

گروگرام: (پی این این) گروگرام سیکٹر-45 کے ایک ہوٹل میں ایک نوجوان نے اپنی گرل فرینڈ کو بہانے سے بلاکر اس کی عصمت دری کی۔ متاثرہ نے رشتے داروں کے ساتھ تھانے پہنچ کر تحریری طور پر شکایت درج کرائی۔

لڑکی تھانہ پولیس سیکٹر-51 نے متاثرہ کے بیان پر الزام کے خلاف معاملہ درج کر کے لڑکے کو گرفتار کرلیا۔ عدالت کے حکم پر اسے جیل بھیج دیا گیا۔

پولیس کے مطابق متاثرہ نے اپنی شکایت میں بتایا ہے کہ وہ بی ایس سی میڈیکل کی طالبہ ہے۔ سوشل میڈیا کے ذریعے قریب دو ماہ قبل اس کی دوستی قریب میں باغپت روڈ میرٹھ کے رہنے والے راہل سے ہوئی تھی۔ دونوں اکثر فون پر گفتگو کرتے تھے۔

راہل نے اسے فون کرکے 19 نومبر کو بادشاہ پور کے ایک ریسٹورینٹ میں ملنے کے لئے بلایا۔ ریسٹورینٹ میں کھانے پینے کے بعد ملزم اسے جھانسہ دے کر کیب میں بیٹھ کر سیکٹر-45 میں موجود ایک ہوٹل میں لے آیا، جہاں اس نے جبراً اس کی عصمت دری کی۔

متاثرہ کا کہنا ہے کہ مخالفت کرنے پر ملزم نے مار پیٹ کی اور اسے اور اس کے رشتے داروں کو جان سے مارنے کی دھمکی دی۔ رشتے داروں نے پولیس کو بتایا کہ واردات کے بعد گھر لوٹی متاثرہ ہمیشہ گم سم رہتی تھی۔ وجہ معلوم کرنے پر اس نے اپنے ساتھ ہوئے پورے واقعہ کو بتایا۔

کنورژن چارج کی بیداری کیلئے ایم سی ڈی لگائے گا کیمپ: محمد صادق

نئی دہلی (انور حسین جعفری) راجدھانی دہلی کا روباریوں کو کنورژن چارج کے تئیں بیدار کرنے کیلئے نارتھ ایم سی ڈی کے سٹی ایس پی زون کی جانب سے جگہ جگہ کیمپ لگائے جائیں گے۔ تاکہ کاروباری کنورژن چارجیز کے تعلق سے معلومات حاصل کرسکیں اور آسانی یہ چارج جمع کراسکیں۔

یہ بات آج نارتھ ایم سی ڈی کے سٹی ایس پی زون کے چیئرمین محمد صادق نے آج اپنے دفتر میں منعقدہ پریس کانفرنس میں کہی۔ چیئرمین محمد صادق نے کہا کہ حالانکہ کنورژن چارج کو لے کر دہلی میں تمام کاروباری پریشان ہیں۔

اس لئے ہماری کوشش ہے کہ جو پریشان لوگ ہیں ان کو کنورژن چارج کی صحیح اور تفصیلی معلومات فراہم کرائی جا سکے۔ انہوں نے کہا کہ چیئرمین بننے کے بعد سے ہی ہم اس سلسلے میں کام کررہے ہیں اور اسی لئے گذشتہ روز کاروباری ایسو سی ایشنوں کے ذمہ داران کی ایک میٹنگ ٹاؤن ہال میں بلائی تھی۔

جس میں تقریباً 70 سے زیادہ ایسوسی ایشنوں کے نمائندوں کے علاوہ سٹی ایس پی زون کی ڈپٹی کمشنر اور محکمہ بلڈنگ کے تمام افسران نے شرکت کی تھی۔

میٹنگ میں ایسوسی ایشنوں کے ذمہ داران اپنے قانونی دستاویز کے ساتھ شامل ہوئے تھے، جن پر متعلقہ افسران قانونی جائزہ کے ساتھ فیصلہ لیں گے۔ انہوں نے بتایا کہ اس دوران دوکانداروں کی پریشانی سامنے آئی تھی، جہاں دوکانداروں نے کہا کہ ہم کنورژن چارج دینے کیلئے تیار ہیں، لیکن ہمیں ایم سی ڈی کی طرف سے مکمل معلومات نہیں ہوپاتی۔

چیئرمین محمد صادق نے کہا کہ کنورژن چارج کے مسئلے کو حل کرنے کیلئے اور لوگوں میں اس سلسلے میں بیداری لانے کیلئے ہم ایم سی ڈی کی جانب سے جگہ جگہ وقتاً فوقتاً کنورژن چارج بیداری کیمپ لگائیں گے جس میں دوکانداروں کو تفصیلی معلومات فراہم کرائیں گے۔

اس موقع پر انہوں نے کنورژن چارج کے کچھ پہلوؤں پر روشنی بھی ڈالی۔ چیئرمین محمد صادق نے یہ بھی بتایا کہ چاندنی چوک کا ری ڈیولپمنٹ پلان بہت جلد لاگو کیا جائے گا۔

مختصر مختصر

شادی کی تقریب سے شگن بیگ چوری

غازی آباد: (پی این این) غازی آباد کے کوری نگر تھانہ علاقہ میں بلند شہر روڈ انڈسٹریل علاقہ کے فارم ہاؤس میں شادی تقریب کے دوران ایک بچی نے شگن کا بیگ چوری کرلی۔ شکایت کنندہ کے مطابق بیگ میں تقریباً 11 لاکھ روپے کا سامان تھا۔ ایسا ہی واقعہ کچھ دن پہلے بھی ہوا ہے۔ پولیس اس کے پیچھے لال چور گینگ کا ہاتھ ہونا بتایا جارہا ہے۔ اس واقعہ کے بعد سے پولیس محکمہ زیادہ الرٹ ہوگیا ہے۔ گینگ تو ابھی پولیس کے ہاتھ نہیں لگا ہے لیکن لوگوں کو بیدار کرنے کا کام پولیس نے شروع کردیا ہے۔ ایس پی سٹی شلوک کمار نے تھانہ انچارجوں سے ان کے علاقہ میں فارم ہاؤس اور بینکٹ ہال چلانے والوں کے ساتھ میٹنگ کر کے اس کا حل نکالنے کے لئے کہا ہے۔ ساتھ ہی انھوں نے بکنگ کرنے والوں کو بھی اس طرح کے واقعات کے بارے میں پہلے جانکاری دینے کی بات کہی ہے جس سے وہ ہوشیار رہیں۔ ایس پی سٹی نے بتایا کہ ابھی پہچان نہیں ہوسکی ہے۔ اس پر پولیس کی ٹیم کام کررہی ہے۔ اس کے علاوہ لوگوں کو بیدار کرنے کے لئے بھی مہم چلایا جارہا ہے۔

150 بیگھا فصل زیرآب

جیور: (پی این این) گاؤں تھورا میں شام راجواہے کے کٹ جانے قریب 150 بیگھا فصل ڈوب گئی۔ گاؤں کے لوگوں نے سینچائی محکمہ پر لاپرواہی کا الزام لگایا گیا ہے۔ لوگوں کا الزام ہے کہ رجواہے میں اچانک زیادہ پانی چھوڑا گیا۔ گاؤں کے شیوچرن شرما، مراری شرما، دیوی شرما، کانتی، شانتی شرما، جگبیر سنگھ، چندرپال سنگھ، دانویر سنگھ، لکھن سنگھ، رام ماسٹر، پرکاش ماسٹر کے کھیت پانی میں ڈوب گئے۔

ہنڈن ایئرپورٹ کا جنوری تک پورا ہونے کا امکان

غازی آباد: (پی این این) ہنڈن ایئرپورٹ ٹرمنل جنوری تک پورا ہوجائے گا۔ ڈی ایم ریتو مہیشوری نے ٹرمنل سمیت 5 پروجیکٹ کی رپورٹ یوپی حکومت کے پاس بھیجی ہے۔ رپورٹ کے مطابق نیا بس اڈہ میٹرو پروجیکٹ 25 دسمبر تک پورا ہوجائے گا۔ اس میں سول ورک کافی باقی ہے۔

ہنڈن پل بنانے کی تیاری تیز ہے۔ ایسے میں فیصلہ کیا گیا ہے کہ پی ڈبلیو ڈی رہائشی ترقیاتی کونسل سے پیسہ لے کر پل بنایا جائے گا۔

ایم ایم جی اور متحدہ اسپتال میں ڈاکٹروں کی کمی کی رپورٹ انتظامیہ کو بھیج دیا گیا ہے۔

غازی آباد ملک کا سب سے زیادہ آلودہ شہر، 3 فیکٹریاں بند

غازی آباد: (پی این این) پیر کا دن غازی آباد ملک کا سب سے زیادہ آلودہ شہر رہا۔ غازی آباد کا ہوا کے معیار کا انڈیکس 406 درج کیا گیا۔

دوسری جانب آلودگی کنٹرول بورڈ نے آلودگی پھیلانے کے الزام میں پیر کو تین فیکٹریوں کو سیل کردی۔

بورڈ کی ٹیم نے یہ کارروائی لونی کی دو اور موہن میں موجود ایک فیکٹری کے خلاف کارروائی کی۔ اس کے ساتھ ہی 30 ہزار روپے کا جرمانہ بھی لگایا گیا ہے۔

پیر کو غازی آباد کے ہوا کا معیار انڈیکس ملک کے دیگر شہروں کے مقابلے سب سے زیادہ درج کیا گیا۔ میونسپل کارپوریشن نے پالیتھن کے خلاف مہم چلاتے ہوئے 10 کلو پالیتھن کو ضبط کیا اور 3200 روپے کا جرمانہ لگایا۔ آلودگی پھیلانے کے معاملے میں دو ماہ میں کل 165 روپے کا جرمانہ لگایا گیا ہے۔

اس مہینے غازی آباد کا وہوا کا معیار انڈیکس 8 دن 400 سے زیادہ درج کیا گیا ہے۔

این سی آر کے شہروں کا حال:

شہر	ایکیو آئی
غازی آباد	406
دہلی	336
فریدآباد	309
گروگرام	256
نوئیڈا	357

گزشتہ ایک ماہ میں آلودگی میں بہتری کے لئے تمام اقسام کی اشیاء کئے گئے ہیں۔ لیکن پھر بھی آلودگی میں گراوٹ نہ آنا لمحہ فکریہ ہے۔

تلک بازار پھاٹک حبش خاں میں او بی سی بیداری کیمپ کا انعقاد

نئی دہلی (انور حسین جعفری) پسماندہ طبقے کو او بی سی ذات سرٹیفکیٹ کی اہمیت سے روشناس کرانے اور او بی سی سرٹیفکیٹ وانکم بنوانے میں مدد کرنے کی غرض سے آل او بی سی ویلفیئر آرگنائزیشن کی جانب سے پرانی دہلی کے تلک بازار پھاٹک حبش خاں میں او بی سی بیداری کیمپ کا انعقاد کیا گیا۔ جس سے سیکڑوں افراد نے استفادہ حاصل کیا۔

آرگنائزیشن کے صدر شفیع دہلوی کی قیادت میں اور سہیل اختر کے زیراہتمام منعقدہ او بی سی بیداری کیمپ کی صدارت حکیم کلیم نے کی کیمپ میں مہمان خصوصی عبدالنعیم، دانش علیم اور محمد آصف نے شرکت کی۔ اس موقع پر تنظیم کی جنرل سکریٹری بدر جہاں نے بتایا کہ یکم دسمبر سے پرائیویٹ اسکولوں میں پڑھنے والے بچوں کی فیس واپسی اور دیگر اسکالرشپ کی اسکیموں کی شروعات ہونے جارہی ہے اس کے لئے انکم سرٹیفکیٹ اور او بی سی سرٹیفکیٹ کی ضرورت پڑے گی مگر عدم جانکاری کے باعث لوگ اس سے استفادہ نہیں کرپاتے ہیں اس کے لئے ہم نے دہلی کے ہر کونے میں اس طرح کے بیداری کیمپ لگانے کا فیصلہ کیا ہے۔

آرگنائزیشن کے صدر شفیع دہلوی نے کہا کہ جدید تکنیک کے نام پر سرکار کی جانب سے سہولیات فراہم کرنے کے اعلان کئے جارہے ہیں لیکن پسماندہ طبقات کو ذات سرٹیفکیٹ حاصل کرنے میں دشواریاں پیش آرہی ہیں۔ 41 آن لائن سروسیز کا اعلان کیا گیا جو گھر گھر جاکر سرٹیفکیٹ بناکر آسانیاں پیدا کرنے کیلئے تھا۔ اس میں کاغذات مکمل نہ ہونے پر درخواست کو رد کرنے کا اختیار ایس ڈی ایم کو نہیں بلکہ متعلقہ وزیر کو ہے۔

ایس ڈی ایم کے یہاں سے سیکڑوں درخواستیں مکمل خانہ پری نہ ہونے سے متعلقہ وزیر کو بھیجی گئیں ہیں جو ابھی تک نہ تو منظور ہوئی ہیں اور نہ ہی رد کی گئیں ہیں۔ ان حالات میں سرٹیفکیٹ کا ملنا دشوار ہورہا ہے اس کی وجہ سے سرکار اور سرکاری افسران میں تال میل کی کمی ہے جس کا خمیازہ خصوصاً پسماندہ طبقات کو جھیلنا پڑرہا ہے۔

اس موقع پر سہیل اختر نے کہا کہ غریبوں کے لئے جاری تمام اسکیموں کی جانکاری نہ ہونے کے باعث لوگ دفتروں کے چکر کاٹتے ہیں ہم اس مشکل کو آسان کرنے کے لئے مزید کیمپ لگائیں گے اور لوگوں کو بیدار کریں گے کیمپ کے آخر میں معین الدین رانا نے تمام کارکنان نے شکریہ ادا کیا۔

ہلکے ہوئے اسکولی بستے

وزارت برائے فروغ انسانی وسائل نے اسکولی بچوں کو راحت دی ہے، اب اسکول کے بچوں کی پیٹھ پر وزنی بستوں میں کمی آئے گی۔ کلاس 'ون' سے کلاس 'ٹو' کے بچے ڈیڑھ کلو سے زائد وزنی بستہ نہیں اٹھا سکیں گے، حتیٰ کہ ان کلاسز کے بچوں کو ہوم ورک سے بھی چھٹکارا دلایا گیا ہے، کیونکہ ہوم ورک کی وجہ سے ننھے منے بچوں کے بستے کافی وزنی ہوتے تھے، لہذا مرکز نے اسکولی بچوں کو راحت دیتے ہوئے ملک کی تمام ریاستوں کو گائڈ لائن جاری کردی ہے اور انہیں ہدایت دی ہے کہ اس کا نفاذ کریں۔ بلاشبہ پہلی کلاس سے لے کر دسویں کلاس تک اسکولی بچوں کے بستوں کا وزن کم کرنے کی حکمت عملی قابل ستائش ہے۔ یہ قدم معصوم بچوں کی پشت پر احسان ہی نہیں، بلکہ ان کی ذہنیت پر پڑتے بوجھ کو بھی کم کرنے میں مددگار ثابت ہوگا۔

دراصل اسکولی بچوں کے بستوں کے بوجھ کو لے کر کئی دانشوروں نے بھی فکر کا اظہار کیا تھا۔ 1992 میں بستوں کے بوجھ کے تعلق سے پروفیسر یشپال کپور کمیٹی نے اپنی رپورٹ بھی سونپی تھی اور اس زمانے میں اسکولی بچوں کے بڑھتے ہوئے بوجھ کو کم کرنے کی بات کہی گئی تھی، لیکن سرکار آنکھیں بند کئے ہوئے پڑی رہی۔ اس دوران اسکولوں نے خاص کر پرائیویٹ تعلیمی اداروں نے تو مالی منفعت کے لئے بچوں کی پیٹھ پر کتابوں کا بوجھ رکھنا شروع کر دیا۔ بستے کا بوجھ خالص پیسے کمانے کی ایک حکمت عملی رہی ہے، جس کے محرک پرائیویٹ اسکول ہیں۔

حالانکہ اس کے پیچھے وہ یہ جتانے کی کوشش کر رہے تھے کہ ان کے اسکول میں حد درجہ معیاری پڑھائی ہوتی ہے اور ہر طرح کی تعلیم دی جاتی ہے، ان کے یہاں کا نکلا ہوا بچہ پیچھے مڑ کر نہیں دیکھتا، اب یہ اور بات ہے کہ بچوں کے نازک ذہن پر ان کی کتابوں کا کیا اثر پڑتا ہے یا نہیں، لیکن اتنا ضرور ہے کہ ان بچوں کو ہڈیوں کا مرض ضرور ہو جاتا ہے۔ نازک بچے جھک کر چلنے لگتے ہیں۔ پیٹھ میں کوئی خامی ہو جاتی ہے، ایک طرف کا کندھا جھک جاتا ہے۔ غرض کہ عقل بڑھانے کے لئے تعلیمی معیار کا ڈھنڈورا پیٹنے والے اسکولوں کی سازش رہی ہے کہ یشپال کپور کمیٹی کی سفارشات نافذ نہ ہوں۔ اس دوران اسکولوں نے جی بھر کے کمائی کی۔ من پسند پبلیشروں کی کتابیں چھاپی گئیں اور من چاہی قیمت میں بیچی گئیں۔ آخر کار حکومت کو یہ احساس ہوا اور بچوں کی پیٹھ پر لادی ہوئی کتاب کا بوجھ ہلکا کیا گیا۔

دیر سے ہی صحیح یہ قدم قابل ستائش ہے، خاص بات یہ ہے کہ طرح طرح کا گیان بانٹنے کا پروپیگنڈہ کرنے والے اسکول اب بچوں کو حکومت کی گائیڈ لائن کے زیر اثر رہنے پر مجبور ہوں گے، ان کی کمائی میں بھی کافی گراوٹ آئے گی، لیکن بچوں کی نفسیات پر کافی بڑا خوشگوار اثر پڑے گا۔ بچے کتابوں کے بوجھ سے ٹھیک سے چل نہیں پا رہے تھے اور اب وہ دوڑ کر اپنی بسوں میں سوار ہو سکیں گے۔ حکومت کی یہ ہدایت بھی کافی اہمیت رکھتی ہے کہ اس نے اب مضامین پڑھانے میں بھی کمی کی ہے۔ این سی ای آر ٹی کے بتائے گئے مضامین کے علاوہ اب کوئی اضافی کتاب یا اس سے منسلک چیزوں پر بھی پابندی لگائی گئی ہے۔ اب اسکول صرف این سی ای آر ٹی کتابوں کی ہی تعلیم دے سکیں گے۔ وزارت نے پہلی اور دوسری کلاسوں کے بچوں کو صرف حساب اور زبان پڑھانے کی اجازت دی ہے۔ تیسری سے پانچویں کلاس کے طلبہ کو این سی ای آر ٹی کی سفارش کے مطابق صرف تین مضامین یعنی حساب، زبان اور جنرل سائنس کو ہی پڑھانے کے لئے کہا گیا ہے۔

حالانکہ حکومت کی اس گائیڈ لائن سے قبل دہلی سرکار نے اسکولی بچوں کے بستوں کے بوجھ کو کم کرنے کی حکمت عملی شروع کر دی تھی۔ پہلی اور دوسری کلاسوں کے بچوں کو ہوم ورک سے مستثنیٰ کر دیا گیا تھا، لیکن چھوٹے بچوں کا بستہ کچھ ہلکا تو ضرور ہوا تھا، لیکن مرکز کی نئی گائیڈ لائن سے کلاس دس تک بچوں کا بستہ ہلکا ہو جائے گا اور انہیں اب این سی ای آر ٹی کے تحت ہی پڑھنا ہوگا۔ پرائیویٹ اداروں کے ذریعہ اضافی مضمون اضافی کتابیں اب اسکول سے دور کر دی جائیں گی۔ بہر حال بچوں کے لئے یہ راحت ضرور ہے۔ بچوں کے ذہن پر جو ہوم ورک جو بوجھ ہوتا وہ ختم ہو جائے گا۔ پشت پر بستوں کو وزن کم ہوگا، بچوں کی صحت پر کتابیں اب اثر انداز نہیں ہو سکیں گی۔

twitter

☆مودی جی وزیر اعظم ہو کر جو الزامات عائد کرتے ہیں اور جس زبان کا استعمال کرتے ہیں، میں نے اپنی پوری زندگی میں کسی بھی وزیر اعظم کو اس طرح کی زبان استعمال کرتے ہوئے نہیں دیکھا:

-اشوک گہلوت، سینئر لیڈر، کانگریس

☆سپریم کورٹ نے نتیش کمار کو پھٹکار لگاتے ہوئے ایف آئی آر کا پی درست کرنے کا حکم دیا ہے۔ سرکار کو 24 گھنٹے کا وقت دیا ہے، کورٹ نے کہا ہے کہ اگر ہمیں پتہ چلا کہ رپورٹ میں دفعہ 377 یا پاکسو ایکٹ کے تحت کوئی جرم ہے اور آپ نے ایف آئی آر درج نہیں کرائی تو ہم سرکار کے خلاف کارروائی کریں گے:

تیجسوی یادو، یوتھ لیڈر آر جے ڈی

تاریخ میں آج کا دن

ہندوستان اور عالمی تاریخ کے اہم اور مختصر واقعات

★1676۔ خلیج بنگال کے ساحل پر مشرقی ہندوستان کے زرخیز علاقے اور اہم بندرگاہ پڈوچیری پر فرانسیسیوں کا ہوا۔

★1814۔ دی ٹائمس آف لندن کی پہلی بار آٹومیٹک پرنٹنگ مشین سے چھپائی کی گئی۔

★1821۔ پناما نے خود کے اسپین سے آزاد ہونے کا اعلان کیا۔

★1853۔ اولمپیا کو واشنگٹن صوبہ کی دار الحکومت اعلان کیا گیا۔

★1885۔ برطانوی فوج نے مانڈے پر قبضہ کیا۔

★1893۔ نیوزی لینڈ میں قومی انتخابات میں پہلی بار خواتین نے ووٹنگ کی۔

★1895۔ امریکہ میں پہلا 'آٹو ریس' مقابلہ شروع ہوا۔

★1905۔ ڈبلن (آئرلینڈ) میں سن فن پارٹی قائم ہوئی تھی۔

★1908۔ میرینا پر کی کوئلہ کا نحادثہ میں 154 مزدور مارے گئے۔

رکھنا غالب مجھے اس تلخ نوائی سے معاف!

تاثرات.......................سید ضیاء الرحمٰن غوثی

اخباری اطلاعات اور ذاتی مشاہدے کے پیش نظر ہم یہ محسوس کرنے پر مجبور ہیں کہ جامعہ نگر (بشمول ذاکر نگر، بٹلہ ہاؤس، شاہین باغ، ابو الفضل، غفار منزل، نئی بستی، غفور نگر، نیو فرینڈس کالونی وغیرہ) میں قانون کی عملداری سے عام شہری مایوس ہو چکے ہیں۔ آئے دن گولی چلنے، چوری، چھینا جھپٹی، چھرے بازی یہاں تک کہ قتل تک کی واردات کی خبریں ملتی رہتی ہیں۔

انہیں حالات کے پیش نظر "ہماری دنیا ٹرسٹ" کی چیر پرسن شبانہ اعظمی کا یہ جرأت مندانہ بیان بھی روزنامہ سچ کی آواز میں پڑھنے کو ملا کہ "اوکھلا علاقے کے جامعہ نگر میں جرائم کا گراف بڑھتا جارہا ہے۔ اس علاقہ میں گولی چلنے، چاقو وغیرہ سے حملوں اور غنڈہ گردی کے واقعات سامنے آرہے ہیں۔ ایسا لگ رہا ہے کہ پولس کا خوف جرائم پیشہ عناصر کے دلوں سے باہر نکل چکا ہے، جس کی وجہ سے ایسی وارداتوں کا سلسلہ جاری ہے"۔ مذکورہ سنگین مسائل کو اجاگر کرنے کے جرأت مندانہ قدم پر میں شبانہ اعظمی کے جذبے اور جرأت کو سلام کرتا ہوں۔

اس ضمن میں میرے پیش نظر "سچ کی آواز" کے 13 نومبر 2018 کے شمارے کے صفحہ 2 کی ایک خبر کی یہ سرخی پر ہے۔ ۔۔"دہلی پولس کی لاپرواہی کے خلاف جامعہ طلبہ کا احتجاج"۔ اس شہ سرخی کے تحت بھی علاقے میں قانون کی عملداری سے جامعہ ملیہ کے طلبہ کی مایوسی اور ان کے درد کا بھی احساس ہوتا ہے۔ خبر میں طلبہ کی شکایت تھی کہ جامعہ کیمپس کے اطراف میں ان (طلبہ) کی جان کو ہمیشہ خطرہ رہتا ہے۔ طلبہ پر کئی بار حملوں کا بھی الزام لگایا گیا ہے۔ طلبہ کا یہ بھی کہنا تھا کہ شکایت درج کرانے پر بھی مقامی پولس نے خاطر خواہ قدم نہیں اٹھایا۔

خبر میں جامعہ میٹرو اسٹیشن کے نیچے طلبہ رہنما اقدس سمیع پر جان لیوا حملے میں بری طرح زخمی ہو جانے کا بھی ذکر ہے۔ جامعہ میٹرو اسٹیشن کے اطراف میں آئے دن طلبہ اور عام لوگوں پر ہونے والے مجرمانہ حملوں کا بھی اس خبر میں مزید ذکر ہے۔ ان حالات میں بھی اب امید کی کرن اس طرح نظر آئی کہ جامعہ نگر تھانہ کے نئے ایس ایچ او نے بہانگ دہل یہ اعلان کیا ہے کہ وہ اپنے علاقے سے غنڈوں کا خاتمہ کر کے رہیں گے۔ خدا انہیں ان کے عزم کو کامیاب بنائے۔

> ہماری عام مذہبی، ملی وسیاسی رہنماؤں اور میڈیا کے سرگرم افراد سے درخواست ہے کہ سیمیناروں، جلسوں، جلوسوں اور ریلیوں اور سیاسی مصلحت اندیشیوں سے کچھ وقت نکال کر بٹلہ ہاؤس بس اسٹینڈ پر شام کے وقت جا کر افراتفری جیسی صورت حال کا جائزہ لینے کی زحمت گوارہ کریں تو میری مذکورہ باتیں انہیں گراں خاطر نہیں محسوس ہوں گی۔

دہلی کے حالیہ نظم ونسق کے تعلق سے المیہ یہ بھی ہے کہ دہلی اور مرکز میں الگ الگ پارٹیوں کی حکومت ہے۔ دہلی کے لاء اینڈ آرڈر (پولس) کا کنٹرول ایل جی کے ہاتھوں میں ہے جو مرکزی وزارت داخلہ کے ماتحت ہوتے ہیں اور دہلی پولس پر موجودہ عام آدمی پارٹی کا کنٹرول نہیں ہے۔ ان آئینی اور سیاسی پیچیدگیوں کا شرپسند عناصر ناجائز فائدہ اٹھا رہے ہیں۔ جب جب مرکز اور دہلی میں ایک ہی پارٹی کی حکومت رہی ہے تب تب دہلی کے عوام کو آج کے حالات کا کم سامنا پڑتا تھا۔

عام طور پر مسلمان اور ان کے رہنما یہ کہتے نہیں تھکتے کہ جن علاقوں میں ان کی اکثریت نہیں ہوتی وہاں وہ کئی طرح کی مصیبتوں اور تشدد کا سامنا کرتے رہتے ہیں۔ لیکن جامعہ نگر میں تو یقینی طور پر 90 فیصد سے زیادہ مسلم آبادی ہے اور پھر ہمارے ملی رہنما، اسلامی تعلیم اور تہذیب کی خوبیوں کا بھی کانفرنسوں، جلسے جلوسوں کے ذریعہ احساس دلاتے رہتے ہیں۔ اسی جامعہ نگر میں جماعت اسلامی ہند، ملی کونسل، جمعیت اہل حدیث، مسلم پرسنل لاء بورڈ، مسلم مجلس مشاورت، انسٹی ٹیوٹ آف آبجکٹیو اسٹڈیز، جمعیۃ العلماء ہند اور دیگر ملی تنظیموں کے مرکزی دفاتر بھی ہیں۔

پھر اس خالص مسلم آبادی والے علاقے کے عام مسلمان قرآن وسنت کی ہدایتوں سے بے بہرہ کیوں؟ کیا ملی اداروں کی سرگرمیاں اور ان کی عملداری بڑے جلسے جلوسوں، سیمیناروں اور مذہبی نوعیت کی تقاریب تک ہی محدود ہو کر رہ گئی ہے؟ عوامی سطح پر ان کے اثرات معدوم کیوں ہیں؟ ان اداروں کے رہنما اور کارکن علاقے کی غنڈہ گردی پر قابو پانے میں ناکام کیوں؟ ان کی باتیں شرپسند عناصر کے سر کے اوپر سے کیوں گزر جاتی ہیں؟ یہاں تو اکثریتی فرقوں اور مسلم دشمن جماعتوں کے مبینہ شرپسندوں کی تعداد بھی برائے نام ہے۔ مذکورہ اداروں کو چندے کے طور پر خاصی رقم بھی ملتی ہے۔

جس علاقے میں جامعہ ملیہ جیسا بین الاقوامی تعلیمی ادارہ ہو، جس کی سرزمین میں ڈاکٹر ذاکر حسین جیسی ماہر تعلیم شخصیت مدفون ہو، جہاں بین الاقوامی شہرت یافتہ علمائے کرام، دانشور، سماجی کارکن اور صحافی حضرات موجود ہوں، وہاں جن حالات کا ذکر شبانہ اعظمی اور جامعہ ملیہ کے طلبہ نے کیا ہے، بلاشبہ ایک المیہ ہے۔ کیا معاشرے میں امن وامان اور شائستگی کی ساری ذمہ داری انتظامیہ اور پولس کی ہی ہے؟ کیا ملی، سیاسی، مذہبی اور دیگر رہنماؤں اور دانشوروں کی کوئی جوابدہی نہیں؟

ہماری عام مذہبی، ملی و سیاسی رہنماؤں اور میڈیا کے سرگرم افراد سے درخواست ہے کہ سیمیناروں، جلسوں، جلوسوں اور ریلیوں اور سیاسی مصلحت اندیشیوں سے کچھ وقت نکال کر بٹلہ ہاؤس بس اسٹینڈ پر شام کے وقت جا کر افراتفری جیسی صورت حال کا جائزہ لینے کی زحمت گوارہ کریں تو میری مذکورہ باتیں انہیں گراں خاطر نہیں محسوس ہوں گی۔

خود احتسابی وقت کی اہم ضرورت

غور وفکر.......................شہباز حسین

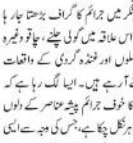

قدرت نے ہندوستان کے لئے بڑا عجیب فیصلہ کیا اور بت پرست اور بت شکن کو یکجا کر دیا اور دونوں سے ملک کر رہنے کا تقاضہ کیا، شکر ہے کہ ہم نے قدرت کے فیصلے پر لبیک کہا اور صدیوں سے مل جل کر رہتے ہوئے آئے ہیں، لیکن ادھر کچھ دنوں سے اس شیرازہ میں بکھراؤ کا عمل شدت اختیار کر گیا۔ فرقہ وارانہ ہم آہنگی پر بہت کچھ لکھا اور کہا گیا ہے، لیکن اب وقت آگیا ہے کہ اس مسئلے پر زیادہ گہرائی سے سوچا جائے۔ دوسروں کے طرز عمل سے قطع نظر اس بات پر غور کرنے کی ضرورت ہے کہ ہم خود کیا کر سکتے ہیں؟

آپس کی دوری کو اور دلوں کی کدورت کو مزید میل جول، تہواروں اور تقریبوں میں شرکت کر کے دور کیا جاسکتا ہے۔ باہمی ربط ضبط تو ہے مگر ضرورت یہ ہے کہ شعوری طور پر اس میں مزید اضافہ کیا جائے اور اپنے اداروں و فلاحی کاموں میں اپنے ہم وطنوں کو شریک کیا جائے۔ ایک اہم مسئلہ یہ ہے کہ ہم ہندو اور مسلمان اپنی نجی محفلوں میں بڑی غیر محتاط گفتگو کرتے ہیں اور ایک دوسرے کو مورد الزام ٹھہراتے ہیں، جس کی وجہ سے بچوں کا ذہن متاثر ہوتا ہے۔

ایک مسئلہ یہ بھی ہے کہ ہم میں انانیت بھی ہے اور اپنے کو افضل اور برتر سمجھنے کا احساس بھی ہے، لیکن اس سلسلے میں یہ یاد رکھنے کی سخت ضرورت ہے کہ جن لوگوں کا عقیدہ، مسلک، خوراک، لباس اور زبان ہم سے الگ ہے وہ کسی بھی طرح ہم سے کمتر انسان نہیں ہیں۔ کیا ہمارے اور آپ کے جاننے اور ملنے والوں میں سیکڑوں ایسے مسلم نہیں ہیں، جو مخلص، غمگسار اور برے وقتوں کے ساتھی ہیں، جن لوگوں کی شرپسندی کے ہم شاکی ہیں، ان کا تناسب کیا ہے؟ ان لوگوں کی شرانگیزی کی وجہ سے پوری اکثریت سے بدگمان ہونا درست نہیں ہے، جو لوگ نفرت پھیلاتے ہیں، ان کی تقریر کو شہ سرخیوں میں چھاپا جاتا ہے، میڈیا میں بلائے جاتے ہیں، غرض یہ کہ انہیں بڑی شہرت ملتی ہے۔ ہمارے بزرگ کہہ گئے ہیں کہ 'جواب جاہلانہ باشد خموشی' ایک دیگر کہاوت ہے کہ جب طوفان آئے تو لچک دار شاخ کی مانند جھک جاؤ۔ ہم نے خود کو ان گنت خانوں میں بانٹ رکھا ہے، مذہبی تقسیم، علاقائی تقسیم، لسانی تقسیم اور سب سے بڑھ کر مسلکی تقسیم۔

> ہمارے بہت سے مسائل اصلاح طلب ہیں، ان سے مزید چشم پوشی بڑی نقصاندہ ہوگی۔ خود دینی اصلاح کے لئے قدم اٹھایا جائے، اگر دوسرے لوگ دخل دیتے ہیں تو ہم شکایت کرتے ہیں، اس پرآشوب دور میں اخلاقی اقدار پر قائم رہتے ہوئے ہم کس طرح سرخ رو ہو سکتے ہیں اس پر غور کیا جائے۔

عقیدہ اور مسلک نے تو ہمیں دور کر رکھا ہے، لیکن عمل تو ہمیں نزدیک لاسکتا ہے۔ حسن سلوک، رواداری، انسان دوستی اور ایمانداری کو اگر ہم اپنا شعار بنالیں تو یہ اعمال بھی ہمیں نزدیک لاسکتے ہیں۔

ہمارے کردار نے اقوام عالم کو متاثر کیا تھا، اس وقت زیادہ تر افراد کسب زر میں لگے ہوئے ہیں اور اس کے حصول کے لئے جائز اور ناجائز کا فرق تو مٹ ہی گیا ہے، کیا ہمیں ان معاملات پر غور کرنے کی ضرورت ہے؟ اخبارات میں زیادہ تر ایسے مضامین چھپتے ہیں، جن سے مایوسی اور بدلی پھیلتی ہے۔ مسلمان ووٹ بینک ہیں، تعصب کا دوردورہ ہے، تمام راہیں مسدود ہیں وغیرہ وغیرہ۔ اب ذرا سوچئے اور کہ کس طرح عزم اور حوصلہ پیدا ہو؟ سچر کمیٹی کی رپورٹ نے یہ تاثر دیا ہے کہ ہم دلت سے بھی زیادہ پسماندہ ہیں، یہ صحیح نہیں ہے، ہم غریب ضرور ہیں، لیکن پسماندہ نہیں ہیں۔ اخبارات میں ایسے مضامین کثرت کے ساتھ شائع ہوتے ہیں کہ جنگ آزادی میں ہم نے کتنا زبردست حصہ لیا تھا جو بالکل بجا ہے، لیکن غور کیجئے کہ گزشتہ 70 برسوں میں ہم نے ہندوستان کی تعمیر وترقی میں کتنا حصہ لیا ہے، تعلیم ترقی کے کتنے ادارے قائم کئے ہیں، رفاہ عام کے کتنے کام کئے ہیں۔

ضرورت ہے احتساب کی، غور وفکر کی، اپنے کردار کی، اپنے عمل اور رسوخ پر نظر ڈالنے کی، جب تک افراد خود کو نہیں بدلیں گے صالح سماج کی تشکیل ممکن نہیں ہے۔ ہم کتنے گروہ اور فرقوں میں بٹے ہوئے ہیں؟ مولانا محمد علی جوہر نے کہا تھا کہ 'اسلام زندہ ہوتا ہے ہر کربلا کے بعد' لیکن اصل میں کربلا کے بعد اسلام دو لخت ہو گیا اور یہ دوری یا منافرت بہت گہری ہو گئی۔ چندہ جمع کرنے کا کام خلافت تحریک کے زمانے میں ہوا تھا، بعد میں بھی کوششیں ہوئیں، مگر وہ مقامی نوعیت کی تھیں، اگر ہم اپنی کوششوں سے قومی ترقیاتی منصوبے اپنی توانائی میں صرف کرتے تو علی گڑھ کے اقلیتی کردار کی مدد کرنے میں اور بہت سی یونیورسٹیاں قائم کرنے میں کامیاب ہو سکتے تھے۔

غربت، جہالت، پسماندگی اور تکلیف کے جال میں پھنسے لوگوں کے درمیان علم آگہی کی جوت جگانے اور ماضی پرستی سے نکالنے کے لئے ہم سب کو کوشاں ہونا چاہیے۔ عزم وعمل اور جوش وولولے کی ایک ایسی فضا بنانی چاہیے کہ شکایت کے بجائے عمل کے لئے کوشش کی جائے، یہ بھی سمجھنے کی ضرورت ہے کہ ایک ہی چیز اور ایک ہی مسئلے کو مختلف زاویوں سے دیکھا جاسکتا ہے۔ وقت اور زبانیں بدلنے کے ساتھ ساتھ قائدے اور طریقے بھی بدل جاتے ہیں، لہذا سوچ بھی بدلنی چاہیے۔

ہمارے بہت سے مسائل اصلاح طلب ہیں، ان سے مزید چشم پوشی بڑی نقصاندہ ہوگی۔ خود دینی اصلاح کے لئے قدم اٹھایا جائے، اگر دوسرے لوگ دخل دیتے ہیں تو ہم شکایت کرتے ہیں، اس پرآشوب دور میں اخلاقی اقدار پر قائم رہتے ہوئے ہم کس طرح سرخ رو ہو سکتے ہیں اس پر غور کیا جائے۔ یہی وقت کا سب سے بڑا چیلنج ہے اور ہمیں اس چیلنج کا سامنا کرنا چاہیے۔

editpnn@gmail.com

@sachkiawaz.com

سگریٹ نوشی کے مضر اثرات

مکرمی!

تمباکو نوشی موجودہ دور میں نوجوان کا محبوب ترین مشغلہ ہے، اس سے ہونے والے نقصانات کی یا تو انہیں جانکاری نہیں ہے یا پھر دانستہ طور پر وہ انجان بنے ہوئے ہیں، انہیں اس بات کو سمجھ لینا چاہیے کہ یہ شان وشوکت کی علامت نہیں ہے۔ سگریٹ میں نیکوٹین ہوتی ہے، جو کہ سرطان کا سبب بن جاتی ہے۔ دوسرے یہ کہ سگریٹ کا دھواں پھیپھڑوں میں جمع ہو جاتا ہے، جس کی وجہ سے نہ صرف مختلف قسم کے امراض پیدا ہو جاتے ہیں، بلکہ نظام تنفس بگڑ جاتا ہے اور سانس لینے میں دشواری ہوتی ہے۔ پرانے زمانے میں دیکھا گیا تھا کہ لوگ حقہ پیتے تھے۔ حقہ کی چلم میں تمباکو رکھا جاتا تھا، جو آگ سے جلتا رہتا تھا اور اس سے پیدا ہونے والا دھواں راست طور پر منھ میں نہیں جاتا تھا، بلکہ حقہ پانی بھری ہوئی 'فرشی' میں جاتا تھا اور پھر وہ دھواں پانی سے گزرتا ہوا حقہ پینے کی 'نے' میں جاتا تھا، اس کے بعد لوگ اسے پیتے تھے۔ پانی میں دھواں جانے کی وجہ سے تمباکو کا نکوٹین اس پانی سے گھل جاتا تھا، اس بات کا انکشاف اس مشاہدہ سے ہوا کہ جب فرشی کا پانی بدلا جاتا تھا تو وہ پیلے یا مٹیالے رنگ کا ہوتا تھا، اس لئے سگریٹ کے مقابلے حقہ کم مضر ہوتا تھا، لیکن اس کے باوجود دھواں تو منھ میں جاتا تھا اور وہ پھیپھڑوں پر جما تا رہتا تھا، جس کی وجہ سے لوگ پھیپھڑوں کے امراض میں مبتلا ہو جاتے تھے، لیکن سگریٹ نوشی سے قطعی طور پر پرہیز کریں اور اپنی صحت کا بالکل خیال رکھیں۔

محمد دلشاد، اندرا انکلیو، نئی دہلی

بہار میں گھوٹالوں کی بہار

مکرمی:

بہار میں بی جے پی کی مدد سے جے ڈی یو یعنی نتیش کمار کی حکومت ہے، وہی نتیش کمار جس نے 2013 میں جب بی جے پی نے گجرات کے وزیر اعلیٰ نریندر مودی کو وزیر اعظم کے عہدہ کا امیدوار ہونے کا اعلان کیا تو نتیش کمار نے بی جے پی سے اتحاد ختم کر لیا تھا۔ اور پھر 2014 میں لوک سبھا کا الیکشن ان کی پارٹی جے ڈی یو تنہا لڑی تھی اور پارٹی کو پورے بہار میں صرف دو سیٹوں پر اکتفا کرنا پڑا تھا اور زبردست شکست سے دو چار ہونا پڑا تھا۔ اس کے بالمقابل لالو پرساد یادو کی پارٹی نے کافی اچھا مظاہرہ کیا تھا اور پارٹی کو پورے بہار میں 4 سیٹوں پر کامیابی ملی تھی حالانکہ بہار میں آر جے ڈی کی حکومت نہیں تھی۔ اس کے بعد 2015 کے اسمبلی الیکشن میں جے ڈی یو، آر جے ڈی اور کانگریس تینوں نے ملکر بی جے پی کے خلاف الیکشن لڑا اور تینوں ہی پارٹیوں کی حکومت بنی جس کو عظیم اتحاد کا نام دیا گیا۔ عظیم اتحاد کی حکومت ڈیڑھ سال تک اطمینان وسکون کے ساتھ تمام لوگوں کی دعا سے حکومت کرتی رہی اور باشندگان بہار کو اپنے اعتماد میں لیتی رہی، اس حکومت میں کسی بھی طرح کی بدعنوانی بظاہر نظر نہیں آئی، اس دوران بی جے پی نے طرح طرح کے الزامات عظیم اتحاد حکومت پر لگاتی رہی لیکن بہار کے وزیر اعلیٰ نتیش کمار نے بی جے پی کی چال میں پھنس کر اچانک عظیم اتحاد سے ناطہ توڑ لیا اور راتوں رات بی جے پی جیسی فرقہ پرست پارٹی کے ساتھ جانا پسند کیا۔ اس کے بعد سے اب تک بہار میں بی جے پی اور جے ڈی یو کی حکومت میں ایک اندازے کے مطابق 35 گھوٹالے ہو گئے ہیں، بہار کا سب سے بڑا سرجن گھوٹالہ جس میں اب تک کسی کی گرفتاری عمل میں نہیں آئی ہے، ابھی حال ہی میں مظفر پور اور دربھنگہ میں بڑے پیمانے پر گھوٹالوں کا معاملہ سامنے آیا ہے۔ حیرت کی بات یہ ہے کہ جب نتیش کمار نے عظیم اتحاد سے اپنا رشتہ منقطع کیا تھا تو انھوں نے یہ دلیل دی تھی کہ وہ کرپشن اور بدعنوانی سے سمجھوتا نہیں کر سکتے اسلئے وہ عظیم اتحاد سے ناطہ توڑ رہے ہیں۔ لیکن ان ہی کی حکومت میں بہت سے گھوٹالے ہو چکے ہیں اور بے چارے نتیش کمار خاموش ہیں کیونکہ اب جائیں تو کہاں جائیں؟

اصدق ندوی، دربھنگہ

نــــــوٹ
ادارتی صفحہ پر مضمون نگاروں کے ذریعہ ظاہر کی گئی آرا، ان کی ذاتی آرا، ہیں۔ ادارہ اس کے لئے کسی بھی طرح سے ذمہ دار نہیں ہے۔

مسلم حلقوں کے ووٹ کاٹنے کی سازش: سنجے گرگ

ایس پی ممبر اسمبلی کی الیکشن کمیشن کو عرضداشت، ضلع انتظامیہ پر عائد کیا الزام ☆ لوک سبھا الیکشن میں مسلمانوں کے ووٹ کاٹنے کیلئے بی ایل او پر دباؤ

سہارنپور (پی این این)

لوک سبھا الیکشن میں مسلمانوں کو ووٹ ڈالنے سے روکنے کیلئے اب ووٹر لسٹ سے انکے ووٹ کاٹنے کی سازش شروع ہو چکی ہے۔ سہارنپور میں سماجوادی پارٹی کے ممبر اسمبلی سنجے گرگ نے اس سازش کا راز فاش کیا ہے۔ انھوں نے الیکشن کمیشن کو ایک عرضداشت بھیج کر مقامی افسران کے خلاف شکایت کرتے ہوئے لکھا ہے کہ بڑے پیمانہ پر انکے اسمبلی حلقہ میں رہنے والے مسلمانوں کے ووٹ کاٹے جا رہے ہیں۔ سنجے گرگ نے ضلع انتظامیہ پر اس کام میں ملوث ہونے کا الزام لگاتے ہوئے کہا کہ بھارتیہ جنتا پارٹی کے اشارے پر یہ کام ہو رہا ہے جسکے تحت بی ایل او کو صاف احکامات دئے گئے ہیں کہ وہ مسلمانوں کے ووٹ کاٹنے کا کام کریں۔

ممبر اسمبلی سنجے گرگ نے ان لوگوں کے نام بھی الیکشن کمیشن کو بھیجے جو زندہ ہیں اور سہارنپور میں ہی رہائش پذیر ہیں مگر انکے ووٹ کاٹنے کا فارم بھر دیا گیا ہے۔ انکا کہنا ہے کہ ایسے 10 ہزار فارم بھاجپا نے جاری کئے ہیں جن میں مسلمانوں کے ووٹ کاٹے جائیں گے اور یہ فارم پر انتظامیہ افسران کے ذریعہ بی ایل او کو دئے گئے ہیں اور ان پر دباؤ بنایا جا رہا ہے کہ وہ مسلمانوں کے ووٹ کاٹ دیں۔

سنجے گرگ نے کہا کہ انھوں نے اس معاملہ میں سماجوادی پارٹی کے صدر اکھلیش یادو کو بھی معلومات دی ہے اور انھیں پورے معاملہ سے روشناس کرا دیا ہے۔ انھوں نے کہا کہ وہ اسمبلی میں اس سلسلہ میں آواز بلند کریں گے اور مع ثبوتوں کے الیکشن کمیشن تک خود چلکر جائیں گے۔ مسلمانوں کے ووٹ کاٹنے کی سازش کو برداشت نہیں کیا جائیگا۔

سنجے گرگ نے کہا کہ لوکسبھا الیکشن میں ہار کے ڈر سے بھارتیہ جنتا پارٹی اب اس طرح کی سازشوں کو انجام دینے کا کام کر رہی ہے جسکے لئے ہم سب کو ہوشیار رہنے کی ضرورت ہے اور علاقہ کے ذمہ دار لوگوں کو بھی چاہئے کہ وہ اس پر نظر بنائے رکھیں اگر کوئی بی ایل او اس طرح کی حرکت کرتا ہے اسکے خلاف شکایت درج کرائیں۔ اس موقعہ پر سماجوادی پارٹی کے شہر صدر اعظم شاہ، مستقیم رانا، راجیو کھٹیک، راجیو اگروال، نگر نگم کونسلر حاجی شاہنواز، نگر نگم کونسلر ابھشیک اروڑہ عرف ٹنکو، گلشن کپور وغیرہ موجود رہے۔

غریب اور ضرورتمند بچوں کے درمیان تقسیم کیئے گئے گرم کپڑے

دیوبند (نمائندہ/ پی این این)

سماجی تنظیم 'پریاس' کی جانب سے آج یہاں سردی سے حفاظت کے لئے ضرورتمند بچوں کے مابین گرم جرسیاں، کوٹ اور کھانا وغیرہ تقسیم کیا گیا۔ تنظیم کے عہدہ دار آج ٹی روڈ پر واقع آشرم پہنچے اور سوامی شانتو مہاراج کے آشرم میں رہنے والے غریب و ضرورتمند بچوں کے گرم جرسیاں، کوٹ اور فوڈ وغیرہ تقسیم کیا گیا۔

تنظیم کے بانی دویک تائل وانکت جین نے بتایا کہ انسانی خدمت کے تحت غریب اور ضرورتمند بچوں کے درمیان جرسیاں اور گرم کپڑے تقسیم کئے گئے۔

انہوں نے بتایا کہ تنظیم کے ذریعہ بھوکوں کو کھانا کھلانے کے لئے 'پربھو کی رسوئی' اور ضرورتمندوں کو کپڑے دینے کے لئے 'کپڑا بینک' کے نام سے دو اہم کام کئے جا رہے ہیں۔ جس کے تحت تمام ضرورتمند لوگوں کو روزانہ کھانا اور کپڑے دیئے جاتے ہیں، ضرورتمند تنظیم کے دفتر میں سے بھی یہ اشیاء حاصل کرسکتے ہیں۔ اس دوران راجیش سنگھل، سچن گرگ، پردیپ سنگھل، انوج گوئل، آیوش گپتا، ستیش جین وغیرہ موجود رہے۔

'خسرہ روبیلا مہم' کے تحت اسکولی بچوں کو لگائے گئے ٹیکے

دیوبند (نمائندہ/ پی این این)

لالہ پورن چند ساہنی انٹر کالج میں کیمپ لگا کر 15/ سال سے کم عمر کے بچوں کو خسرہ روبیلا مہم کے تحت ٹیکے لگائے گئے۔ آج یہاں نور پور دیہات دیوبند میں واقع کالج احاطہ میں منیجر گریش کوہلی و پرنسپل اوم کمار سنگھ کی سرپرستی میں کیمپ لگایا گیا، جس میں خسرہ روبیلا سے بچوں کو بچانے کے لئے 15/ سال سے کم عمر کے بچوں کو ٹیکے لگائے گئے۔

اس دوران نیٹ یونیسیف کے ضلع کورڈینیٹر تھن نے خسرہ روبیلا مہم کے متعلق تفصیلی معلومات دیتے ہوئے تمام لوگوں سے اپنے بچوں کو خسرہ روبیلا کے ٹیکے لگوانے کی اپیل کی۔ کیمپ کو کامیاب بنانے میں بلاک موبیلائزیشن کورڈی نیٹر شہزاد علی، سندر، اے این ایم سشما دیوی، وجے لکشمی، منوج کمار، پی ٹی آئی مدھو لیکا تنور اور اسکول کا جملہ اسٹاف موجود رہا۔

بھیم آرمی کے ضلع صدر کی سیکورٹی بڑھانے کی اپیل

دیوبند (نمائندہ/ پی این این)

بھیم آرمی کی میٹنگ میں ضلع صدر کمل والیہ کے حفاظتی گارڈ پر ہوئے جان لیوا حملہ کی شدید الفاظ میں مذمت کی گئی، ساتھ ہی پولیس انتظامیہ سے ضلع صدر کی سیکورٹی کو مضبوط کئے جانے کی مانگ کی گئی۔ گاؤں بہادر پور میں منعقد میٹنگ میں دیوبند اسمبلی حلقہ کے صدر دیپک بودھ نے کہا کہ ضلع صدر کمل والیہ کے حفاظتی گارڈ پر جان لیوا حملہ کیا جانا بہت تشویش کی بات ہے، انہوں نے کہا کہ حفاظت میں لگے سپاہی پر جان لیوا حملہ اس بات کی علامت ہے کہ ان کی سیکورٹی مزید مضبوط ہونی چاہئے اور اس سلسلہ میں پولیس انتظامیہ کو سخت قدم اٹھانے چاہئے۔ دیپک بودھ نے انتظامیہ کو انتباہ دیتے ہوئے کہا کہ اگر بھیم آرمی کے ضلع صدر کے ساتھ کوئی بھی ناگہانی واقعہ ہوتا ہے تو اس کی راست طور پر ذمہ دار انتظامیہ ہوگی۔ میٹنگ میں روی کانت، شبھم پالیوال، شوریہ امبیڈکر، آکاش، راکیش، کمل، اونیش وغیرہ موجود رہے۔

شاعر خادم شبیر کا اردو ادب سوسائٹی نے کیا استقبال

امروھہ (سالار غازی)

عالمی شہرت یافتہ شاعر خادم شبیر نصیر آبادی کی امروہہ آمد پر اترپردیش اردو ادب سوسائٹی کی جانب سے شہر کے محلّہ پیر زادہ میں قائم عابدی ہاؤس میں انکا استقبال کیا گیا، اس دوران سوسائٹی کے صدر کوثر علی عباسی و خالد صدیقی نے مہمان شاعر کی آمد پر انکو ردائے ادب پیش کی۔

خادم شبیر نصیر آبادی کا تعارف پیش کرتے ہوئے علی عابدی امروہوی نے بتایا کہ خادم شبیر نصیر آبادی قاسم شبیر نصیر آبادی کے فرزند اکبر ہے جو مسلسل ۴۰ سال سے زائد سے امروہہ کی ادبی محافل کی رونق بنے ہوئے۔ انکا کلام سننے کے لئے اہل علم و ادب بے قرار رہتے ہے، اس دوران خادم شبیر نصیر آبادی نے نعتیہ کلام پیش کرتے ہوئے کہا کہ "ذکر محبوب خدا سے جنہیں بے زاری ہے، انکو ایک سانس کا لینا بھی گنہگاری ہے اسکے علاوہ دوسری نعت میں انھوں نے کلام اس طرح پیش کیا "لیکے ہر زیست کو تعلیم بقاء آتی ہے، تیرے روزے سے وہ کرا کے ہوا آتی ہے۔

اسی سلسلہ میں انھوں نے ایک اور نعت پیش کرتے ہوئے کہا کہ "یہ کلام خالق کا کتنا پر معانی ہے، معرفت محمد کی امر امتحانی ہے" ۔ قابل ذکر بات ہے کہ خادم شبیر نصیر آبادی اس وقت امروہہ میں دو روزہ نعتیہ محفل میں شریک ہونے امروہہ پہنچے ہوئے ہے۔ اس دوران ڈاکٹر چندن نقوی، قیصر علی عباسی، انور عباسی، امداد عابدی، غلام باقر عابدی، حسن رضا، حکیم امیر الدین علوی، موئید اللہ خاں وغیرہ و دیگر افراد بھی موجود تھے۔

ضلع جج اور ڈاکٹر شکیل صمدانی کے ہاتھوں فرحان علی کو اعزاز

دیوبند (نمائندہ/ پی این این)

اسلامیہ کالج آف لاء میں بی اے ایل ایل بی کے تیسرے سال کے طالبعلم فرحان علی نے یوم آئین کے موقع پر کالج میں آرٹیکل 497 اور تین طلاق پر منعقد تحریری مقابلہ میں دوسرا مقام حاصل کر کے اپنے خاندان کا نام روشن کیا۔

فرحان علی کو ضلع جج اجے کمار شری واستو اور علی گڑھ مسلم یونیورسٹی کے ڈین آف لاء فیکلٹی ڈاکٹر شکیل احمد صمدانی کے ہاتھوں ٹرافی دے کر حوصلہ افزائی کی گئی۔ فرحان علی کو اس کامیابی پر شہر کے معزز لوگوں صحافیوں اور دانشوروں نے مبارک باد دی۔ اس دوران فرحان علی نے کہا کہ ہمارے ملک کے عوام عدلیہ پر سب سے زیادہ اعتماد کرتے ہیں، ججوں کی کمی کی وجہ سے متاثرین کو جلد انصاف نہیں ملتا ہے۔

فرحان علی نے کہا کہ ان کا خواب قانون کا خادم بن کر متاثرین کو انصاف دلانا ہے۔ فرحان علی کو اس کامیابی پر مسلم فنڈ ٹرسٹ دیوبند کے جنرل منیجر مولانا حسیب صدیقی، چیئرمین ضیاء الدین انصاری، کالج چیئرمین ڈاکٹر عظیم الحق پریس ایسوسی ایشن کے صدر منوج سنگھل، ماسٹر ممتاز احمد، سلیم قریشی، چودھری اومپال سنگھ، ارونکمار اگروال، سید وجاہت شاہ، شمیم مرتضیٰ فاروقی، ڈاکٹر ایس اے عزیز اور شہر کے صحافیوں نے مبارکباد پیش کرتے ہوئے نیک خواہشات کا اظہار کیا۔

حضرت شاہ نصیر الدینؒ کے عرس کے موقع پر مجلس کا انعقاد

امروھہ (سالار غازی)

شہر امروہہ میں خاندان عابدیہ کے مورث عالی حضرت شاہ نصیر الدینؒ کے سالانہ عرس کے موقع پر درگاہ حضرت نصیر الدین صاحبؒ پر حسب روایت مجلس عزاء کا انعقاد کیا گیا جسمیں سوز خوانی و مرثیہ خوانی کے بعد مولانا اظہر عباس نے فضائل مصائب پیش کئے۔

درگاہ کے متاولی سید حسن محمد حسنی نے حضرت نصیر الدین صاحب کی تاریخ انکی خدمات و کرامات پر روشنی ڈالی اور کہا کہ اس طرح کی درگاہوں سے سماج کے لئے امن کا پیغام نشر ہوتا ہے یہاں تمام مذاہب کے لئے محبت، امن و آشتی کا مرکز ہے۔ مولانا اظہر عباس نے اپنی تقریر میں بزرگان دین کی خدمات پر روشنی ڈالی انھوں نے کہا کہ انہیں لوگوں کی خدمات کی وجہ سے سماج میں امن قائم ہے اور لوگوں میں ایسی محبت ہے، اس دوران انھوں نے تعلیمات محمدؐ و آل محمد پر بھی روشنی ڈالی۔ انھوں نے کہا کہ ہمیں سنت رسول پر عمل کرنا چاہئے اور ائمہ معصومین کی زندگی سے فیض حاصل کرنا چاہئے۔ بعد مجلس خاندان عابدیہ کے افراد و جملہ شرکاء نے مزار مبارک کی چادر پوشی کی، اس سے قبل دن بھر مزار پر زائرین کی آمد و رفت کا سلسلہ جاری رہا۔ منتظمین کی جانب سے قرآن خوانی بھی کرائی گئی۔

ٹاور سے بیٹری چوری

دیوبند (نمائندہ/ پی این این)

نامعلوم چوروں نے موبائل ٹاور میں لگے بیٹروں کے سیل چوری کر کے اور فرار ہوگئے۔ کمپنی کے سپروائزر نے پولیس کو تحریر دے کر کارروائی کی مانگ کی ہے۔ شہری علاقہ میں نامعلوم چوروں کی دہشت مسلسل جاری ہے، گزشتہ رات نامعلوم چوروں نے شہر کے محلّہ پٹھانپورہ میں لگے ایک موبائل کمپنی کے ٹاور کے بیٹروں کے 9 سیل چوری کر لئے، کمپنی کے علاقائی سپروائزر محمد رضوان نے پولیس کو تحریر دے کر نامعلوم چوروں کے خلاف کارروائی کی مانگ کی ہے، پولیس نے تحریر کی بنا پر معاملہ درج کرلیا ہے۔

امتحان سینٹر کے کچھ نام فہرست سے کٹنے کا امکان

کوشامبی (ایجنسیاں)

بورڈ امتحان کے لئے مجوزہ امتحان سینٹروں کی فہرست میں کچھ اسکول کے نام کٹ سکتے ہیں۔ اس کے بعد ثانوی تعلیمی محکمہ میں امتحان سینٹروں کو لے کر کھلبلی مچی ہے۔ بتا دیں کہ منڈل کے سبھی ضلعوں میں امتحان سینٹروں کا انتخاب ہو چکا ہے۔ لیکن ضلع میں اب تک امتحان سینٹر نہیں بنائے جا سکے ہیں۔ ڈی آئی او ایس دفتر سے مجوزہ امتحان سینٹروں کی فہرست ضلع کمیٹی کو بھیجی گئی ہے۔ ضلع کمیٹی نے مجوزہ فہرست پر دستخط کرنے کے بجائے اس کو واپس کر دیا ہے۔ ذرائع کے مطابق نئے امتحان سینٹروں کی تعداد بڑھانے کے دباؤ کی وجہ سے مجوزہ فہرست کو واپس کر دیا گیا ہے۔ اس کے علاوہ پچھلی بار جو غیر امداد شدہ امتحان سینٹر بنائے گئے تھے۔ ان کو فہرست سے باہر کرنے کی بھی قواعد شروع ہوگئی ہے۔

بابری مسجد اور رام مندر کی آڑ میں ملک کا ماحول خراب کرنے کی کوشش

مدھیہ پردیش کے علماء کے وفد کی دیوبند آمد، مولانا اسماعیل رحمانی کا اظہار خیال

دیوبند (نمائندہ/ پی این این)

جمعیۃ علماء ہند مدھیہ پردیش کا ایک پانچ رکنی وفد مولانا محمد اسماعیل رحمانی صدر جمعیۃ علماء یونٹ سارنگ پور راج گڑھ کی قیادت میں دیوبند پہنچا جہاں وفد نے دارالعلوم دیوبند، دارالعلوم وقف کے علماء سے ملاقات کی اور ملک کے موجودہ حالات پر تبادلہ خیال کیا۔

بعد ازاں یہاں نامہ نگاروں سے گفتگو کرتے ہوئے وفد کے قائد مولانا محمد اسماعیل رحمانی نے کہا کہ اس وقت ملک کے حالات صحیح نہیں ہیں، چاروں طرف سے مسلمانوں کو ہراساں کیا جا رہا ہے اور ان پر عرصہ حیات تنگ کیا جا رہا ہے مگر مسلمانوں کو مایوس ہونے کی ضرورت نہیں ہے، اب وقت ہے کہ ہمیں اپنی صفوں میں اتحاد پیدا کرنا ہوگا اور مسلکی اختلافات کو ختم کرنا ہوگا۔

آج ضرورت اس بات کی ہے کہ ہمارے دلوں میں خوف خدا ہو، دین کی محبت ہو، حدیث اور قرآن کی روشنی میں زندگی گزارنے کے عمل کو ہم اپنی زندگی کا معمول بنائیں اور موجودہ وقت کی ضرورت کے مطابق تعلیم، علوم و فنون میں مہارت حاصل کریں۔ مولانا اسماعیل نے کہا کہ اسلام نے جس شدت کے ساتھ اپنے پیروکاروں کو صبر و تحمل، محبت، امن و شانتی اور عالمی بھائی چارے کی تلقین کی ہے کسی دوسرے مذہب میں اس کی مثال نہیں ملتی۔ مولانا نے کہا کہ آج مسلمانوں کے خلاف جو پروپیگنڈہ کیا جا رہا ہے اور انہیں چاروں طرف سے گھیرا جا رہا ہے اس کی وجہ صرف یہی ہے کہ ہم نے سنت نبویؐ کو چھوڑ دیا اور ساتھ ہی ساتھ ہمارے اندر سے اتحاد ختم ہو چکا ہے اس لئے ہمیں سب سے پہلے اپنے اندر اتحاد پیدا کرنا ہوگا۔

انہوں نے ایک سوال کے جواب میں کہا کہ ہندوستان جمہوری ملک ہے اور جمہوریت کی بنیاد پر ہندوستان کا قانون چلتا ہے ہمیں اپنے ملک کے قانون اور عدالت عظمٰی پر پورا بھروسہ ہے۔ بابری مسجد کے سلسلہ میں عدالت عظمٰی جو فیصلہ کرے گی وہ منصفانہ ہوگا اس لئے تمام سیاسی جماعتوں کو چاہئے کہ عدالت عظمٰی کے فیصلے کا انتظار کرے۔

مختصر مختصر

غیر قانونی آرا مشینیں بند کرانے میں محکمہ کی خاموشی

امبیڈکر نگر (ایجنسیاں)

ماحولیات کی حفاظت اور جنگلاتی وراثت کو بڑھانے کیلئے حکومت و دیگر وسائل کے توسط سے ہر سال لاکھوں پودے لگائے جاتے ہیں لیکن وہیں محکمہ کی لاپروائی و غیرقانونی آرا مشینوں کے چلانے سے ضلع میں ہریالی پر بے لگام آرا چل رہا ہے۔ کارروائی کے نام پر صرف خانہ پری کی جا رہی ہے۔ عالم یہ ہے کہ اب تک محض سات آرا مشینوں پر کارروائی کی گئی، لیکن وہ پولیس محکمہ کے کھیل سے دوبارہ چلانے لگتی ہیں۔ جس سے کارروائی زمین پر نہیں آرہی ہے۔ ضلع میں جنگلاتی رقبہ بڑھانے کیلئے محکمہ جنگلات کے علاوہ دیگر وسائل سے لاکھوں پودے لگائے جا رہے ہیں اور محکمہ جنگلات کے توسط سے اس سال ہی آٹھ لاکھ سے زیادہ پودے لگائے گئے۔ اس کے علاوہ اس کے بابت بیدار بھی کیا جاتا ہے۔ محکمہ کی تساہلی سے غیر قانونی آرا مشین مالکان کے توسط سے ہرے و پھلدار درختوں کو کاٹ لیا جاتا ہے۔ اس غیر قانونی کاروبار کو فروغ دینے میں آرا مشینوں کے مالکان کی رول اہم ہوتا ہے۔ محکمہ کے اعداد و شمار کے مطابق دو سال میں صرف سات آرا مشینوں پر کارروائی کی گئی جس میں چھ کے خلاف رپورٹ درج کی گئی اور ایک کے خلاف کارروائی کی گئی۔

گاؤں میں ٹوائلٹ کا فقدان، گندگی کا انبار

بستی (ایجنسیاں)

صفائی ملازمین ہونے کے باوجود کوڑے کے ڈھیر، نالیاں میں بھری گندگی، ٹوٹے کھڑنجے اور گندھا سے لیس سڑک پر پانی جماؤ۔ او ڈی ایف گاؤں قرار دینے کے بعد بھی لوگ کھلے میں کھیتوں کی جانب دوڑ لگا رہے ہیں۔ یہی حقیقت ہے بستی ضلع کے گاؤں برسا کا۔ تحصیل ہیڈ کوارٹر سے تقریباً تین کلو میٹر دور گاؤں میں جب میڈیا کے کچھ لوگ پہونچے تو جگہ جگہ گندگی کے ڈھیر لگے ہوئے تھے۔

سرسید احمد خاں کے ہم پر بیشمار احسانات

گورنمنٹ ڈگری کالج میں "سرسید احمد خاں حیات و خدمات" پر یک روزہ سیمینار کا انعقاد

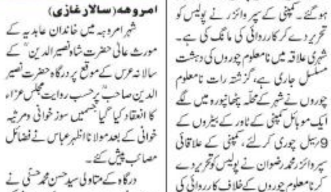

دیوبند (نمائندہ/ پی این این)

گورنمنٹ ڈگری کالج، دیوبند میں شعبہ اردو کی جانب سے ایک روزہ سیمینار بعنوان "سرسید احمد خاں حیات و خدمات" کا انعقاد کیا گیا۔ صدر جلسہ ڈاکٹر شمیم ارشاد اعظمی، ایسوسی ایٹ پروفیسر جامعہ طبیہ دیوبند نے صدارتی خطبے میں سرسید کے تعلیمی مشن پر تفصیل سے روشنی ڈالی۔ انھوں نے کہا کہ سرسید نے قوم کو تباہی کے گڑھے سے نکالنے کے لئے اعلیٰ تعلیم کو لازمی قرار دیا، جدید اور اعلیٰ تعلیم کے بغیر قوم ترقی نہیں کرسکتی، طلباء و طالبات کو سرسید کے کارناموں سے واقف کرانا وقت کی اہم ضرورت ہے۔

شعبہ اردو کے سربراہ ڈاکٹر افتخار احمد قادری (الف ناظم) نے کہا کہ ہم پر سرسید کے بیشمار احسانات ہیں، ان کے تعلیمی مشن کو آگے بڑھانا ہم سب کی ذمہ داری ہے۔ کالج کے پرنسپل ڈاکٹر گورو بالیان نے کہا کہ سرسید نے علم کی جو شمع روشن کی تھی اس کی لو رہتی دنیا تک نہیں بجھ سکتی ہے، سرسید جیسی عبقری شخصیتوں نے ہمارے ملک کا نام ساری دنیا میں روشن کیا۔

شعبۂ کامرس کے سربراہ ڈاکٹر محمد عارف نے کہا کہ سرسید نے اردو میں علمی نثر کی بنیاد ڈالی اور لکھنے والوں کی بڑی جماعت کی رہنمائی کر کے اردو ادب کو مالا مال کیا۔ سیمینار کی نظامت کے فرائض علما ملک (بی۔ اے۔ سال سوم) اور زڑا خان (بی۔ اے۔ سال اول) نے مشترکہ طور پر انجام دیئے۔

شمع پروین (بی۔ اے۔ سال سوم) نے "سرسید اور تعلیم نسواں" پر اپنا مضمون پڑھا۔ علما ملک نے اپنی تقریر میں کہا کہ جیسی شخصیتیں روز روز پیدا نہیں ہوتیں۔ لائبہ ملک (بی۔ اے۔ سال اول) نے اپنے مضمون میں سرسید کی صحافتی خدمات پر روشنی ڈالی۔ شمع (بی۔ اے۔ سال سوم) نے سرسید اور اکبرالہ آبادی کے موضوع پر اپنا مضمون پڑھا۔ زڑا خان نے اپنی تقریر میں کہا کہ فلمی ہیرو ہیروئنوں کو اپنا رول ماڈل بنانے کی بجائے سرسید کو اپنا رول ماڈل بناؤگے تو خود ہیرو بن جاؤگے۔ افسانہ (بی۔ اے۔ سال سوم) نے کہا کہ سرسید کی اپنے زمانے میں بڑی مخالفت ہوئی، لیکن سرسید نے ہار نہیں مانی، ہمیں اختلاف کا حق ہے لیکن سرسید جیسی شخصیتوں کی مخالفت نہیں ہونی چاہیے۔

بشریٰ طالب نے سرسید پر کئی نظمیں اپنی خوبصورت آواز میں سنا کر سرسید کو خراج عقیدت پیش کیا۔ اس کے علاوہ عائشہ، آصفہ، سعدیہ، عذرا وغیرہ نے بھی اپنے اپنے مضامین پڑھے۔ آخر میں شعبۂ اردو کے صدر ڈاکٹر قادری نے صدر جلسہ ڈاکٹر شمیم ارشاد اعظمی کا شکریہ ادا کیا اور کالج میں آئندہ ہونے والے مضمون نویسی مقابلے کی شرائط نیز تاریخ کا اعلان کیا۔ اس موقع پر شعبۂ سماجیات کی صدر ڈاکٹر نیتا، پروفیسر راکیش کمار، پروفیسر ونیت اہلاوت اور پروفیسر سمتا تومر موجود رہیں۔

زیر تعمیر پل گرنے سے 2 مزدور ہلاک

ٹھیکیدار و ضلع انتظامیہ کی بڑی لاپرواہی اجاگر، بغیر پلر کے ہی باندھ دیا تھا جال، حادثے کے بعد موقع پر پہنچے ضلع مجسٹریٹ نے پل کا معائنہ

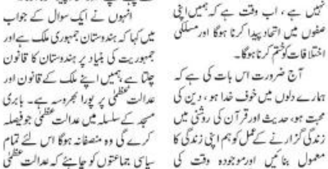

سہارنپور (پی این این)

اسمارٹ سٹی میں شمار سہارنپور میں اس وقت بڑا حادثہ پیش آیا جب شہر میں زیر تعمیر پل گر گیا۔ جس میں دب کر دو مزدوروں کی موت ہوگئی۔ پل گرنے کی وجہ ٹھیکیدار و ضلع انتظامیہ کی لاپرواہی کو بتایا جا رہا ہے۔ اس حادثے کے بعد ضلع مجسٹریٹ نے انتظامیہ کے دیگر افسران کے ساتھ موقعہ کا معائنہ کیا۔

وہیں بی ایس پی اور ایس پی کے لیڈران نے ریاستی حکومت میں کمیشن خوری کو اس حادثے کی وجہ قرار دیا۔ سہارنپور شہر میں چکراتہ روڈ کو چلکانہ روڈ سے جوڑنے والا پل نہران پر تعمیر کا کام چل رہا تھا۔ ضلع انتظامیہ کے ذریعہ ٹریفک کو بھاری دباؤ کے مدنظر اس پل کو تعمیر کرایا جا رہا تھا۔ آج صبح پل پر کام کرنے آئے مزدور جب نیچے پہنچے تو انکے اوپر پل کا جال گر پڑا۔ جس میں ضلع سلطانپور اترپردیش کے رہنے والے 2 مزدوروں کی دب کر موت واقع ہوگئی۔

پل گرنے کی اطلاع جیسے ہی ضلع انتظامیہ کو ہوئی فوراً ہی ضلع مجسٹریٹ اے کے پانڈے انتظامیہ کے افسران کو ساتھ لیکر موقعہ پر پہنچے اور لوگوں سے بات چیت کی۔ ضلع مجسٹریٹ نے حادثے کے بعد ہنگامہ کر رہے لوگوں کو سمجھایا اور ان سے بات چیت کر کے معلومات حاصل کی۔

انھوں نے موقعہ پر موجود انتظامیہ کے افسران سے پل کی تعمیر کر رہے ٹھیکیدار کے بارے میں بھی معلومات حاصل کی۔ ضلع مجسٹریٹ نے لوگوں کو یقین دلایا کہ اس معاملہ میں لاپرواہی اختیار کرنے والوں کو وہ بخشیں گی نہیں۔ انھوں نے لوگوں سے امن بنائے رکھنے کی اپیل کی۔ بہوجن سماج پارٹی کے سینئر لیڈر حاجی فضل الرحمٰن علیگ نے بھی موقعہ پر پہنچکر لوگوں سے معلومات لی انھوں نے اخباری نمائندوں سے بات چیت کرتے ہوئے کہا کہ اس حکومت میں کمیشن خوری کی وجہ سے تعمیراتی کام ٹھیک طریقے سے نہیں ہو پا رہے ہیں۔

انھوں نے کہا کہ پل کی تعمیر میں بہت بڑی لاپرواہی اختیار کی گئی ہے پلر کھڑا کرنے سے پہلے جال پرانی اور بوسیدہ اینٹوں پر کھڑا کر دیا گیا جو سب سے بڑی لاپرواہی ہے انھوں نے کہا کہ ضلع مجسٹریٹ اس معاملہ کی جانچ کرا کر لاپرواہ افسروں اور ٹھیکیدار کے خلاف کارروائی کرے۔ انھوں نے ریاستی حکومت سے حادثہ میں مرنے والے مزدوروں کے پریوار والوں کو معاوضہ دینے کا بھی مطالبہ کیا۔ حاجی فضل الرحمٰن کے ساتھ بی ایس پی ضلع نائب صدر راؤ بابر ایڈوکیٹ، سید حسان، شہر اسمبلی حلقہ انچارج عرشی حسن، ایشان احمد انصاری، محمد حمزہ قریشی، ریحان وغیرہ موجود رہے۔ سماجوادی پارٹی کے شہر ممبر اسمبلی سنجے گرگ نے بھی موقعہ پر پہنچ کر حادثہ میں مرنے والوں کے تئیں دکھ اور افسوس کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ پل کا گرنا بڑا حادثہ ہے۔

پٹنہ: راشٹریہ جنتادل کی سینئر لیڈر رابڑی دیوی اسمبلی کے رواں سرمائی اجلاس کے دوران پارٹی کے ممبران اسمبلی کے ہمراہ احتجاج کرتے ہوئے۔

آرجے ڈی اراکین کی ہنگامہ آرائی، کونسل کی کاروائی ملتوی

پٹنہ (یو این آئی)

بہار قانون ساز کونسل میں راشٹریہ جنتادل (آر جے ڈی) ممبران کے ریاست میں نظم ونسق کی خراب صورتحال کے سلسلے میں شوروغل اور ہنگامہ کی وجہ سے آج کونسل کی کاروائی بیس منٹ کے بعد ہی دوپہر تک کیلئے ملتوی کردی گئی۔

کارگذار چیئرمین ہارون رشید کے نشست پر بیٹھتے ہی آر جے ڈی کے سبودھ کمار نے کام ملتوی کرنے کی تجویز کے ذریعہ ریاست میں نظم ونسق کی بگڑتی ہوئی صورتحال کا معاملہ اٹھایا۔ انہوں نے کہا کہ ریاست میں جرائم عروج پر ہے اور نظم ونسق کی صورتحال ابتر ہوگئی ہے۔ دن دہاڑے لوٹ، قتل، اغوا اور بچیوں کے ساتھ عصمت دری جیسے گھناؤنے جرائم کے واقعات بڑھ گئے ہیں۔ مسٹر کمار نے کہا کہ پولیس اور انتظامیہ ان سب کے باوجود ہاتھ پر ہاتھ دھرے بیٹھی ہے۔ نائب وزیراعلی سشیل کمار مودی پتر کچھ میلہ میں بدمعاشوں سے ہاتھ جوڑ کر جرائم نہ کرنے کی گذارش کر رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ریاست میں بھیڑ کی پٹائی سے موت کے معاملات میں اضافہ ہورہا ہے۔ ریاستی حکومت بدمعاشوں کے خلاف کوئی ٹھوس کاروائی نہ کرکے قانون اپنا کام کرے گا' کا راگ الاپتی رہتی ہے۔

اس پر کارگذار چیئرمین نے کونسل کے کام کے ضابطہ نامہ کا حوالہ دیتے ہوئے مسٹر کمار کے کام التوا کی تجویز کو نامنظور کردیا۔ ان کے اتنا کہتے ہی آر جے ڈی کے اراکین ایوان کے بیچ میں آکر شوروغل اور نعرے بازی کرنے لگے جبکہ کانگریس کے اراکین اپنی۔ اپنی سیٹوں کے سامنے کھڑے ہوگئے۔ شوروغل کے درمیان وزیر صحت منگل پانڈے، بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) کے پروفیسر نول کشور یادو کے مختصر سوال کا جواب دے رہے تھے۔ جس سے واضح طور پر سنا نہیں جا سکا۔ مسٹر پانڈے نے کہا کہ اپوزیشن کے اراکین جان بوجھ کر کام میں رکاوٹ پیدا کررہے ہیں۔

دریں اثنا آر جے ڈی کے سینئر لیڈر ڈاکٹر رام چندر پوربے نے کہا کہ پیش کی گئی تجویز میں اگر ایک بھی چیز غلط ہے تو وہ ہاؤس کی رکنیت سے استعفی دے دیں گے۔ کارگذار چیئرمین کے بار بار سمجھانے کے باوجود آر جے ڈی کے اراکین نہیں مانے۔ اس کے بعد کارگذار چیئرمین نے ایوان کی کاروائی کو صرف بیس منٹ بعد ہی دوپہر تک کیلئے ملتوی کردی۔

50 انسانی کھوپڑیوں کے ساتھ اسمگلر گرفتار

چھپرا (پی این این)

شمال مشرقی ریلوے کے چھپرا جنکشن پر سرکاری ریلوے پولیس نے سیالدہ ایکسپریس ٹرین سے 50 انسانی کھوپڑی کے ساتھ ایک شخص کو گرفتار کرلیا۔

انسانی کھوپڑی کو اترپردیش کے بلیا ضلع سے لایا جا رہا تھا اور اسے بھوٹان کے راستے چین لے جانے کی منصوبہ بندی تھی۔ اس معاملے میں گرفتار شخص سے پوچھ گچھ کی جارہی ہے اور اس کے موبائل کی کال کی تفصیلات کی جانچ ہو رہی ہے۔ ریلوے پولیس سپرنٹنڈنٹ

تنجے کمار سنگھ نے کہا کہ معاملے میں جانچ کی جارہی ہے، جب تک جانچ مکمل نہیں ہو جاتی۔ اس وقت تک مکمل طور پر واضح کچھ نہیں کہا جاسکتا ہے۔

برآمد انسانی کھوپڑی کا استعمال کس کام کے لئے کیا جاتا ہے، یہ بھی تحقیقات کا موضوع ہے۔ انسانی کھوپڑی کے ساتھ گرفتار اسمگلر کے مطابق چین کے لوگ انسانی ہڈی کا استعمال عبادت کرنے کے لئے کرتے ہیں۔

اساتذہ کو جلد ملے گا ساتویں گریڈ کا فائدہ

تمام یونیورسٹی نے محکمے کو اخراجات فہرست فراہم کردیاھے

رانچی: (پی این این)

جھارکھنڈ کے اعلی تکنیکی تعلیم اور مہارت کی ترقی کے سیکشن سیکرٹری راجیش شرما نے کہا ہے کہ یوجی سی کی سفارشات کی روشنی میں یونیورسٹی اساتذہ کو ساتویں گریڈ کا فائدہ اگلے دو سے تین ہفتے میں مل سکتا ہے۔ سیکرٹری نے ڈاکٹر ہاری اوم پانڈی کی قیادت میں فوتاج کی چار رکنی وفد کو یہ یقین دہانی دی۔

سیکرٹری نے کہا کہ چھٹے گریڈ کی پیائش کو حل کرنے کے لئے کوششیں بھی کی جارہی ہیں۔ اس بارے میں ریاست کے یونیورسٹی سے اخراجات مانگا گیا تھا، لیکن رانچی یونیورسٹی کو چھوڑ کر دیگر تمام یونیورسٹی نے محکمہ کو اخراجات فراہم کردیا ہے۔ سیکرٹری نے اس بارے میں بتایا کہ ایک تحلیل کولہان یونیورسٹی سے آیا ہے جس پر کارروائی کرتے ہوئے جلدی فروغ دینے کے لئے عمل کیا جائے گا۔ انہوں نے یہ بھی کہا کہ پروجیکٹ کی ذمہ داری یونیورسٹی کو سونپنے کے لئے بھی قانونی عمل شروع کردی گئی ہے، تاکہ پروجیکٹ میں ہونے والے تاخیر کو دور کیا جا سکے۔ اس سلسلے میں تجاویز تیار کرنے کے لئے ذمہ داری محکمہ افسران کو دی گئی ہے۔ انہوں نے کہا کہ دوتی رام کوری کے معاملے میں جتنی جلد ممکن ہو جھارکھنڈ پبلک سروس کمیشن کو ہدایت دی جائے گی۔

پی ایچ ڈی/ایم فل کے موضوع پر سیکرٹری نے بتایا کہ اس سلسلے میں تجویز تیار کرا کے اسے محکمہ خزانہ کو منظوری کے لئے بھیج دیا گیا ہے۔ چھٹے گریڈ کے تحت ایسے استاد جنہوں نے یوجی سی دستور العمل 2009 کی روشنی میں پی ایچ ڈی/ایم فل ڈگری حاصل کی ہے انہیں بالترتیب 3/5 پیشگی مشاہراہ کا فائدہ دیا جائے گا جبکہ دیگر اساتذہ کو 2/4 مشاہراہ کا فائدہ دیا جائے گا۔

'قیدی کی طرح میں بغیر حفاظتی نظم کے کہیں نہیں جاسکتا': گورنر

راجگیر حسن پور (مزمل)

ہمارے لئے اصول اور ضابطے اہم ہیں میں آزاد نہیں آزاد پنچھی کو پنجرہ پسند نہیں مگر جو ذمہ داری دی گئی ہے اسے نبھانا ضروری ہے، جس طرح سے قیدی بغیر حفاظتی نظم کے کہیں نہیں جاسکتا اسی طرح ایک گورنر بھی بغیر حفاظتی نظم کے کہیں نہیں جاسکتا بلکہ گورنر کی زندگی قیدی کے مانند ہے۔

ہمارے سامنے بہت سارے مسائل ہیں ہماری طبیعت ناساز تھی پھر بھی یہاں آنا پڑا۔ اس خیالات کا اظہار ریاست کے گورنر لال جی ٹنڈن نے سیاحتی سرزمین راجگیر کے حسن پور میں سرسوتی ودیا مندر کے یوم تاسیس پروگرام کا افتتاح شمع روشن کرنے کے بعد کیا، انہوں نے کہا کہ اس سکول میں بچوں کے بہتر تعلیم کا نظم ہے یہاں پڑھائی کے ساتھ ساتھ مختلف تعلیم دی جاتی ہے تاکہ بچے ہر میدان میں اپنا لوہا منوا سکیں۔ انہوں نے کہا کہ آج کے موجودہ دور میں اس طرح کے تعلیم کی ضرورت تھی یہاں آکر خوشی ہوئی کے یہاں کی تعلیم فن سے بھی جڑی ہوئی ہے کسی بھی ملک کی ترقی کے لئے تعلیم کا ہونا ضروری ہے۔

ہم آگے اسی وقت بڑھ سکتے ہیں جب بہتر تعلیم کے مالک ہوں آج اسکولوں میں تعلیم دلائی جاتی ہے مگر یہاں کی تعلیم مختلف ہے پہلے صوفی سنتوں کے یہاں تعلیمی کام ہوتا تھا مگر اس کے ساتھ دیگر ہنر بھی سکھائے جاتے تھے اس سکول میں بھی اسی طرح کا نظام ہے جس وجہ سے یہاں کے زیر تعلیم بچے تعلیم کے ساتھ ساتھ ہر ہنر کے ماہر ہیں یہاں کے بچوں کے اندر فوجی کی بو آتی ہے اور جو ہندوستان کی تصور کی جاتی ہے وہ یہاں کے بچوں کے اندر موجود ہے گورنر نے کہا کہ ہمارے سامنے بہت سارے مسائل ہیں میں آزاد نہیں بلکہ گورنر اور قیدی میں فرق نہیں۔

انہوں نے کہا کہ ہماری طبیعت ناساز تھی پھر بھی ہمیں یہاں آنا پڑا اور یہ دیکھ کر خوشی ہورہی ہے کے یہاں کے بچوں کے اندر اتنی بہتر تربیت ہے بچے ڈسپلین میں نظر آرہے ہیں اور یہ کسی بھی اسکول کے لئے بیحد ضروری ہے انہوں نے کہا کہ صرف فن سے کام نہیں چلے گا بلکہ بہتر تعلیم کے ساتھ ساتھ بہتر تربیت بھی ضروری ہے اور اسی تربیت کے بدولت بلند مقام حاصل کیا جاسکتا ہے۔

انہوں نے اس دوران اسکول کی تعلیم و تربیت کی ستائیس کی اور کہا کہ یہاں آکر بیحد خوشی محسوس کررہا ہوں جب کے اس دوران مہمان خاص رمیند ر رائے نے اسکول کی تعلیم اور یہاں کے نظم کا خلاصہ کرتے ہوئے کہا کہ پورے ملک میں پچیس ہزار یہ اسکول چل رہے ہیں ساتھ ہی اس سکول میں قریب چالیس لاکھ بچے زیر تعلیم ہیں جب کے ٹیچروں کی تعداد ایک لاکھ چالیس ہزار ہے میں نے 1956 میں اس سکول کے قیام کا پلان تیار کیا اور 1996 میں اسے چالو کردیا۔

اس دوران انہوں نیا سکول سے متعلق دیگر جانکاری دی اس اس دوران آر ایس ایس کے مختلف عہدے داران اسکول کے پرنسپل امریش کمار کے علاوہ دیگر لوگ موجود تھے اس دوران اسکولی بچوں نے اپنے بہتر فن کا مظاہرہ کیا ساتھ ہی ثقافتی پروگرام کے توسط سے سامعین کو مدحوش کیا اس دوران بچوں کے گارجین بھی موجود تھے۔

36 گاڑیوں سے 5 لاکھ روپے کی لوٹ

جموئی (یو این آئی)

بہار میں ضلع جموئی کے چندر منڈیہہ تھانہ کے بٹیا گھاٹی کے نزدیک سے بدمعاشوں نے کل دیر رات 36 گاڑیوں سے پانچ لاکھ روپے لوٹ لئے۔ ذرائع نے آج یہاں بتایا کہ قریب 16 کی تعداد میں بدمعاشوں نے بٹیا گھاٹی کے نزدیک سے گذرنے والی گئی لدی 36 گاڑیوں کے ڈرائیوروں کو اسلحہ کا خوف دکھا کر قبضے میں لے لیا۔

اس کے بعد بدمعاشوں نے باری باری ڈرائیوروں سے لوٹ مار کی۔ پولیس کے مطابق بدمعاشوں نے ان گاڑیوں سے قریب پانچ لاکھ روپے لوٹ لئے۔ ذرائع نے بتایا کہ اس سلسلے میں متعلقہ تھانہ میں ایف آئی درج کرکے پولیس بدمعاشوں کی گرفتاری کیلئے چھاپے ماری کررہی ہے۔

مختصر مختصر

اسکول ڈیوٹی کے دوران ٹیچر کی موت

حاجی پور (پی این این)

بلاک ٹیچر رینو کماری کی اسکول ڈیوٹی کے دوران انتقال ہوجانے سے اسکول میں افراتفری کا عالم ہوگیا۔ یہ واقعہ دوپہر تقریبا 12 بجے پیش آیا جب اپ گریڈ مڈل اسکول جگدیش پور ہری جن ٹولہ کی بلاک ٹیچر رینو کماری کی طبیعت اچانک بگڑ گئی۔

اسکول کے دیگر ٹیچروں نے اسے قریب کے کلنک میں لے جاکر دکھایا لیکن۔ انہوں نے کسی دوسرے ڈاکٹر کے پاس ریفر کردیا۔ دوسرے نجی نرسنگ ہوم لے جانے کے دوران ہی اس کی موت ہوگ، نرسنگ ہوم پہنچے پر ڈاکٹر نے انہیں مردہ قرار دیدیا۔ ٹیچروں نے جلد سے جلد ایک گاڑی کا انتظام کیا اور جنداہا بازار کے نجی نرسنگ ہوم میں انہیں لے گئے۔ ٹیچر کو دیکھنے کے لیے لوگوں کی بھیڑ امڈ پڑی۔

مال گاڑی کا ڈبہ پلٹنے سے خاتون ہلاک

موتیہاری (یو این آئی)

بہار میں شمال مشرقی ریلوے کے سمستی پور ڈویژن کے باپو دھام موتیہاری اسٹیشن پر آج مال گاڑی کے ایک ڈبہ کے پلٹنے سے ایک خاتون کی دب کر موت ہوگئی۔

اسٹیشن سپرنٹنڈنٹ راکیش کمار ترپاٹھی نے یہاں بتایا کہ باپو دھام موتیہاری اسٹیشن کے ریک پوائنٹ پر مال گاڑی کا ایک ڈبہ الٹ گیا۔ اس حادثہ میں ایک خاتون کی موقع پر ہی موت ہوگئی۔ متوفیہ کی پہچان مشرقی چمپارن ضلع کے بنجریا تھانہ کے بنجریا بابوٹولہ باشندہ کیلاش ساہ کی اہلیہ شردھا دیوی (45) کے طور پر کی گئی ہے۔ مسٹر ترپاٹھی نے بتایا کہ لاش پوسٹ مارٹم کیلئے بھیج دی گئی ہے۔

39 کارٹن غیر ملکی شراب برآمد

حاجی پور (یو این آئی)

بہار میں ضلع ویشالی کے ویدو پور تھانہ کے ویدو پور پٹھان ٹولہ ڈیہہ گاں کے نزدیک سے پولیس نے کل دیر رات پک اپ وین سے 39 کارٹن غیر ملکی شراب برآمد کی۔

پولیس کے ذرائع نے آج یہاں بتایا کہ ویدو پور پٹھان ٹولہ ڈیہہ گاں کے نزدیک گاڑی کی چیکنگ کے دوران ایک پک اپ وین کو رکنے کا اشارہ کیا گیا۔ پولیس کو دیکھتے ہی پک اپ وین ڈرائیور گاڑی چھوڑ کر فرار ہوگیا۔ ذرائع نے بتایا کہ پک اپ وین کی چیکنگ کے دوران 39 کارٹن غیر ملکی شراب برآمد کی گئی ہے۔ پولیس معاملے کی تفتیش کررہی ہے۔

شراب کے ساتھ 3 اسمگلر گرفتار

بتیا (پی این این)

مغربی چمپارن ضلع کے نرکٹیا گنج کے شکار پور تھانہ کے ٹیبل پر رکھے کاغذ کے پریا میں نشہ آور شے۔ یہ اس شہر کے حالات کو بیان کررہا ہے کہ کیسے یہاں کے نوجوان کو نپسک بنانے میں نشہ کاروباری لگے ہوئے ہیں۔ دیر سے ہی پولس نے نشہ آور شے کی پریا بیچنے والوں میں تین لوگوں کو گرفتار کیا ہے جو نرکٹیا گنج کے پرانی بازار باشندہ ہیں۔ ایس ڈی پی او انصار احمد نے کہا کہ یہ کارروائی خفیہ اطلاع کی بنیاد پر ہوئی ہے جس کاروباری میں 88 پریا نشہ آور شے کے ساتھ 111 بوتل شراب بھی ضبط کیا ہے۔

اس سانحہ کی تفتیش کرتے ہوئے تھانہ انچارج جیتندر پرساد نے بتایا کہ خفیہ اطلاع کی بنیاد پر ایک چھاپہ ماری ٹیم کے تشکیل کی گئی۔ چھاپہ ماری ٹیم کے ذریعہ خفیہ طریقے سے شہر میں نشلی شئے بیچنے والے جگہوں پر چھاپہ ماری کرتے ہوئے پرکاش نگر باشندہ محمد سنی ولد محمد شفیق، بے دار ٹولہ باشندہ عبدالغفار ولد سلیمان، پرانی بازار باشندہ معراج احمد، ولد قاسم کو ہیروئن و نشلی شئے کے چھیاسی پریا و 111 بوتل شراب کے ساتھ گرفتار کیا ہے۔ گرفتار کاروباری کو عدالتی حراست میں بھیجا جارہا ہے۔ چھاپہ ماری ٹیم میں مدن موہن گری سنجے سوروپ کے ساتھ سرویس کمار و دیگر پولیس فورس موجود تھے۔

تاجر کے گھر سے نقدی وزیورات چوری

ایف آئی آر درج، معاملے کی تفتیش جاری

حاجی پور (یو این آئی)

بہار میں ضلع ویشالی کے مہوا تھانہ کے مہوا بازار میں واقع ہوٹل تاجر کے گھر سے بدمعاشوں نے کل دیر رات 30 لاکھ روپے کے املاک کی چوری کرلی۔

پولیس کے ذرائع نے آج یہاں بتایا کہ کل دیر رات بدمعاشوں نے مہوا بازار میں واقع ہوٹل تاجر ہیرا چودھری کے گھر دھاوا بولا۔

اس کے بعد بدمعاش گھر کا تالا توڑ کر اندر داخل ہوگئے اور دس لاکھ روپے نقد، 15 لاکھ روپے کے زیورات سمیت 30 لاکھ روپے کے املاک کی چوری کر کے فرار ہوگئے۔ واقعہ کے وقت ہیرا چودھری اپنے اہل خانہ کے ساتھ رشتہ دار کے گھر کھگڑیا گئے ہوئے تھے۔

ذرائع نے بتایا کہ اس سلسلے میں متعلقہ تھانہ میں ایف آئی آر درج کرکے پولیس معاملے کی تفتیش کررہی ہے۔

پٹرول پمپ سے دولاکھ روپے کی لوٹ

جموئی (یو این آئی)

بہار میں ضلع جموئی کے سونو تھانہ علاقہ کے راج پور ڈمری گاؤں کے نزدیک بدمعاشوں نے کل دیر رات پٹرول پمپ سے دولاکھ روپے لوٹ کر فرار ہوگئے۔ پولیس کے ذرائع نے آج یہاں بتایا کہ دو موٹر سائیکل پر سوار چار بدمعاشوں نے راج پور ڈمری گاؤں کے نزدیک سونو۔ چکائی اہم شاہراہ پر واقع پٹرول پمپ پر دھاوا بولا۔

اس کے بعد بدمعاشوں نے اسلحہ کا خوف دکھا کر پمپ کے ملازمین کو قبضے میں لے لیا اور کیش کاؤنٹر سے دولاکھ روپے لوٹ کر فرار ہوگئے۔ ذرائع نے بتایا کہ اس سلسلے میں متعلقہ تھانہ میں ایف آئی آر درج کرکے پولیس بدمعاشوں کی گرفتاری کیلئے چھاپے ماری کررہی ہے۔

اسلحہ کے ساتھ 3 جرائم پیشہ گرفتار

کٹیہار (یو این آئی)

بہار میں ضلع کٹیہار کے کرسیلا تھانہ علاقہ کے گوبراہی دیارا سے پولیس نے آج تین بدمعاشوں کو اسلحہ کے ساتھ گرفتار کرلیا۔ پولیس کے ذرائع نے یہاں بتایا کہ اطلاع ملی تھی کہ بدمعاش گوبراہی دیارا میں واقع ایک ٹھکانے میں چھپے ہوئے ہیں۔ اسی بنیاد پر اسپیشل ٹاسک فورس (ایس ٹی ایف) اور مقامی پولیس نے مذکورہ ٹھکانے پر چھاپے ماری کی۔

پولیس کو دیکھتے ہی بدمعاشوں نے گولیاں چلانی شروع کردی۔ جوابی کاروائی میں پولیس نے بھی گولیاں چلائیں اور تعاقب کرکے تین بدمعاشوں کو دبوچ لیا۔ ذرائع نے بتایا کہ گرفتار بدمعاشوں کے پاس سے پولیس نے دو رائفل، ایک بیرل گن اور کچھ کارتوس برآمد کیا ہے۔ گرفتار بدمعاشوں سے تفتیش کی جارہی ہے۔

آنگن باڑی سیویکا سہایک کی بحالی

جہان آباد (پی این این)

گرام پنچایت پچھی سریڈ وارڈ نمبر 06 میں 18-11-26 آنگن باڑی سویکا سہایک کی بحال کی گئی جسمیں مخدوم پور سپر وائزر بندنا کماری اور بھگوری داس کے علاوہ گاؤں کے اہم لوگ بھی موجود تھے۔

جسمیں سویکا عہدہ کیلئے نغمہ کوثر اور سہایکا مسرت پروین کو چنا گیا اس موقع پر گاؤں کے محمد غلام علی خان، محمد اورنگ زیب خان، معصوم حیدر خان، ہمایوں خان، شاریف فتح محمد سونو، کے علاوہ بڑی تعداد میں گاؤں کے لوگ موجود تھے۔

اسکولی بچوں کو انعام سے نوازہ گیا

بہار شریف (مزمل)

مقامی ڈیفوڈل پبلک اسکول میں آج اولم پیاڈ میں اول مقام حاصل کرنے والے اسکولی بچوں کو انعام سے نوازہ گیا ساتھ ہی یہ مقام حاصل کرنے پر خوشی کا اظہار کیا۔ اس کی جانکاری دیتے ہوئے اسکول کے ڈائریکٹر روی چند کمار نے کہا کہ مذکورہ مقابلے میں اسکول کے آشیس کمار، کمار آرین، اتو پھاس آنند، مانسی، ابھیو کمار، پریم ساغر، شیوم کمار، کرتیکا کماری، ورکھا ورما، کار تیکے، پرشانت کمار کے علاوہ اسکول کے قریب 40 بچوں نے اس مقابلے میں اول مقام حاصل کیا۔

تعلیم کے شعبے میں بہتر کارکردگی انجام دینے پر ریاست بہار سرفراز

پٹنہ (پی این این)

سماج کی ترقی و کامرانی ہو یا زندگی کے کسی بھی شعبے سے بہتر توقعات کی بات ہو صحت مند اور مثبت سوچ کے بغیر کچھ بھی ممکن نہیں ہے آج پٹنہ میں ہمارے نامہ نگار سے بات کرتے ہوئے عالمی شہرت یافتہ ادیب ماہر تعلیم اور سابق صدر شعبہ لینگو یجز ایجوکیشن ڈاکٹر قاسم خورشید نے بہت پر اعتماد لہجے میں کہی۔

ڈاکٹر خورشید نے زور دیتے ہوئے مزید فرمایا کہ میں ہمیشہ ایک بہتر سماج کے خواب کی تعبیر کے لئے اپنی سطح پر کوشاں رہا ہوں بہار نے چند برسوں میں ہر شعبے میں ترقی کی ہے اور تعلیم کے شعبے کا سب سے تاریخی باب تو وہ ہے جب انڈیا ٹوڈے گروپ نے مستند سروے پر مبنی تعلیم کے شعبے میں بہار کو بہترین کارکردگی والے صوبے کے زمرے کا حقدار مانتے ہوئے ہندوستان کے نائب صدر کے ہاتھوں بلند ترین اعزاز سے محترم وزیر تعلیم جناب کرشن نندن پرساد ورما کو دہلی کی ایک پر وقار تقریب میں نوازا یہ اعزاز ایک مثبت فکر کی بھی غمازی کرتا ہے حالات بدل رہے ہیں اور یہ زندہ ثبوت ہے کہ کاوشیں جاری ہیں اور پہلے سے بہتر نتائج سامنے آنے لگے ہیں ظاہر ہے کہ اس کاوش میں صرف سرکار پر منحصر نہیں ہونا ہوگا بلکہ اپنی صلاحیت کا احتساب بھی کرنا ہوگا تاکہ ہم کسی بھی مقابلے کے لئے خود بھی تیار رہیں۔ مکمل کچھ بھی نہیں ہوتا اور نہ ہی سب کچھ بے عیب ہوتا ہے مگر بہتر کو بہتر کہنے کا حوصلہ بھی بہت ضروری ہے بہار کے وزیر اعلی جناب نتیش کمار وزیر تعلیم جناب کرشن نندن پرساد ورما اور بہار کے محکمہ تعلیم کو دل کی گہرائی سے مبارکباد اور نیک خواہشات۔

انٹرنیشنل کنونشن ہال میں کوی سملن اور مزاحیہ مشاعرے کا انعقاد

بہار شریف (مزمل)

سیاحتی سرزمین راجگیر کے انٹرنیشنل کنونشن ہال میں منعقد کوی سملن اور مزاحیہ مشاعرے کے دوران موجود کوی اور شاعر نے ایک سے بڑھ کر ایک غزل، شعر سے سامعین کو لوٹ پوٹ کیا۔ اس دوران مزاحیہ کلام کے ساتھ ساتھ شراب بندی، جہیز مخالفت اور طفل شادی پر مشتمل ایک سے بڑھ کر ایک کلام پیش کئے گئے اس دوران آفتاب حسن شمس، بے نام گیلانی، غفران نظر، اطہر بلسوی، ارشد رضا، وسیم اصغر ندوی، آصف اعظم، ظفر عالم فردوسی، ہنگ ایوبی، شبھاس چندر پاسوان، مہیندر کمار ویکل، شمن کمار، انجنی کمار، کمار راکیش رنجو راج، کے علاوہ دیگر شعرا کرام اور کوی موجود تھے۔ مشاعرے کی صدارت ہرش چند پریا درشی کررہے تھے جب کے نظامت کے فرائض انجام تنویر ساکیت نے کی۔

اس دوران موجودہ وقت میں ملی عورتوں کی طاقت پر بھی مزاحیہ شعر پڑھا گیا اور شاعر نے مرد کے حالات اور عورتوں کے ذریعہ کئے جارہے مرد پر ظلم جبر کی داستان سنائی۔ ان کے شیر پر موجود سامعین اور شاعر نے دل کھول کر داد تحسین دی حالانکہ کے کوی سملن اور مشاعرے کے دوران لوگوں کی تعداد نہیں کے برابر تھی۔

بی ایڈ اور ڈی ایل ایڈ کیے جائیں گے بند

پڑھانے کے لئے ڈپلوما ان ایلیمنٹری ایجوکیشن (ڈی ایل ایڈ) اور بیچلر آف ایجوکیشن (بی ایڈ) کورس ختم ہونے والے ہیں۔ این سی ای آرٹی نے دو نئے کورس لانچ کر دیئے ہیں۔ ان کورسوں میں سیدھے بارہویں کے بعد داخلہ ملے گا۔ ان کورس کا نوٹیفکیشن جاری کر دیا گیا ہے۔ ابھی تک پری پرائمری سے پرائمری سطح سے پرھانے کے لئے ڈی ایل ایڈ ضروری تھا۔ اپر پرائمری سے سیکنڈری سطح تک پڑھانے کے لئے بی ایڈ کرنا لازمی تھا۔ اس بیچ این سی ٹی ای نے چار سالہ انٹیگریٹڈ ٹیچر ایجوکیشن پروگرام (آئی ٹی ای پی) شروع کر دیئے ہیں۔ کوئی بھی کالج جس میں بی ایڈ کے ساتھ ایم ایڈ یا بی اے، بی ایس سی، بی کام جیسے کورس پڑھائے جاتے ہوں (کمپوزٹ کالج)، وہ آئی ٹی ای پی کی منظوری لے سکتا ہے۔ ابھی تک ڈی ایل ایڈ ریاستی حکومت کے محکمہ تعلیم کے تحت اور بی ایڈ متعلقہ یونیورسٹی کے تحت آتا تھا لیکن ان دونوں کورسوں کی منظوری سیدھے یونیورسٹی سے ملے گی اور منظوری این سی ٹی ای کی رہے گی۔

ہر کالج میں ملیں گی 50 سیٹیں

ایک آئی ٹی ای پی پری پرائمری سے پرائمری سطح تک کی کلاس کو پڑھانے کے لئے ہوگا جبکہ دوسرا آئی ٹی ای پی کورس اپر پرائمری سے سیکنڈری سطح تک پڑھانے کے لئے ہوگا۔ دونوں ہی کورس کی مدت چار سال کی ہوگی اور انہیں بارہویں کے بعد داخلہ ملے گا کورسوں کے لئے گریجوایشن کی ضرورت نہیں ہوگی۔

این سی ٹی ای کی جانب سے جاری نوٹیفکیشن کے مطابق آئی ٹی ای پی کے لئے ایک یونٹ 50 سیٹوں کا ہوگا۔ بی ایڈ۔ ایم ایڈ والے ادارے کو اس کورس کے لئے 500 مربع میٹر زمین اور 400 مربع میٹر بلڈنگ تیار کرنی ہوگی۔ کسی نئے ادارے کو یہ کورس چلانے کے لئے بی اے، بی ایس سی، بی کام جیسے کورس کے ساتھ یہ کورس ملے گا۔ اس کے لئے انہیں کم سے کم 3000 مربع میٹر زمین خریدنی ہوگی۔ یہ پیمانہ صرف 50 سیٹوں کے لئے ہے۔ ایک کالج اس سے زیادہ سیٹیں بھی لے سکتا ہے، جس کے حساب سے زمین اور عمارت کی حد بڑھ جائے گی۔

فی الحال بی ایڈ۔ ڈی ایل ایڈ چلتا رہے گا

این سی ٹی ای نے دو نئے کورس شروع کئے ہیں جنکی اجازت 20-2019 سے ملے گی۔ لہذا، فی الحال دو سالہ بی ایڈ اور ایک سالہ ڈی ایل ایڈ کورس چلتا رہے گا۔ ابھی این سی ٹی ای نے انہیں بند کرنیکا کوئی اعلان نہیں کیا ہے۔ این سی ٹی ای کا قدم قابل تعریف ہے۔ اب تعلیم کے میدان میں صرف وہی نوجوان آئیں گے، جن کی پہلے سے اس میدان میں دلچسپی ہوگی۔ آنے والے وقت میں صرف سرکاری نوکری کے لئے ڈگری لینے کی روایت یقینی طور پر ختم ہوگی۔

ایئر لائن ایلائیڈ سروسز لمیٹڈ میں کریو، کنٹرولر اور اسسٹنٹ کریو، کنٹرولر کے عہدوں پر درخواست دینے کا موقع

ایئر لائن ایلائیڈ سروسز لمیٹڈ (اے اے ایس ایل) نے کریو۔ کنٹرولر اور اسسٹنٹ کریو۔ کنٹرولر کے عہدوں پر کل 17 اسامیاں نکالی ہیں۔ یہ تقرری پانچ سال کے معاہدے کی بنا پر کی جائے گی۔ معاہدہ کی مدت کو بڑھایا بھی جا سکتا ہے۔ سبھی عہدوں کی تقرری دہلی میں کی جائے گی۔ ان عہدوں کو بھرنے کے لئے واک ان انٹرویو کا انعقاد ہوگا۔ انٹرویو کی مقررہ تاریخیں 11،12،18 اور 19 دسمبر 2018 ہیں۔ عہدہ کی اہلیت، درخواست دینے سے متعلق زیادہ معلومات اس طرح ہے:

کریو، کنٹرولر، عہدہ 11: (غیر ریزروڈ 06)

اہلیت: کسی بھی مضمون میں بیچلر ڈگری یافتہ ہو۔ کمپیوٹر پر کام کرنے میں ماہر ہو۔ کریو۔ کنٹرولر کے عہدہ پر تین سال کا تجربہ ہونا چاہیے۔

ماہانہ تنخواہ 36,000: روپے

واک ان انٹرویو کی مقررہ تاریخ 11: اور 18 دسمبر 2018

(صبح 9.30 سے 12.30 بجے تک)

اسسٹنٹ کریو۔ کنٹرولر، عہدہ 06: (غیر ریزروڈ 05)

اہلیت: کسی بھی مضمون میں بیچلر ڈگری یافتہ ہو۔ کمپیوٹر پر کام کرنے میں ماہر ہو۔ کرو۔ کنٹرولر کے عہدہ پر کم از کم 18 ماہ کام کرنے کا تجربہ ہونا چاہیے۔

ماہانہ تنخواہ 30,000: روپے

واک ان انٹرویو کی مقررہ تاریخ 12: سے 19 دسمبر 2018

(صبح 9.30 سے 12.30 بجے تک)

عمر کی مدت (مذکورہ بالا سبھی عہدے): زیادہ سے زیادہ عمر 45 سال۔ او بی سی زمرہ کے امیدواروں کو تین سال اور ایس سی / ایس ٹی زمرہ کے امیدواروں کو پانچ سال کی رعایت دی جائے گی۔ عمر کی حد اور تعلیمی اہلیت کو جانچنے کا معیار 01 دسمبر 2018 کے مطابق کیا جائے گا۔ سلیکشن کی کارروائی: اہل امیدواروں کا انتخاب واک ان انٹرویو کے ذریعہ سے کیا جائے گا۔

درخواست دینے کی فیس:

1500 روپے۔ فیس کی ادائیگی ڈیمانڈ ڈرافٹ کے ذریعہ سے کرنا ہوگی۔

ڈیمانڈ ڈرافٹ ایئر لائن الائیڈ سروسز لمیٹڈ کے فیور میں دہلی میں قابل ادا ہونا چاہیے۔

درخواست دینے کی کارروائی

ویب سائٹ www.airindia.in پر لاگ ان کریں۔ یہاں ہوم پیج پر سب سے نیچے کی طرف کریئر لنک نظر آئے گا۔ اس پر کلک کریں۔

اس کے بعد نیا ویب پیج کھلے گا یہاں Crew Controller and Assistant Crew Controller walk -in Interview لنک پر کلک کریں، ایسا کرنے پر متعلقہ اشتہار کھل جائے گا اس میں دی گئی تفصیل دھیان سے پڑھیں اور اپنی اہلیت جانچ لیں۔

اس اشتہار کے ساتھ درخواست فارم کا خاکہ دیا ہوا ہے۔ اس کا A4 سائز کے پیپر پر پرنٹ آوٹ نکال لیں۔ یا خود سے تیار کر لیں۔ اب اس میں مانگی گئی سبھی تفصیل احتیاط سے درج کریں۔ ساتھ ہی دائیں طرف دیئے گئے مقررہ مقام پر اپنا پاسپورٹ سائز فوٹو چپکائیں۔

تیار درخواست فارم کے ساتھ ڈیمانڈ ڈرافٹ اور مطلوبہ دستاویزات کی نقول کو منسلک کر کے مقررہ تاریخ پر انٹرویو میں شامل ہونے کے لئے پہنچیں۔

واک ان انٹرویو کا انعقاد یہاں

الائنس ایئر

الائنس بھون

ڈومیسٹک ٹرمینل -1، آئی جی آئی ایئر پورٹ، نئی دہلی -110037

اہم تاریخیں

واک انا نٹرویو کی مقررہ تاریخیں 11،12،18: اور 19 دسمبر 2018

مزید تفصیل یہاں

فون 011-25672735,25675793:

ویب سائٹ www.airindia.in:

CAT 2018: انٹرینس میں بڑھی لڑکیوں کی حصہ داری

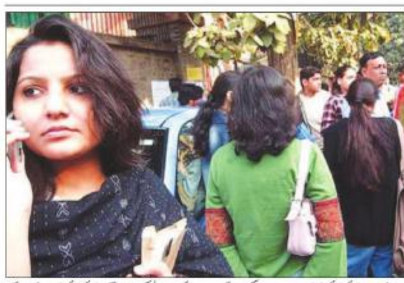

چھ سال پہلے کے مقابلے اس سال منعقد ہونے والے کیٹ 2018 میں خواتین امیدواروں کی تعداد 50 فیصد زیادہ تھی۔

آئی آئی ایم کے لئے منعقد ہونے والے داخلہ امتحان کے لئے اس سال 84,350 خواتین امیدوار وں نے رجسٹریشن کرایا تھا جبکہ 2013 میں 56,409 خواتین امیدواروں نے رجسٹریشن کرایا تھا۔ 2017 کے بعد سے کل رجسٹریشن میں خواتین امیدواروں کی تعداد میں پچاس فیصد سے زیادہ کا اضافہ ہوا ہے۔ اس سال کل 2.41 لاکھ طلبا نے امتحان دیا، جن میں خواتین امیدواروں کی تعداد 78,009 تھی۔ 2015 میں خواتین امیدواروں کے داخلے میں بڑا اچھال آیا تھا۔ پچھلے سال کے 69,176 کے مقابلے اس سال 76,704 خواتین امیدواروں نے داخلہ لیا تھا۔ 2015 میں کل رجسٹریشن کی تعداد بھی 20,000 سے زیادہ بڑھ گئی تھی۔

کیٹ کے اس بار منتظمین آئی آئی ایم کلکتہ کی سمتا بسو نے بتایا 'آئی آئی ایم کلاس روم میں کثرت کو بڑھانے کے لئے خواتین کو بڑھاوا دے رہا ہے۔ ہم اپنے ادارے میں زیادہ سے زیادہ خواتین کو داخلہ دینا چاہتے ہیں۔ دوسرے آئی آئی ایم بھی کلاسوں کی کثرت کو برھانے کے لئے خواتین اور انجینئروں کے لئے سیٹ مخصوص کر رہے ہیں۔ آئی آئی ایم۔ کوزی کوڈ پہلا ادارہ تھا جس نے سال 2013 میں خواتین امیدواروں کے لئے سیٹیں مخصوص کی تھیں۔

آئی آئی ایم نے وقت کے ساتھ اپنی شرائط میں بھی تبدیلی کی ہے۔ سبھی آئی آئی ایم میں کیٹ کو الگ الگ ویٹیج دیا جاتا ہے۔ امیدواروں کی گروپ ڈسکشن، پرسنل انٹرویو اور لکھنے کی اہلیت کے لئے شارٹ لسٹنگ کے وقت دسویں اور بارہویں کے اسکور کو بھی شامل کیا جاتا ہے۔ زیادہ تر آئی آئی ایم کلاس روم میں جنسی تفریق کے لئے شارٹ لسٹنگ کرتے وقت 5 فیصدی فاضل نمبر بھی دیتے ہیں۔ اس سب کا مقصد یہی ہے کہ لڑکیاں زیادہ سے زیادہ داخلہ لیں۔

نیو کول کیٹس

سال	خواتین رجسٹرڈ (پچھلے سال کے مقابلہ %)
2018	(8.1)84,350
2017	(1.7) 78,009
2016	(10.8)76,704
2015	(16.8)69,176
2014	(5)59,211
2013	(NA)56,409

اپنی محنت اور تعلیم سے قبائلیوں کو دی ایک نئی پہچان

ناگیندر پرتاپ سنگھ مغربی اتر پردیش میں پانچ سال پہلے ہوئے فسادات کو اتر پردیش کا انتظامیہ کیسے فراموش کر سکتا ہے۔ اس فسادات سے نہ صرف مظفر نگر متاثر ہوا تھا، بلکہ آس پاس کے دوسرے اضلاع پر بھی ان فسادات کا اثر پڑا تھا۔ 2014 میں مجھے شاملی کا ایس ڈی ایم بنا کر بھیجا گیا تھا۔ ضلع میں فسادات متاثرین کے لئے کیمپ بنائے گئے تھے۔ میں نے وہاں کا دورہ کیا، تو اس کیمپ کے نزدیکی گاؤں میں بھی جانے کا موقع ملا۔ تقریبا ایک درجن گاؤں کا دورہ کرتے وقت میں ایک ایسے گاؤں میں پہنچا، جہاں زیادہ تر گھروں کے دروازوں پر تالے لٹک رہے تھے۔ میں نے پتا کیا تو مجھے معلوم ہوا کہ یہ باوریوں کا گاؤں ہے۔ حالانکہ اس قبیلہ کے بارے میں انجان نہیں تھا لیکن اس دن میرے اندر ان کے بارے میں اور زیادہ جاننے کی جستجو پیدا ہوئی۔

گاؤں کے پردھان سے مل کر میں نے ان کے بارے میں پوری تفصیل حاصل کی۔ مجھے پتا چلا کہ اس طبقہ کی سماجی حالت بہت خراب ہے۔ مجھے بتایا گیا کہ اس طبقہ کے زیادہ تر بچے پڑھتے نہیں ہیں۔ نوجوانوں سمیت خواتین شراب کے غیر قانونی دھندہ میں ملوث رہتے ہیں۔ مجھے ان کے یہ حالات نا گوار گزرے۔ ضلع کا ذمہ دار ہونے کے ناطے میرا فرض تھا کہ سماج کے اہم دھارے سے الگ اس قبیلہ کو ترقی اور جدیدیت سے جوڑا جائے۔ لیکن یہ سوچنا جتنا آسان تھا، اسے کر پانا دراصل اسے کہیں زیادہ مشکل کام تھا۔ سب سے پہلے میں نے اس قبیلہ کا بھروسہ جیتنا چاہا۔

ان کے بیچ سیدھے کوئی فرمان پہنچانے کے بجائے میں نے مختلف کھیلوں کا انعقاد کرایا۔ کھیلوں کا اثر پڑا، جو نوجوان شراب کے نشہ میں دھت رہتے تھے، وہ کھیلوں کے ذریعہ دوسروں سے گھلنے ملنے لگے۔ کچھ ایک نے پڑھنے کی بھی خواہش ظاہر کی۔ یہ بدقسمتی ہی تھی کہ کہ طلبا نہ ہونے کی وجہ سے اس گاؤں کا اسکول بھی بند ہو چکا تھا لیکن جب تعلیم کا سلسلہ شروع ہونے کی بات ہوتی ہے تو راہیں بھی نکل آتی ہیں۔ اسکول کو دوبارہ شروع کروایا گیا۔ مجھے پتا تھا کہ اتنے سے کام نہیں چلے گا اس لئے میرا اگلا ہدف اس فرقہ کی عورتوں کو شراب کے کاروبار سے نکال کر ڈھنگ کے کام میں لگانا تھا۔

میں نے پہل کر کے ایک جلسہ کیا جس میں آس پاس کے کئی گاؤں کی عورتوں کی آمد یقینی کی گئی۔ اسی جلسہ میں درجن بھر خواتین نے شراب کے کام سے توبہ کر لی۔ میرا فرض تھا کہ صحیح راستے پر لوٹنے والی ان خواتین کو ان کی زندگی کی کفالت کے لئے کوئی دوسرا ذریعہ مہیا کرایا جائے۔ میں نے ان کے لئے گروپ کی شرعات کرنے میں مدد کی اور انہیں کئی دوسری طرح کے کاموں کی تربیت دلانے کا انتظام کیا۔

ہائی اسکول کے اچھے نمبر لانے کے باوجود ایک باوریہ طالبہ اپنے باپ کی موت کے بعد آگے پڑھائی کر پانے کی حالت میں نہیں تھی۔ میں نے اس کا داخلہ دہلی کے ایک اچھے اسکول میں کرا دیا۔ انٹر میں اس نے اور اچھے نمبر حاصل کئے جس کی وجہ سے آج وہ مرانڈا ہاؤس سے بی ایس سی کر رہی ہے۔ اس کا خواب ہے کہ وہ آئی پی ایس افسر بن کر اپنے سماج کے لئے کچھ کرے۔ مختلف اضلاع میں میری پوسٹنگ ہوتی رہتی ہے۔ میں کوشش کرتا ہوں کہ متعلقہ ضلع میں کام کرنے والی کمپنیاں اپنا سماجی فرض بھی نبھاتی رہیں۔ میں نے کئی کمپنیوں کو اس کے لئے بہتر نظام کی صلاح دی ہے۔

آفس میں ٹرکس اپنا کر بن سکتے ہیں اچھے فالوور

آج زیادہ تر لوگ کسی نہ کسی پیشے سے منسلک ہیں، بڑھتی ہوئی آبادی اور مواقع کے کم ہونے کی وجہ سے لوگوں پر کام سے زیادہ نوکری کو بچانے کا پریشر رہتا ہے جس کی وجہ سے کچھ لوگ ذہنی دباؤ میں بھی آجاتے ہیں۔ دفاتر میں سب کی ہی یہ کوشش ہوتی ہے کہ ہر ایک دوسرے پر سبقت لے جانے میں کامیاب ہو جائے۔ ایسے میں کچھ ایسی باتیں ہوتی ہیں، جن پر عمل کر کے ہم اپنے آپ کی منفرد شناخت بنا سکتے ہیں۔

دنیا تیزی سے بدل رہی ہے۔ اس بدلتی دنیا میں سب کو ہی بہتر کارکردگی کا دباؤ ہوتا ہے اور اسی کارکردگی پر آگے کا کیریئر بھی منحصر کرتا ہے۔ ایسے میں یہ ضروری ہوتا ہے کہ آپ اپنے سینئرس کی بات کو غور سے سنیں۔ ان کے ساتھ ہی اپنے بات چیت کرنے کے انداز کو موثر بنائیں۔ اس سے آپ کی راہ آسان ہو جائے گی۔

کمیونی کیشن کو بڑھائیں

کام کرنے کی جگہ پر اچھا تاثر ڈالنے کے لئے یہ ضروری ہے کہ آپ اپنے منیجر کے ساتھ مکالمہ کو بڑھائیں۔ ایک کمپنی میں کئی طرح کے لوگ کام کرتے ہیں۔ کچھ ایسے ہوتے ہیں، جو چیزوں کو فالو کرتے ہیں اور اچھی کارکردگی کا بھی مظاہرہ کرتے ہیں، لیکن خود کو محدود رکھتے ہیں اور زیادہ مکالمہ نہیں کرتے جبکہ کچھ ایسے ہوتے ہیں جو منیجرس کے لگاتار رابطہ میں رہتے ہیں انہیں زیادہ فائدہ ملتا ہے۔

مصمم عزم

ورک پلیس پر اچھا فالوور اسے مانا جاتا ہے، جو بھروسے مند ہونے کے ساتھ ساتھ جواب دہ بھی ہو۔ اس کے ساتھ ہی وہ اپنے کام کے تئیں اپنا مکمل عزم بھی دکھائے۔ آپ کو کام کرنے کے دوران 100 فیصدی دینا ہوتا ہے اور صحیح وہی ہوتا ہے کہ جو اپنے کام کو لے کر کوئی بہانہ نہ بنائے۔ اگر وہ کام پورا کرنے میں نااہل ہیں تو آپ وقت رہتے ہی مدد کی پیش کش کریں یا پھر ایسے آدمی کی تلاش کریں، مدد لیں جو کام کو پورا کرنے میں اہل ہو۔ اس سے یہ پتا چلتا ہے کہ آپ مثبت سوچ رکھتے ہیں۔

میتھس میں بمپر نمبر کے لیے ان چیپٹرس پر توجہ دینے کی زیادہ ضرورت

اس سال سے دسویں کلاس کے طلبا کے لئے بھی بورڈ امتحان لازمی ہو گیا ہے۔ بورڈ امتحان کا نام سنتے ہی کئی طالب علم نروس ہونے لگتے ہیں۔ اس میں ان کا قصور نہیں ہے۔ دراصل امتحان کا ہوا بھی خوب بنایا گیا ہے جس وجہ سے اس کا نام سنتے ہی ڈر لگنے لگتا ہے۔ ویسے اگر آپ صحیح ڈھنگ سے تیاری کریں تو ڈرنے کی کوئی ضرورت نہیں ہے۔ اچھی تیاری کے بل پر اچھا اسکور حاصل کر سکتے ہیں۔ آئیے جانتے ہیں کہ کیسے آپ دسویں کلاس کے بورڈ امتحان میں میتھس (ریاضیات) میں اچھے نمبر حاصل کر سکتے ہیں۔

چونکہ سارے سوال این سی ای آرٹی کی نصابی کتاب پر منحصر ہوتے ہیں، اس لئے این سی ای آرٹی کی کتاب سے اچھی طرح سے مشق کریں۔ ہر چیپٹر اور کنسیپٹ کو سمجھیں۔

بورڈ امتحان کی تیاری کے لئے امتحان دھندہ کو چھٹیوں میں ہی پڑھائی شروع کر دینی چاہیے تاکہ آگے چل کر انہیں پڑھنے میں آسانی ہو سکے۔ میتھس کے ذرائع کو روزانہ یاد کرنا چاہیے۔ امتحان میں ٹینشن نہ لیتے ہوئے مطمئن ہو کر پڑھائی کرنی چاہیے۔ اسکول میں جب ٹیچر پڑھا رہی ہو تو اہم پوائنٹ کو نوٹ کرتے رہنا چاہیے جس سے امتحان سے کچھ دن پہلے کوئی دقت پیش نہ آئے۔

جن چیپٹر سے زیادہ سوال آتے ہیں اس کی پہلے تیاری کریں اور اس پر بہت توجہ دیں۔ کس چیپٹر سے کتنے نمبر کے سوال آتے ہیں، اس میں جیومیٹری، اسٹیٹسٹکس، ریزننگ، پرابلم سمس وغیرہ۔ امتحان کے وقت میں صرف سارے چیپٹرس کو دہرانے پر ہی توجہ دیں۔ وقت پر سوئیں اور صبح جلدی اٹھیں اور پڑھائی کریں۔ میتھس کے لئے زیادہ وقت دیں اور سارے فارمولے اچھی طرح یاد کر لیں۔ دن میں ایک گھنٹہ سو لینے سے دماغ تروتازہ رہتا ہے۔

ایگزامینیشن ہال میں جب داخل ہوں تو خود پر یقین رکھیں اور یہ سوچ کر جائیں کہ آپ کامیاب ہوں گے سب سے پہلے پورے سوال نامہ کو اچھی طرح پڑھ لیں جو جواب آپ کو سب سے زیادہ بہتر طریقہ سے آتا ہے اس کو سب سے پہلے کر لیں تاکہ آپ کا وقت خراب ہونے سے بچ جائے۔

سچ کی آواز
SACH KI AWAZ • सच की आवाज़
Published from New Delhi
www.sachkiawaz.com

کشیدگی کے بعد یوکرین میں مارشل لاء

یوکرین(ایجنسیاں)

یوکرین(ایجنسیاں)روس اور یوکرائن کے درمیان 2014ء سے جاری محاذ آرائی کے دوران یہ پہلا موقع ہے جب یوکرائن کی حکومت نے مارشل لا کے نفاذ جیسا سخت قدم اٹھایا ہے۔یوکرائن کی پارلیمان نے پڑوسی ملک روس کے ساتھ کشیدگی میں اضافے کے بعد روس اور بحیرۂ اسود سے متصل ملک کے سرحدی علاقوں میں مارشل لا کے نفاذ کی منظوری دے دی ہے۔مارشل لا کی سفارش صدر پیترو پوروشینکو نے روس کی جانب سے اتوار کو یوکرین کے تین بحری جہازوں پر حملے اور انہیں تحویل میں لینے کے بعد کی تھی۔پیر کو مارشل لا کے اقدام کی پارلیمان سے منظوری کے بعد صدر پوروشینکو نے اپنے ایک بیان میں کہا کہ اس اقدام سے روس کی بڑھتی ہوئی جارحیت کے مقابلے میں یوکرائن کی دفاعی صلاحیت کو مستحکم کرنے میں مدد ملے گی۔

انہوں نے کہا کہ مارشل لا ان علاقوں میں نافذ کیا جارہا ہے جن پر روس کے حملے کا "شدید خدشہ" ہے۔تاہم انہوں نے واضح کیا کہ ہنگامی صورت حال کے نفاذ کے باوجود یوکرائن اپنی تمام بین الاقوامی ذمہ داریاں انجام دیتا رہے گا۔پارلیمان کی جانب سے منظور کیا جانے والا مارشل لا 30 روز کے لیے نافذ کیا گیا ہے۔واضح رہے کہ یوکرائن میں رواں سال دسمبر میں پارلیمانی جب کہ 31 مارچ 2019 کو صدارتی انتخابات ہونا ہیں اور حزب اختلاف نے خدشہ ظاہر کیا تھا کہ صدر مارشل لا کی آڑ میں انتخابات ملتوی کرسکتے ہیں۔دونوں ملکوں کے درمیان تنازع کا آغاز اتوار کو اس وقت ہوا تھا جب بحیرۂ اسود میں گشت کرنے والے روسی سکیورٹی اہلکاروں نے یوکرائنی فوج کی دو جنگی کشتیوں اور ایک ٹگ بوٹ کو اپنی تحویل میں لے لیا تھا۔روسی اہلکاروں نے کشتیوں کو تحویل میں لینے سے قبل ان پر فائرنگ بھی کی تھی جس سے تین یوکرائنی اہلکار زخمی ہوئے تھے۔

کشتیوں پر سوار تمام 24 اہلکار روس کی تحویل میں ہیں جب کہ زخمی اہلکاروں کو روسی اسپتال میں طبی امداد دی جارہی ہے۔یوکرائن کا کہنا ہے کہ اس کی کشتیاں خلیج کرچ کے راستے بحیرۂ اسود سے بحیرۂ ازوو جارہی تھیں۔خلیج کرچ ایک تنگ بحری گزرگاہ ہے جو روس اور یوکرائن کے علاقے کرائمیا کے درمیان واقع ہے جس پر روسی فوجوں نے 2014ء میں قبضہ کرلیا تھا۔

روسی حکام کا کہنا ہے کہ یوکرائنی کشتیاں بغیر اجازت اس کی حدود میں داخل ہوئی تھیں جس پر پہلے انہیں وارننگ دی گئی جس کے بعد ان پر فائرنگ کی گئی۔امریکہ کے صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے کہا ہے کہ انہیں روس اور یوکرائن کے درمیان جاری تنازع "پسند نہیں" اور وہ اس معاملے پر یورپی رہنماؤں سے بات کررہے ہیں۔

امریکی وزیر خارجہ مائیک پومپیو نے یوکرائن کے صدر سے ٹیلی فون پر گفتگو بھی کی ہے جس میں انہوں نے یوکرائن کی سلامتی اور استحکام کے لیے امریکہ کے بھرپور تعاون کی یقین دہانی کرائی۔مغربی ملکوں کے دفاعی اتحاد 'نیٹو' کے سربراہ جینز اسٹالٹن برگ نے بھی یوکرائن کے صدر کو ٹیلی فون کرکے اتحاد کے مکمل تعاون کی یقین دہانی کرائی ہے۔

یورپی یونین، برطانیہ، فرانس، پولینڈ اور کینیڈا نے روسی اقدام کو جارحیت قرار دیتے ہوئے اس کی مذمت کی ہے جب کہ جرمن حکومت نے دونوں فریقوں پر زور دیا ہے کہ وہ مذاکرات کے ذریعے تنازع حل کریں۔

یوکرین کے فیصلے پر صدر پوتین کو تشویش

ماسکو(پی این این)

روس کے صدر پوتین نے مارشل لا لگانے کے یوکرین کے فیصلے پر سخت فکر کا اظہار کیا

ہے۔یوکرین نے یہ فیصلہ روس کے ساتھ کشیدگی کے بعد اٹھایا۔پوتین نے جرمنی کی چانسلر انجیلا مارکل کے ساتھ فون پر بات کی اور امید جتائی کہ جرمنی کے لیڈر کیو کو قابو میں رہنے کے لئے دخل دیگی۔بات چیت کے بعد ایک بیان جاری کرکے کہا کہ پوتین نے کیو کے اپنے مسلح دستوں کو الرٹ پر رکھنے اور مارشل لا نافذ کے فیصلے پر تشویش کیا ہے۔انہوں نے یہ بھی کہا کہ انہیں امید ہے کہ برلن یوکرین کے افسروں کو آگے کوئی لاپرواہی بھرا اقدام اٹھانے سے روکنے کے لئے راضی کرسکتا ہے غور طلب ہے کہ یہ کشیدگی اس وقت شروع ہوا جب روسی فورسز نے اتوار کو یوکرین کے تین جہاز کو تحویل کرلیا۔روس نے الزام لگایا کہ اجوو سمندر میں کریمیا کے پاس جہاز غیر قانونی طریقے سے روس کی حدود پر داخل ہوئی تھیں۔کشیدگی بڑھتے ہی یوکرین کی پارلیمنٹ مارشل لا نافذ کردیا۔

روس-یوکرین تنازعہ پر ٹرمپ ناراض

واشنگٹن(یو این آئی)

کریمیا جزیرے کے نزدیک یوکرین کی بحریہ کے تین جہازوں پر روس کے قبضہ کرنے کے اگلے دن امریکی صدر ڈونالڈ ٹرمپ نے کہا ہے کہ روس اور یوکرین کے درمیان جو کچھ بھی ہورہا ہے وہ اسے پسند نہیں کرتے۔مسٹر ٹرمپ نے پیر کو نامہ نگاروں سے کہا،"جو کچھ بھی ہورہا ہے وہ ہمیں پسند نہیں ہے اور امید ہے کہ یہ ٹھیک ہو جائے گا۔"انہوں نے کہا کہ یورپی رہنما حالات پر کام کررہے ہیں۔انہوں نے کہا،"وہ(یورپی رہنما)پرجوش نہیں ہیں۔ہم سبھی ایک ساتھ کام کررہے ہیں۔"روس نے پیر کو مغربی ملکوں کی جانب سے قبضے میں لئے گئے یوکرین بحریہ کے جہازوں اور ان کے ملازمین کو چھوڑنے کے لئے کی گئی اپیل کو نظرانداز کردیا تھا۔روس نے یوکرین پر اپنے مغربی حامیوں کے ساتھ مل کر سازش کرنے کا بھی الزام لگایا ہے۔

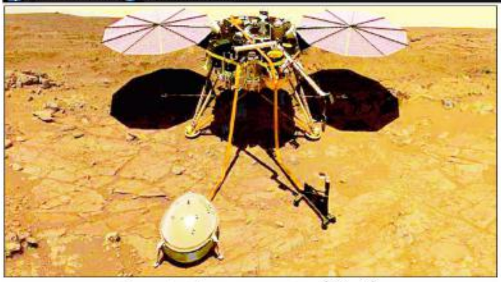

امریکی خلائی ایجنسی ناسا کا روبوٹ ان سائٹ مریخ پر کامیابی سے اتارا گیا

ناسا کو ملی بڑی کامیابی

خلائی روبوٹ ان سائٹ کی مریخ پر کامیاب لینڈنگ

لاس اینجلس(ایجنسیاں)

امریکی خلائی ایجنسی ناسا کا روبوٹ ان سائٹ سرخ سیارے مریخ پر کامیابی سے اتر گیا ہے جو تحقیق کرے گا کہ کیا مریخ چاند اور زمین جیسے اجزا رکھتا ہے اور سرخ سیارے کا وجود کیسے عمل میں آیا۔

پیر کو ان سائٹ کی محفوظ لینڈنگ کے حوالے سے پائی جانے والی بے چینی اس وقت ختم ہوئی جب اس نے واپس زمین پر لینڈ کرنے کے بارے میں سگنل بھیجا۔کیلیفورنیا میں واقع مشن کے کنٹرول روم میں موجود عملے نے مسرت کا اظہار کیا جب یہ واضح ہوگیا کہ روبوٹ خیریت سے سطح پر اتر گیا ہے۔ناسا کے اعلیٰ اہلکار جمیز براڈسٹائن نے خوشی کے اس لمحے کو حیرت انگیز دن قرار دیتے ہوئے بتایا کہ صدر ٹرمپ نے مبارکباد دینے کے ٹیلی فون کیا۔

ان سائٹ مریخ کے ہموار مقام الیسیئم پلینیشا مقام پر لینڈ کیا ہے اور یہ سیارے کی سطح مرتفع کے قریب واقع ہے۔اس مقام کو بقول ناسا کے مریخ سیارے کی سب سے بڑی پارکنگ کہا جاتا ہے۔

ان سائٹ نے لینڈ کرنے کے فوری بعد چند منٹ کے اندر اندر سیارے کے قدرتی مناظر کی پہلی تصویر واپس زمین پر ارسال کی جو کہ دھندلی تھی۔یہ تصویر خلائی گاڑی کے اندر نصب کیمرے سے لی گئی تھی۔کیونکہ سیارے پر لینڈ کرنے کی وجہ سے اڑنے والی گرد کے نتیجے میں منظر زیادہ واضح نہیں دکھائی دے سکا تاہم پھر بھی روبوٹ کا ایک پاؤں، ایک چھوٹا پتھر اور افق کو دیکھا جاسکتا ہے۔ناسا کا کہنا ہے کہ آنے والے دنوں میں ان سائٹ زیادہ اچھی کوالٹی کی تصاویر ارسال کرنا شروع کردے گا۔

مریخ پر خلائی گاڑیوں کی لینڈنگ کے ماضی کے تجربات کی وجہ سے ان سائٹ کے حوالے سے تشویش پائی جارہی تھی کیونکہ یہ 2012 کے بعد مریخ پر اترنے والا پہلا روبوٹ تھا۔لینڈ کرنے کے وقت روبوٹ نے ہر سٹیج اور ہر ایک میٹر کی صورتحال کے بارے میں رپورٹ واپس بھیجی اور یہ مریخ کی فضا میں گولی کی رفتار سے داخل ہوا اور اس دوران درجہ حرارت کو کنٹرول رکھنے والی چادر، پیراشوٹ اور راکٹ کی مدد سے اسے حفاظت سے مریخ پر اترنے میں مدد ملی۔

ان سائٹ کو مریخ کے انتہائی سرد موسم میں اپنی بقا کے لیے اپنے سولر پینلز کو کھولنے ہوں گے جو کہ لینڈنگ کے وقت محفوظ رکھے گئے تھے۔روبوٹ کو مکمل طور پر توانائی پیدا کرنے والے نظام کو چلانا شروع کرنا ہوگا تاکہ خود کو سرد موسم سے بچا سکے اور اس کے ابتدائی کام مکمل ہونے کے بعد سائنس دانوں کی مکمل توجہ سائنسی تجربات پر ہوگی۔ان سائٹ ماضی میں مریخ سیارے پر بھیجے جانے والے روبوٹس سے منفرد ہے کیونکہ اس کے ساتھ دو بریف کیس سائز کے مصنوعی سیارے بھی مریخ کی فضا میں پہنچے ہیں۔

روبوٹ تحقیق کرے گا کہ آیا مریخ کا اندرونی ڈھانچہ زمین کے اندرونی ڈھانچے سے مماثلت رکھتا ہے یا نہیں، جس میں مرکز کی وسطی سطح ٹھوس اور بیرونی سطح مایا ہے۔ان سائٹ کا ایک بازو انتہائی احتیاط کے ساتھ سائز مومیٹر سیارے کی سطح پر رکھے گا جس کا کام اس سطح کے نیچے موجود تہہ کی تحقیق کرنا ہوگا۔

چینی صدر کے ساتھ معاہدہ نہ ہونے پر نافذ ہوگا نیا ٹیکس:ٹرمپ

واشنگٹن(ایجنسیاں)

امریکی صدر ڈونالڈ ٹرمپ نے کہا کہ اس ہفتے ارجنٹینا میں چین کے صدر شی جن پنگ کے ساتھ کوئی معاہدہ نہ ہو پانے کی صورت میں چین پر 267 ارب ڈالر کا اضافی درآمدات ٹیکس لگایا جائے گا۔امریکی صدر ڈونالڈ ٹرمپ نے کہا کہ اس ہفتے ارجنٹینا میں چین کے صدر شی جن پنگ کے ساتھ کوئی معاہدہ نہ ہو پانے کی صورت میں چین پر 267 ارب ڈالر کا اضافی درآمدات ٹیکس لگایا جائے گا۔

ٹرمپ نے ایک انٹرویو میں اس ضمن میں وارننگ دی ہے۔اس سے پہلے ٹرمپ نے نامہ نگاروں سے کہا تھا کہ اگر چین امریکہ کے ساتھ نرم رویہ اختیار کرتا ہے تو وہ آئندہ جی 20 چوٹی کانفرنس سے الگ جن پنگ کے ساتھ تجارتی معاہدے پر بات چیت کرسکتے ہیں۔

یہ کانفرنس 30 نومبر اور یکم دسمبر کو ارجنٹینا کے بیونس آئرس میں منعقد کی جارہی ہے۔پیر کو ٹرمپ نے 'وال اسٹریٹ' جرنل کے ساتھ اپنے ایک انٹرویو میں کہا،"چین کے ساتھ سودا تبھی ممکن ہوگا جب وہ امریکہ کے ساتھ مقابلے کے لئے آگے آئے گا۔اگر ہم کوئی سودا نہیں کرتے تو میں 267 ارب ڈالر کا اضافی ٹیکس لگادوں گا۔"ڈونالڈ ٹرمپ نے کہا کہ نئے ٹیرف 10 سے 25 فیصد کی شرح سے ہوں گے اور چین سے درآمدات کئے گئے آئی فون اور لیپ ٹاپ جیسے مصنوعات پر اضافی ٹیکس لگائے جاسکتے ہیں۔

ٹرمپ کے مارچ میں اسٹیل اور ایلومینیم

امریکی صدر ڈونالڈ ٹرمپ

پر نئے درآمدات ٹیکس لگانے کے اعلان کے بعد چین اور امریکہ تجارت سے متعلق شدید تنازعہ میں الجھ گئے۔دونوں ملکوں کے درمیان مئی میں تنازعہ اور بڑھ گیا جب ٹرمپ انتظامیہ نے اعلان کیا کہ 50 ارب ڈالر کے چینی سازوسامان پر 25 فیصد ٹیکس لگایا جائے گا جس کے بدلے میں چین نے امریکی سازوسامان پر اتنی رقم کا ٹیکس لگادیا۔تب سے اب تک ٹرمپ انتظامیہ نے چینی سازوسامان پر 250 ارب ڈالر کے ٹیکس لگائے ہیں،جس سے اس نے چین کو بھی بدلے کی کارروائی کرنے پر مجبور کیا۔

جنرل موٹرز کے 5 آٹو پلانٹس بند

15 فیصد ملازم نکالنے کا اعلان

نیویارک (ایجنسیاں)

امریکہ کی ایک معروف اور بڑی کار ساز کمپنی جی ایم نے پیر کے روز کہا ہے کہ وہ شمالی امریکہ میں اپنے پانچ آٹو پلانٹ بند کررہی ہے اور اپنے 15 فی صد ریگولر شاف کو فارغ کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔کمپنی نے کہا ہے کہ اس کی کاروں کی فروخت میں نمایاں کمی ہورہی ہے اور وہ کاروبار کا مستقبل محفوظ بنانے کے لیے اس کے رخ کا از سر نو تعین کرنا چاہتی ہے۔جنرل موٹرز اس وقت شورلیٹ، وولٹ، امپالا، کروز، بیوک، جی ٹی 6 اور ایس ٹی ایکس بنارہی ہے۔

کمپنی کا کہنا ہے مستقبل میں یہ کاریں نہیں بنائی جائیں گی کیونکہ کاروں کی مارکیٹ ختم ہورہی ہے اور اس کی بجائے خریداروں کا رجحان ایس یو ویز کی طرف بڑھ رہا ہے۔جنرل موٹرز جن پلانٹس کو بند کررہا ہے وہاں کاریں تیار کی جاتی ہیں۔یہ پلانٹس ڈیٹرائٹ، اوشاوا، انٹیریو، وورن اور وائٹ مارش میں واقع ہیں۔

کمپنی نے کہا ہے کہ اس منصوبے پر عمل درآمد سے اسے 2020 تک 6 ارب ڈالر کی بچت ہوگی۔جی ایم نے یہ بھی کہا ہے کہ جنوبی کوریا میں واقع آٹو پلانٹ بھی بند کیا جارہا ہے۔آٹو پلانٹس کی بندش سے کمپنی کے تقریباً 8000 باقاعدہ کارکن متاثر ہوں گے اور ان کی ملازمتیں جاتی رہیں گے۔اس کے علاوہ 6000 کے قریب ان مزدوروں کو بھی اپنے روزگار سے ہاتھ دھونے پڑیں گے جو فی گھنٹہ معاوضے پر کام کرتے ہیں۔جنرل موٹرز کی بنیاد 1908 میں رکھی گئی تھی۔اسے کام کرتے ہوئے ایک سو سال سے زیادہ کا عرصہ ہوچکا ہے۔

جاپان میں زلزلے کا ایک منظر

جاپان میں 5.0 کی شدت کا زلزلہ

توکیو(ژنہوا)

جاپان کے جنوبی ایباریکی صوبے میں منگل کے روز درمیانی شدت کے زلزلے کے جھٹکے محسوس کیے گئے۔جاپان کی موسمیاتی ایجنسی (جے ایم اے) کے مطابق ریکٹر پیمانے پر زلزلے کی شدت 5.0 ماپی گئی۔زلزلے کے جھٹکے منگل کو مقامی وقت کے مطابق صبح تقریباً آٹھ بج کر 33 منٹ پر محسوس کئے گئے۔زلزلے کے جھٹکے توچیگی، گنما اور سائتاما صوبے میں بھی محسوس کئے گئے۔

زلزلے کا مرکز 37.0 ڈگری شمالی طول البلد اور 139.9 ڈگری مشرقی طول البلد میں زمین کی سطح سے 50 کلومیٹر نیچے تھا۔زلزلے کی وجہ سے سونامی سے متعلق کوئی الرٹ جاری نہیں کیا گیا ہے اور نہ ہی اس سے کسی طرح جان ومال کے نقصان کی کوئی اطلاع موصول ہوئی ہے۔زلزلے کے بعد جاپان کا جوہری پلانٹس بھی محفوظ بتایا گیا ہے۔

ٹرمپ کی"CNN"کا متبادل چینل قائم کرنے کی تجویز

واشنگٹن(پی این این)

امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے تجویز پیش کی ہے کہ کیبل نیوز نیٹ ورک"CNN"چینل کے بدلے ایک نیا نیوز نیٹ ورک قائم کیا جانا چاہیے جس کا مقصد بیرون ملک دنیا بھر کے ناظرین کے سامنے امریکا کی خبروں اور واقعات کو مناسب صورت میں پیش کرنا ہو۔پیر کے روز اپنی ایک ٹویٹ میں ٹرمپ نے کہا کہ "امریکا میں CNN چینل اچھا کام نہیں کررہا اور عالمی میڈیا میں اس کا مضبوط مقابلہ نہیں۔تاہم یہ چینل ایک مضبوط آواز ہے جو دنیا بھر میں امریکا کی غلط تصویر پیش کررہا ہے۔

لہذا اس سلسلے میں کچھ کرنا چاہیے اور مجوزہ امور میں عالمی سطح کے ایک امریکی چینل کا قیام شامل ہے تاکہ دنیا میں امریکا کی عظمت کو ظاہر کیا جاسکے"۔جنوری 2017 میں وہائٹ ہاؤس میں داخل ہونے کے بعد سے ٹرمپ کے ناقدین امریکی صدر کو میڈیا کا دشمن شمار کرتے ہیں۔ٹرمپ امریکا کے کئی ذرائع ابلاغ کو شدید نکتہ چینی کا نشانہ بنا کر انہیں "غیر شفاف" قرار دے چکے ہیں۔

ٹرمپ کو شکایت ہے کہ ان کی مدت صدارت کے دوران بہت سے ذرائع ابلاغ نے منفی امور پر توجہ مرکوز کررکھی ہے۔

مختصر مختصر

گاڑی کی ٹکر سے 7 ہلاک، 4 زخمی

سیچوآن (ایجنسیاں)

رپورٹ کے مطابق مقامی وقت کے مطابق صبح تقریباً 10 بجے ایک کار نے فٹ پاتھ سے ٹکرانے کے بعد بس اسٹینڈ پر کھڑے لوگوں کو ٹکر ماردی۔چین کے سچوآن صوبے کے لیشان میں منگل کو ایک گاڑی کی ٹکر میں سات افراد کی موت ہوگئی اور چار دیگر زخمی ہوگئے۔

لیشان کے پولیس بیورو کی رپورٹ کے مطابق مقامی وقت کے مطابق صبح تقریباً 10 بجے ایک کار نے فٹ پاتھ سے ٹکرانے کے بعد بس اسٹینڈ پر کھڑے لوگوں کو ٹکر ماردی۔اس حادثے میں سات لوگوں کی موقع پر ہی موت ہوگئی جبکہ چار زخمی ہوگئے۔زخمیوں کو اسپتال میں داخل کرایا گیا ہے۔پولیس نے ڈرائیور کو حراست میں لے لیا ہے۔اس سے پوچھ تاچھ کی جارہی ہے۔

نیویورک میں سڑک حادثہ، 1 ہلاک، 6 زخمی

نیویورک (ژنہوا)

امریکہ کے نیویارک شہر کے چائنا ٹاؤن میں منگل کو ایک سڑک حادثے میں ایک شخص کی موت ہوگئی جبکہ چھ دیگر افراد زخمی ہوگئے۔پولیس نے بتایا کہ مقامی وقت کے مطابق شام چھ بج کر 45 منٹ پر کنال اسٹریٹ میں ایک وین کے ڈرائیور نے پارکنگ کرنے کے دوران کنٹرول کھودیا اور وین راہ گیروں سے ٹکرا گئی۔اس حادثے میں ایک شخص کی موت ہوگئی اور چھ دیگر افراد زخمی ہوگئے جن میں کچھ کی حالت نازک بتائی جاتی ہے۔

زخمیوں کو نزدیکی اسپتال میں داخل کرایا گیا ہے۔پولیس نے کہا کہ ڈرائیور کی فی الحال شناخت نہیں ہو پائی ہے۔انہوں نے حالانکہ کہا ہے کہ اس حادثے سے منسلک افسران کے بیان آنے کے بعد ہی واضح طور پر کچھ کہا جاسکے گا۔نیویارک میں واقع چین کے قونصل جنرل یہ پتہ لگانے کی کوشش کررہے ہیں کہ اس حادثے میں کوئی چینی شہری متاثر تو نہیں ہوا ہے۔

امریکی سرحد میں گھسنے والے تارکین وطن کو ڈی پورٹ کرنے کا اعلان

میکسیکو(ایجنسیاں)

میکسیکو نے کہا ہے کہ وہ وسطی امریکہ سے آنے والے تقریباً ایک سو تارکین وطن کو واپس بھیج دے گا جنہوں نے ایک روز پہلے ایک ہلے میں امریکی سرحد عبور کرنے کی کوشش کی تھی۔یہ ایک سو کا گروپ، ان ہزاروں تارکین وطن میں شامل ہے جو امریکہ جانے کی کوشش میں میکسیکو اور امریکہ کی درمیانی سرحد پر اکٹھے ہوچکے ہیں۔لیکن تقریباً ایک سو افراد کے اس گروپ نے غیر قانونی طریقے سے تشدد کا راستہ اختیار کرتے ہوئے سرحد عبور کرنے کی کوشش کی تھی۔میڈیا چینلز میں دکھائے جانے والی ویڈیو فوٹیج میں درجنوں افراد میکسیکو کے شہر تیوانا کے قریب سرحد پر نصب باڑ کی جانب بھاگتے ہوئے دکھائی دے رہے ہیں۔

امریکہ کی ہوم لینڈ سکیورٹی کی وزیر کرسٹجن نیلسن نے کہا

ہے کہ تارکین وطن کے قافلے نے کسٹمز اور بارڈر پٹرول کے اہل کاروں پر مختلف چیزوں سے حملہ کیا جنہیں منتشر کرنے کے لیے انہیں اشک آور گیس کے گولے فائر کرنے پڑے۔میکسیکو کی وزارت داخلہ نے اپنے ایک بیان میں کہا ہے کہ حکام نے تقریباً 500 افراد کے ایک گروپ پر قابو پالیا جو میں سیڈرو کے نزدیک پرتشدد طریقے سے سرحد عبور کرنے کی کوشش کررہا تھا۔

ان میں سے جن کی شناخت ہورہی ہے انہیں فوری طور پر اپنے ملکوں میں واپس بھیج دیا جائے گا۔بیان میں کہا گیا ہے کہ میکسیکو حکومت کی پالیسی کے تحت جس میں انسانی حقوق اور قانون پسند تارکین وطن کے احترام کو ملحوظ رکھا جاتا ہے،تارکین وطن کو کنٹرول کرنے کے لیے فوجی دستے تعینات نہیں کیے گئے،لیکن سرحد کے ان مقامات پر ریاستی طاقت میں اضافہ کیا جاسکتا ہے جہاں سے تارکین وطن نے سرحد پار جانے کی کوشش کی۔تیوانا کی حکومت نے کہا ہے کہ عہدے داروں نے 39 افراد کو حراست میں لے لیا ہے۔تقریباً 5000 افراد، جن میں سے زیادہ تر کا تعلق ہنڈورس، گوئٹے مالا اور ایل سلوڈور سے ہے۔

سابق وزیر اعظم خالدہ ضیا انتخاب لڑنے کیلئے نا اہل

ڈھاکہ (ژنہوا)

بنگلہ دیشی ہائی کورٹ نے منگل کو حکم سنایا کہ جو کوئی بھی دو سال سے زیادہ عرصے تک جیل کی سزا کاٹ چکا ہو وہ انتخابات میں حصہ نہیں لے سکتا۔اس کا مطلب یہ کہ سابق وزیر اعظم خالدہ ضیا رواں برس 30 دسمبر کو عام انتخاب میں حصہ لینے کے لئے نا اہل ہوجائیں گی۔ملک کے اٹارنی جنرل محبوب عالم نے عدالت کے فیصلے کے بعد میڈیا کو یہ اطلاع دی۔

چین کے حراستی مرکزوں میں اقلیتی برادری پر ہونے والے تشدد کا انکشاف

واشنگٹن(پی این این)

چین کے حراست مرکز میں اقلیتی برادری کے لوگوں پر ہورہے تشدد کی ایغور عورت نے انکشاف کیا۔اس نے بتایا کہ اسے تین بار بندی بنایا گیا ہے۔حراست کیمپ میں اسے پریشانیوں کا سامنا کرنا پڑا اس کے سر کے بال کاٹ دیئے گئے۔اسے چین کے کمیونسٹ پارٹی کے تعریف والا گانا بھی گانا پڑتا تھا۔چین میں تعلیم کے نام پر بنائے گئے اس طرح کے کیمپوں میں ہزاروں ایغور مسلموں کو رکھا گیا ہے۔

جبکہ چین ان سے انکار کرتا ہے۔ایک ہی ایسے حراست مرکز سے رہائی کے بعد گزشتہ ستمبر میں امریکہ کے ورجینیا میں رہنے والی 29 سالہ مہریگل ترسن نے یہاں صحافیوں سے کہا 'مجھ سے

لگاتار چار دن پوچھ تاچھ کیا گئی تھی۔اس دوران سونے بھی نہیں دیا گیا تھا۔

اقوام متحدہ کی موغادیشو اور گلکایو پر ہوئے دہشت گردانہ حملے کی پرزور مذمت

اقوام متحدہ(یو این آئی)

اقوام متحدہ نے صومالیہ کے شہروں موغادیشو اور گلکایو میں ہوئے دہشت گردانہ حملوں کی پرزور مذمت کی ہے جس حملے میں مشہور عالم اور متعدد عام شہری ہلاک ہوگئے تھے۔اقوام متحدہ کے سکریٹری جنرل کے خصوصی نمائندے برائے صومالیہ اور وہاں کے مشن کے سربراہ مسٹر نکولا ژیاسم نے کہا ہے کہ"بچوں، مردوں اور خواتین کو اندھادھند قتل کے ذریعہ کسی طرح کے سیاسی ایجنڈہ کے نفاذ کو جائز نہیں ٹھہرایا جاسکتا۔"انہوں نے کہا کہ موغادیشو اور گلکایو میں آج کے حملے سے اندازہ ہوتا ہے کہ ان انتہا پسندوں کے نزدیک انسانی جانوں کی حرمت کی کوئی اہمیت نہیں ہے۔

انہوں نے مزید کہا کہ اقوام متحدہ وہاں کی عوام اور حکومت کے ساتھ کھڑی ہے اور دہشت گردی کو پوری طرح مسترد کرتی ہے۔اقوام متحدہ کے مطابق گلکایو کے جنوبی علاقے میں مشہور صوفی عبدالولی علی علمی کے گھر پر پیر کے دن ہوئے حملے کی ذمہ داری الشباب جنگجو تنظیم نے قبول کی تھی۔

اسی طرح دوپہر میں راجدھانی موغادیشو کے وداجیر میں واقع مشہور مارکیٹ میں ایک کار بم کے ذریعہ دھماکہ کیا گیا۔ایک مشتبہ جنگجو کو صومالیہ کی سیکورٹی فورس نے گرفتار کیا ہے۔میڈیا رپورٹ کے مطابق علی علمی کو جنگجو گروپ ماضی میں بھی جان سے مارنے کی دھمکی دیتے رہے ہیں۔گرچہ الشباب کو موغادیشو اور دیگر شہروں سے بھگایا جاچکا ہے لیکن پھر بھی وہ حقیقی خطرہ ہیں جو اکثر دارالحکومت اور جہاں تہاں حملے کرتے رہتے ہیں۔

سچ کی آواز — SACH ki AWAZ — Published from New Delhi — نئی دہلی، 28 نومبر 2018 بدھ

افغانستان میں حملہ، 7 دہشت گرد ہلاک

بم بنانے والی فیکٹری اور پولیس گاڑیاں تباہ

کندھار (ژنہوا)

افغانستان کے کندھار صوبے میں (شمالی بحراقیانوس معاہداتی تنظیم) ناٹو کی قیادت والی فوج کے فضائی حملے میں کم ازکم سات طالبانی دہشت گرد مارے گئے اور بم بنانے والی ایک فیکٹری کو تباہ کردیا گیا ہے۔

پولیس محکمے کے افسر کاظم آزاد نے بتایا کہ میوانڈ ضلع کے بند و تیمور علاقے میں کل رات کئے گئے فضائی حملے میں مقامی طالبانی لیڈر رحمت اللہ سمیت سات دہشت گرد مارے گئے ۔اس حملے میں دو دو دہشت گرد زخمی بھی ہوئے ہیں۔افسر نے بتایا کہ حملے میں پولیس کی کچھ گاڑیاں بھی تباہ ہوگئیں جنہیں دہشت گردوں نے اغوا کرنے کے واقعات انجام دینے کے بعد اپنے پاس رکھا ہوا تھا۔

افسر نے بتایا کہ حملے میں پولیس کی کچھ گاڑیاں بھی تباہ ہوگئیں جنہیں دہشت گردوں نے اغوا کرنے کے واقعات انجام دینے کے بعد اپنے پاس رکھا ہوا تھا۔

ان میں ایک کار اور دو موٹر سائکل ہیں۔اس دوران بم بنانے والی ایک فیکٹری تباہ کردی گئی۔ اور کئی آئی ڈی اور بارودی سرنگوں کو بھی تباہ کردیا گیا۔

دہشت گرد تنظیم کا ابھی تک کوئی بیان نہیں آیا ہے۔

ایران کرر ہا ہے جوہری وار ہیڈز کی تیاری

خفیہ دستاویزات میں انکشاف

تہران (ایجنسیاں)

ایران پانچ مزید جوہری وار ہیڈز تیار کرنے کے منصوبے پر عمل کر رہا ہے۔ یہ تعداد عالمی برادری کے اندازوں سے کہیں زیادہ بتائی جاتی ہے۔ ایران کے اندر سے لیک ہونے والی خفیہ معلومات میں ایران کے متنازع جوہری پروگرام کے حوالے سے یا انتہائی خطرناک تفصیلات ہیں۔

رواں سال اسرائیل نے بھی ایران کے جوہری پروگرام کے تسلسل کے حوالے سے بعض دستاویز سامنے لائی تھیں جن میں تہران کے دسیوں خفیہ جوہری منصوبوں کا پتا چلایا گیا تھا۔خفیہ دستاویزات میں کہا گیا ہے کہ سنہ 2003ء کی نسبت ایران زیادہ تیزی کے ساتھ جوہری ہتھیار بنا رہا ہے۔ ایران نے جوہری وار ہیڈز کی تیاری کے لیے ضروری بنیادی ڈھانچہ بھی بچھا دیا ہے۔رپورٹس کے مطابق دفاع جمہوریت فاؤنڈیشن اور بین الاقوامی سلامتی انسٹیٹیوٹ کی طرف سے جاری کی گئی رپورٹ میں بتایا گیا ہے کہ ایران کم سے کم مزید پانچ جوہری وار ہیڈز تیار کررہا ہے۔

کچھ عرصہ پیشتر بھی اس گروپ کی طرف سے ایران کی جوہری سرگرمیوں کے حوالے سے خطرناک اعداد وشمار جاری کیے گئے تھے۔رپورٹ میں کہا گیا ہے کہ سابق امریکی صدر باراک اوباما کے دور میں ایران کے جوہری ہتھیاروں اور ایٹمی پروگرام کے خطرے کو کم سے کم ظاہر کیا گیا تھا۔حالیہ اطلاعات کے مطابق ایران بہت سے جوہری بنیادی ڈھانچے اب بھی مخفی رکھے ہوئے ہے۔ان بنیادی ڈھانچوں کو خطرناک نوعیت کے دفاعی آلات جن میں جوہری وار ہیڈز شامل کی تیاری کے لیے استعمال کیا جا سکتا ہے۔ رپورٹ میں اس بات کی طرف اشارہ کیا گیا ہے کہ ایران پانچ جوہری وار ہیڈز تیار کررہا ہے جن میں سے ہر ایک کا وزن 10 ٹن تک ہوگا اور انہیں بیلسٹک میزائل کے ذریعے داغا جاسکے گا۔

جوہری ہتھیاروں کے مانیٹرنگ کرنے والے عالمی گروپ کے مطابق ایران نے جوہری ہتھیاروں کی تعداد میں اضافے کے لیے نیا خام مال خریدنے پر کروڑوں ڈالر کی رقم صرف کی ہے۔ جوہری اسلحے کی تیاری کے لیے استعمال ہونے والے یورینیم کی خریداری اب بھی جاری ہے۔

قاتلانہ حملے میں ملوث باغی جنگجو تعز سے گرفتار

صنعا (ایجنسیاں)

یمن کے شہر تعز میں سیکیورٹی فورسز نے ریڈ کراس کمیٹی کے ایک سینئر رکن حنا لحود پر قاتلانہ حملے میں ملوث باغی جنگجو کو حراست میں لینے کا دعویٰ کیا ہے۔ لبنانی نژاد حنا لحود کو رواں سال اپریل میں حوثی باغیوں کی جانب سے حملے کا نشانہ بنایا گیا تھا جس کے نتیجے میں وہ دم توڑ گیا تھا۔

تعز کے پولیس چیف کی طرف سے جاری ہونے والے ایک بیان میں بتایا گیا ہے کہ الصمیل بازار میں جرائم پیشہ عناصر کی موجودگی کی اطلاع پر ایک مکان پر چھاپہ مارا گیا۔ چھاپہ مار کارروائی کے دوران حمام الصنعانی کو حراست میں لے لیا گیا۔

اسرائیلی فوج کی فائرنگ، فلسطینی شہری شہید

الخلیل (ایجنسیاں)

مقبوضہ مغربی کنارے کے شہر الخلیل کے نزدیک اسرائیلی فوجیوں نے ایک فلسطینی کو گولی مار کر شہید کردیا ہے۔اسرائیلی فوج نے دعویٰ کیا ہے کہ اس فلسطینی نے فوجیوں کو کار تلے کچلنے کی کوشش کی تھی جس سے تین فوجی زخمی ہوگئے ہیں۔اسرائیلی فوج نے سوموار کے روز ایک بیان میں کہا ہے کہ الخلیل شہر کے شمال میں واقع شاہراہ پر اس فلسطینی نے اپنی کار فوجیوں سے ٹکرادی تھی جس سے ایک فوجی زخمی ہوگیا ہے اور دو فوجیوں کو معمولی خراشیں آئی ہیں۔اس کے بعد موقع پر موجود ایک اور فوجی نے اس "حملہ آور" فلسطینی کو گولی ماردی تھی جس سے وہ موقع پر جان کی بازی ہار گیا۔

فوری طور پر کسی فلسطینی گروپ نے اس واقعے کی ذمے داری قبول نہیں کی ہے۔تاہم غزہ کی حکمران فلسطینی جماعت اسلامی تحریک مزاحمت (حماس) نے اس کی تعریف کی ہے اور اس کو "قبضے کے جرائم کا ردعمل" قرار دیا ہے۔فلسطینی وزارت صحت کی جانب سے جاری کردہ ایک بیان میں کہا گیا ہے کہ اسرائیلی فوجیوں نے 32 سالہ رمزی ابو یابس کو اس وقت گولیاں ماریں جب اس کی کار کی ٹکر سے تین یہودی آباد کار زخمی ہوگئے۔

سعودی ولی عہد کی اردگان سے ملاقات کے خواہشمند: ترکی

انقرہ (ایجنسیاں)

ترک وزیر خارجہ نے کہا کہ دونوں رہنما رواں ہفتے ارجنٹائن کے دارالحکومت بیونس آئرز میں ہونے والے دنیا کی 20 بڑی معیشتوں کے سربراہی اجلاس میں شریک ہوں گے۔ترکی نے کہا ہے کہ سعودی ولی عہد شہزادہ محمد بن سلمان نے ترک صدر رجب طیب اردوان سے ملاقات کی درخواست کی ہے۔

ایک جرمن اخبار میں شائع ہونے والے انٹرویو میں ترک وزیر خارجہ میولت کاووسوغلو نے کہا ہے کہ سعودی ولی عہد نے خود صدر اردوان کو ٹیلی فون کرکے رواں ہفتے ارجنٹائن میں ہونے والے 'جی-20' سربراہ اجلاس کے دوران ملاقات کی خواہش ظاہر کی ہے۔ترک وزیر خارجہ نے کہا کہ دونوں رہنما رواں ہفتے ارجنٹائن کے دارالحکومت بیونس آئرز میں ہونے والے دنیا کی 20 بڑی معیشتوں کے سربراہی اجلاس میں شریک ہوں گے۔ان کے بقول اس موقع پر ملاقات کی سعودی ولی عہد کی خواہش مسترد کرنے کی کوئی وجہ نہیں۔میولت کاووسوغلو نے خشوگی کا قتل بغیر کسی منصوبہ بندی کے ہونے کے دعوے کو مسترد کرتے ہوئے کہا کہ یہ قتل پوری منصوبہ بندی سے کیا گیا تھا۔میولت کاووسوغلو نے خشوگی کا قتل بغیر کسی منصوبہ بندی کے ہونے کے دعوے کو مسترد کرتے ہوئے کہا کہ یہ قتل پوری منصوبہ بندی سے کیا گیا تھا۔سعودی ولی عہد نے ترک صدر سے ملاقات کی خواہش کا اظہار ایسے وقت کیا ہے

جب دونوں ملکوں کے تعلقات سعودی صحافی جمال خشوگی کے گزشتہ ماہ استنبول میں واقع سعودی قونصل خانے میں قتل کی وجہ سے سردمہری کا شکار ہیں۔

ترک صدر اردوان کہہ چکے ہیں کہ انہیں دستیاب معلومات کے مطابق خشوگی کے قتل کا حکم سعودی قیادت میں شامل کسی اعلیٰ ترین شخصیت نے دیا تھا۔لیکن ترک صدر یہ بھی کہہ چکے ہیں کہ ان کے خیال میں سعودی فرمانروا شاہ سلمان کا اس قتل سے کوئی تعلق نہیں جس کے بعد 33 سالہ سعودی ولی عہد کے صحافی کے قتل میں ملوث ہونے سے متعلق جاری قیاس آرائیوں کو تقویت ملی ہے۔سعودی حکومت کہہ چکی ہے کہ ولی عہد کا خشوگی کے قتل سے کوئی تعلق نہیں بلکہ یہ قتل سعودی انٹیلی جنس کے بعض اہلکاروں نے اپنے طور پر کیا تھا جن کے خلاف ملکی قانون کے تحت کارروائی کی جارہی ہے۔شائع ہونے والے انٹرویو کے دوران جب ترک وزیر خارجہ سے سوال کیا گیا کہ کیا وہ جانتے ہیں کہ خشوگی کے قتل کا حکم کس سعودی شخصیت نے دیا تھا، تو ان کا کہنا تھا کہ صحافی کے سعودی قاتلوں نے یہ کام اپنے طور پر نہیں کیا تھا۔

لیکن ان کے بقول ثبوت نہ ہونے کی وجہ سے وہ اس بارے میں مزید کچھ کہنے سے قاصر ہیں۔ترک صدر یہ بھی کہہ چکے ہیں کہ ان کے خیال میں سعودی فرمانروا شاہ سلمان کا اس قتل سے کوئی تعلق نہیں ترک صدر یہ بھی کہہ چکے ہیں کہ ان کے خیال میں سعودی فرمانروا شاہ سلمان کا اس قتل سے کوئی تعلق نہیں ترک وزیر خارجہ نے کہا کہ ریاض حکومت نے ترکی کو ان مقامی باشندوں کی تصاویر بھیجنے کی پیشکش کی ہے جنہوں نے خشوگی کے قتل کو چھپانے میں سعودی اہلکاروں کی معاونت کی تھی۔انہوں نے سعودی عرب کی اس پیشکش پر تنقید کرتے ہوئے کہا کہ جب سعودی حکومت ان افراد کے ناموں سے واقف ہے تو پھر وہ ترکی کو ان کے نام بتانے کے بجائے تصویریں دینے کی پیشکش کیوں کررہی ہے۔

میولت کاووسوغلو نے خشوگی کا قتل بغیر کسی منصوبہ بندی کے ہونے کے دعوے کو مسترد کرتے ہوئے کہا کہ یہ قتل پوری منصوبہ بندی سے کیا گیا تھا۔تاحال یہ واضح نہیں ہے سعودی ولی عہد اور رجب طیب اردوان کی مجوزہ ملاقات کس وقت ہوگی اور اس میں کن امور پر گفتگو ہوگی لیکن قوی امکان ہے کہ گفتگو کا محور خشوگی کا قتل ہی رہے گا۔

قطر برے وقتوں کا ساتھی، تعلقات پر فخر: اردگان

انقرہ (ایجنسیاں)

ترکی کے صدر رجب طیب اردگان نے کہا ہے کہ ترکی اور قطر برے وقتوں کے بہترین ساتھی ملک ہیں۔ صدر اردوغان نے اس بات کا اظہار ترک۔قطری اعلیٰ حکمت عملی کمیٹی کے چوتھے اجلاس کے سلسلے میں امیر قطر سے ملاقات کے دوران کیا۔

اجلاس کے دوران صدر نے اپنے خطاب میں امیر قطر کو مخاطب کرتے ہوئے کہا کہ میں برادرم شیخ الثانی کو ترکی میں خوش آمدید کہتا ہوں اور اس بات پر فخر محسوس کرتا ہوں کہ دونوں ممالک اس سال سفارتی تعلقات کے 45 سال مکمل کر رہے ہیں۔انہوں نے کہا کہ حقیقی دوست مشکل وقت میں کام آتا ہے اور اس کا ثبوت ترکی اور قطر کے مثالی تعلقات ہیں جنہوں نے ہمیشہ مشکل وقت میں ایک دوسرے کا ساتھ دیا ہے۔

'پاکستان کے ہتھیار جارحیت کے بجائے دفاع کیلئے ہیں': علوی

اسلام آباد (یواین آئی)

پاکستان کے صدر عارف علوی نے اس بات پر زور دیا کہ پاکستان امن کا خواہاں ہے اور اس کے ہتھیار پر امن مقاصد کے لیے ہیں۔ ڈان کی رپورٹ کے مطابق صدر علوی نے کراچی میں دسویں (آئی ڈی ای اے ایس) عالمی دفاع نمائش اور سیمینار 2018 کے افتتاحی پروگرام کو خطاب کرنے کے دوران مذکورہ خیال ظاہر کیا۔

یہ یاد دلاتے ہوئے کہ ایک وقت میں پاکستان 35 لاکھ افراد پناہ گزین تھے جو افغان جنگ کے نتیجے میں بے گھر ہوگئے تھے، انہوں نے کہا، ہم نے اپنے بھائیوں کا خیال کیا کہ انھیں یہاں ہونا چاہیے، وہ ابھی بھی یہیں ہیں، لیکن دنیا پاکستان کی قربانی (شراکت داری) کو بھول گئی ہے۔ 'پاکستان جنگ پسند نہیں کرتا، کیونکہ جنگ بھوک، نقص تغذیہ اور مصیبت کے علاوہ کچھ نہیں لاتی۔' ہم امن چاہتے ہیں، ہم پڑوس کے جنگ زدہ خطے میں امن کے لیے کوششیں کر رہے ہیں اور ہمیں خود کو مضبوط کرنے کی ضرورت ہے۔انہوں نے مزید کہا کہ ہمارے ہتھیار پر امن مقاصد کے لیے ہیں۔

ہم یہاں اپنے ملک کے دفاع کے لیے ہیں اور آئی ڈی ای اے ایس کا مقصد بھی یہی ہے، انہوں نے کہا کہ پاکستان کے ہتھیار محض دفاع کے لیے ہیں اور یہ کبھی حملے کے لیے استعمال نہیں ہوں گے۔تاہم انہوں نے زور دے کر کہا کہ جنگ کی صورت میں ان کا ملک اپنا دفاع کرنے کی پوری اہلیت رکھتا ہے۔پچاس ممالک کی جانب سے 522 نمائش کار منگل سے 30 نومبر تک اپنے اعلیٰ معیار کے ہتھیاروں کو اس نمائش میں دکھائیں گے۔اس کے علاوہ تاجر، کاروباری اور 51 ممالک کے 262 اعلیٰ سطحی وفد بھی اس نمائش میں شرکت کررہے ہیں۔

ان ممالک میں ، چیک ریپبلک، فرانس، جرمنی، اٹلی، اردن، پولینڈ، روس، ساؤتھ کوریا، ترکی، متحدہ عرب امارات، یوکرین، یوایس اے، اور میزبان پاکستان ایکسپو سینٹر میں اپنے مخصوص پویلین لگائیں گے۔

عالمی اتحاد امت کی 32ویں کانفرنس کا اختتام

تہران (ایجنسیاں)

32ویں عالمی اتحاد امت کانفرنس 3 روز کے بعد اختتامی بیان جاری کرنے کے ساتھ ہی کل رات ختم ہوگئی۔تہران میں 32ویں عالمی اتحاد امت کانفرنس کے شرکاء نے اختتامی بیان میں کہا کہ مسئلہ فلسطین امت اسلامی کا اہم مسئلہ ہے اور اسرائیل عالم اسلام کا دشمن ملک ہے لہذا اس غاصب صیہونی حکومت سے مقابلہ کرنے کیلئے مشترکہ کوششیں کی جانی چاہیے۔

کانفرنس کے شرکاء نے اختتامی بیان میں مسلمانوں کے مابین اتحاد و وحدت پر تاکید کرتے ہوئے اپنے اصلی دشمن کی شناخت اور تمام علاقائی اور اندرونی اختلافات کو ختم کرنے پر تاکید کی۔کانفرنس میں شریک علماء نے سینچری ڈیل کے امریکی فارمولے کی مخالفت کرتے ہوئے یہودی بستیوں کی تعمیر، مسجد الاقصیٰ اور قدس شریف کو یہودیوں سے آباد کرنے اور اسی طرح اس شہر میں صیہونی دارالحکومت کو منتقل کرنے کی سخت مخالفت کی۔

کانفرنس کے شرکاء نے اسی طرح امریکی سفارتخانے کی تل ابیب سے بیت المقدس منتقلی کی مذمت کرتے ہوئے اس سے مقابلہ کرنے اور قدس شریف کو امن کا گہوارہ اور مختلف ادیان وتمدن کے ماننے والوں کے شہر کے طور پر باقی رکھے جانے پر تاکید کی۔کانفرنس کے مندوبین نے اسی طرح قدس کی غاصب اور جابر صیہونی حکومت کے ساتھ سیاسی، ثقافتی، تجارتی اور ورزشی روابط کی برقراری کی سخت مخالفت کی۔واضح رہے کہ نبی کریم حضرت محمد مصطفیٰ (ص) اور چھٹے امام حضرت جعفر صادق علیہ السلام کے یوم ولادت کے موقع پر اسلامی جمہوریہ ایران کی میزبانی میں 32ویں بین الاقوامی اتحاد امت کانفرنس ہفتے کے روز سے شروع ہوئی اور کل رات ختم ہوئی اس کانفرنس میں 81 ممالک سے 350 مہمان شریک ہوئے۔

مختصر مختصر

سعودی ولی عہد کا مصر کا دورہ

قاہرہ (ایجنسیاں)

سعودی عرب کے ولی عہد محمد بن سلمان عرب ممالک کے دورے کے تیسرے مرحلے پر مصر پہنچ گئے ہیں۔قاہرہ آمد پر مصری صدر عبدالفتاح السیسی نے ان کا شاندار استقبال کیا۔محمد بن سلمان قاہرہ میں دو روز تک قیام کریں گے۔

گذشتہ روز قاہرہ کے بین الاقوامی ہوائی اڈے پر صدر السیسی خود سعودی مہمان کے استقبال کے لیے موجود تھے۔ سعودی ولی عہد کا عرب ممالک کے طویل دورے کا یہ تیسرا پڑاؤ ہے۔اس سے قبل انہوں نے جمعرات کو متحدہ عرب امارات سے اپنے دورے کا آغاز کیا۔اس کے بعد وہ بحرین گئے جہاں سے وہ سوموار کے روز قاہرہ پہنچے تھے۔مصری ایوان صدر کی طرف سے جاری ہونے والے ایک بیان میں کہا گیا ہے کہ سعودی ولی عہد شہزادہ محمد بن سلمان اپنے "دوسرے وطن" مصر پہنچ گئے ہیں۔وہ یہاں پر دو روز تک قیام کریں گے۔گذشتہ روز انہوں نے صدر السیسی سے مختصر ملاقات کی ہے۔

قطر کے وفد کی اسلام آباد میں آمد

اسلام آباد (یو این آئی)

دونوں ممالک کے درمیان معاشی رشتوں کے استحکام کے مقصد سے قطر کا 8 رکنی وفد یہاں سرکاری دورے پر پہنچا۔

ریڈیو پاکستان نے ایک رپورٹ میں بتایا کہ وفد کا خیر مقدم کرتے ہوئے سینیٹر نصیب اللہ بازئی نے کہا کہ دونوں ممالک کے درمیان اعلیٰ سطحی میٹنگوں اور مذاکرات سے دونوں ممالک کے درمیان معاشی تعلقات کو استحکام حاصل ہوگا۔

وفد نے جس کی قیادت نیشنل لیزنگ ہولڈنگ کمپنی کے چیئرمین فلاح بن جاسم بن جابر الثانی کررہے ہیں، یہ امید ظاہر کی کہ مستقبل میں باہمی تعلقات کو نئی اونچائیوں پر لے جانے اور وفود کے تبادلے کے لئے کوششیں کی جائیں گی۔

حکومت افغانستان، طالبان مخالف عوامی کمانڈر کو رہا کرنے پر مجبور

کابل (ایجنسیاں)

حکومت افغانستان نے شدید عوامی احتجاج اور مظاہروں کے بعد طالبان مخالف مقامی کمانڈر عبدالغنی علی پور کو رہا کر دیا۔افغانستان کی وزارت داخلہ کے جاری کردہ بیان میں طالبان مخالف کمانڈر کی رہائی کا اعلان کرتے ہوئے کہا گیا ہے کہ وہ بدستور سیکورٹی اداروں کی سرچ لسٹ میں رہیں۔افغانستان کے نائب صدر سرور دانش نے بھی اپنے فیس بک پر کمانڈر علی پور کی رہائی کی تصدیق کی ہے۔ملک کے تین صوبوں میں طالبان کے حملوں کے مقابلے میں عوام کے دفاع کے لیے قائم کی جانے والی عوامی رضا کار فورس کے کمانڈر عبدالغنی علی پور کو اتوار کے روز سیکورٹی فورس نے گرفتار کر لیا تھا جس کے بعد کابل سمیت مختلف شہروں میں عوامی مظاہرے شروع ہوگئے تھے۔

دو روز تک جاری رہنے والے عوامی مظاہروں کے دوران پولیس کی فائرنگ میں چار افراد جاں بحق اور ایک درجن سے زائد زخمی ہوگئے تھے۔افغان پارلیمنٹ کے ارکان نے بھی طالبان مخالف عوامی کمانڈر علی پور کی گرفتاری کی مذمت کرتے ہوئے انہیں فوری طور پر رہا کرنے کا مطالبہ کیا تھا۔

کمانڈر علی پور نے اپنی رہائی کے بعد کہا ہے کہ عوام کی جان ومال کے تحفظ میں حکومت کی ناکامی کی وجہ سے وہ اور ان کے ساتھی ہتھیار اٹھانے پر مجبور ہوئے ہیں۔انہوں نے اپنے اوپر لگائے جانے والے الزامات کو سختی کے ساتھ مسترد کردیا۔کمانڈر علی پور کو طالبان کے حملوں کے مقابلے میں عوام کا دفاع کرنے کی بنا پر افغان عوام خاص طور سے ہزارہ برادری میں کافی مقبولیت حاصل ہے۔

بلوچستان کی موجودہ صوبائی حکومت رہے گی برقرار

کوئٹہ (اے یوایس)

بلوچستان میں حکومت کی تبدیلی کے لئے اٹھنے والا سیاسی طوفان فی الحال تھم سا گیا ہے جس کا سہرا سینیٹ کے چیئرمین محمد صادق سنجرانی کے سرجاتا ہے۔

سینیٹ کے چیئرمین اور صوبے میں حکومت کی تبدیلی کے لئے کوشاں بلوچستان اسمبلی کے اسپیکر میر عبدالقدوس بزنجو نے ملاقات کے بعد مشترکہ طور پر میڈیا سے بات چیت کے دوران بتایا کہ بلوچستان عوامی پارٹی کے رہنماؤں کے درمیان اختلافات ختم ہو گئے ہیں اور اب سب مل کر صوبے میں پارٹی کو منظم کریں گے۔چیئرمین سینیٹ سنجرانی کا کہنا تھا کہ اسپیکر صاحب چونکہ ایک سرگرم سیاسی راہنما ہیں، اس لیے وہ چاہتے ہیں کہ بلوچستان میں پارٹی (بلوچستان عوامی پارٹی) سرگرم رہے۔ کیونکہ پارٹی بنانے میں انہوں بڑا کردار ادا کیا تھا۔ بی اے پی کے سربراہ اور وزیر اعلیٰ کو قدوس بزنجو کے تحفظات سے آگاہ کر دیا گیا ہے جنہوں نے اسپیکر کی شکایات کا ازالہ کرانے کی یقین دہانی کرائی ہے۔ اسپیکر بلوچستان اسمبلی عبدالقدوس بزنجو کا کہنا تھا کہ میں اسپیکر کے عہدے سے الگ ہو کر دوبارہ سرگرم سیاسی کردار ادا کرنا چاہتا تھا مگر وزیر اعلیٰ اور سینیٹ کے چیئرمین کی کوششوں سے میرے خدشات دور ہو گئے اور اب میں پارٹی کی قیادت کے احکامات کے مطابق اپنا کام جاری رکھوں گا۔اسپیکر عبدالقدوس بزنجو کے مستعفی ہونے کی خبروں سے پہلے بلوچستان کی صوبائی کابینہ کے ایک وزیر سردار سرفراز ڈومکی بھی مستعفی ہو گئے تھے۔

اور انہوں نے اپنا وزن بلوچستان عوامی پارٹی میں عبدالقدوس بزنجو کے پلڑے میں ڈال دیا تھا لیکن سینیٹ کے چیئرمین نے انہیں بھی منا کر بظاہر جام کمال خان حکومت کو بچا لیا ہے۔صوبائی مخلوط حکومت کے اتحادی پارٹیوں کے راہنماؤں کا کہنا ہے کہ بلوچستان عوامی پارٹی رواں سال مارچ کے دوران جن قوتوں کی پس پردہ حمایت سے تشکیل پائی تھی۔

جام کمال خان کی حکومت اب بھی ان کی آشیرباد حاصل ہے اور جب تک وہ قوتیں تبدیلی نہ چاہیں اس وقت تک قدوس بزنجو یا پارٹی کے کسی دوسرے راہنما کی کاوشیں بارآور ثابت نہیں ہوں گی۔ بلوچستان میں جاری سیاسی سرگرمیوں پر سیاسی تجزیہ نگار جعفر خان ترین کا کہنا ہے کہ صوبے میں سیاسی تبدیلی حزب اختلاف کی جماعتوں بلوچستان نیشنل پارٹی مینگل، ایم ایم اے اور دیگر جماعتوں کی حمایت کے بغیر ممکن نہیں۔

ان کا کہنا تھا کہ دوسری طرف سابق رکن قومی اسمبلی اور معمر سیاسی راہنما ڈاکٹر عبدالحئی بلوچ نے بلوچستان کی سطح پر ایک بار پھر اپنی نئی سیاسی جماعت 'نیشنل ڈیموکریٹک پارٹی' کی تشکیل کا اعلان کیا ہے۔ دلچسپ امر یہ ہے کہ بلوچستان اسٹوڈنٹس آرگنائزیشن کی سیاست سے فارغ ہونے کے بعد ڈاکٹر عبدالحئی بلوچ نے بی ایس او کے راہنماؤں کے ساتھ مل کر پہلے بلوچستان یوتھ موومنٹ تشکیل دی جسے بعد میں بلوچستان نیشنل موومنٹ میں ضم کردیا گیا۔

اسکے بعد جب ڈاکٹر حئی بلوچ کو صدارت سے ہٹا دیا گیا تو انکی پارٹی حاصل خان بزنجو کی نیشنل پارٹی میں ضم ہوگئی۔

پاکستان کی نیوزی لینڈ کے خلاف 16 رنز سے فتح

یاسر کا قہر، 14 وکٹ حاصل کر کے کیا ریکارڈ قائم

دبئی۔(یو این آئی)
پہلی اننگز میں آٹھ وکٹ لینے والے پاکستان کے لیگ اسپنر یاسر شاہ نے اپنی قاتلانہ بولنگ کا سلسلہ دوسری اننگز میں بھی جاری رکھتے ہوئے 143 رن پر چھ وکٹ لے کر اپنی ٹیم کو نیوزی لینڈ کے خلاف دوسرے کرکٹ ٹسٹ کے چوتھے دن منگل کو اننگز اور 16 رنز سے جیت دلا دی۔ پاکستان نے اس کے ساتھ ہی تین میچوں کی سیریز میں 1-1 سے برابر کر لی۔ یاسر نے پہلی اننگز میں اپنی بہترین بولنگ کرتے ہوئے 12.3 اوور میں 41 رن دے کر آٹھ وکٹ لے کر نیوزی لینڈ کو صرف 90 رنز پر ڈھیر کرتے ہوئے فالو آن کی شرمندگی کا سامنا کرنے پر مجبور کر دیا تھا۔
نیوزی لینڈ نے صبح دو وکٹ کے نقصان پر 131 رن سے آگے کھیلنا شروع کیا لیکن وہ اننگز کی ہار نہیں ٹال سکا۔ کیوی ٹیم دوسری اننگز میں سخت جدوجہد کرنے کے باوجود 312 رنز پر سمٹ گئی۔ ٹام لاتھم نے 44 اور راس ٹیلر نے 49 رنز سے اپنی اننگز کو آگے بڑھایا۔ لاتھم 50 رن بنانے کے بعد حسن علی کا شکار بن گئے۔ ٹیلر نے ہنری نکولس (77) کے ساتھ اسکور کو 198 تک پہنچایا لیکن کیوی اننگز میں وکٹ برابر گرتے رہے۔ ٹیلر 128 گیندوں میں سات چوکوں اور ایک چھکے کی مدد سے 82 رنز بنانے کے بعد بلال آصف کا شکار بنے۔ نکولس نے جدوجہد کرتے ہوئے 187 گیندوں میں سات چوکوں اور ایک چھکے کے سہارے 77 رن بنائے لیکن ان کا وکٹ 301 کے اسکور پر گرنے کے بعد کیوی ٹیم خود کو اننگز کی شکست سے نہیں بچا پائی۔ یاسر نے آخری چھ میں سے چار بلے بازوں کو نمٹا کر کیوی اننگز سمیٹ دی۔

یاسر نے دوسری اننگز میں 44.5 اوور میں 143 رن پر چھ وکٹ لئے جبکہ حسن علی نے 46 رن پر تین وکٹ لئے۔ لیگ اسپنر یاسر اس کارکردگی کے لئے مین آف دی میچ بنے۔ یاسر کے 32 ٹیسٹ کے بعد 195 وکٹ ہو گئے ہیں اور اسی طرح ٹسٹ میں وہ سب سے زیادہ وکٹ لینے والے بولر بن گئے ہیں۔ یاسر نے اس کے ساتھ ہی سابق پاکستانی کپتان عمران خان کے ایک ٹیسٹ میں 14 وکٹ لینے کی برابری کر لی ہے۔ عمران نے 1982 میں لاہور میں سری لنکا کے خلاف 116 رن دے کر 14 وکٹ لئے تھے جبکہ یاسر نے 184 رنز دے کر 14 وکٹ حاصل کئے۔ نیوزی لینڈ نے ٹیسٹ کے چوتھے روز 2 وکٹ کے نقصان پر 131 رنز سے کھیل کا آغاز کیا تو کچھ ہی دیر میں پاکستان کو پہلی کامیابی حاصل ہو گئی۔ نیوزی لینڈ کی تیسری وکٹ 146 رنز پر گر گئی اور ٹام لاتھم 50 رنز بنا کر حسن علی کی گیند پر کیچ ہو گئے۔
اس کے بعد راس ٹیلر نے ٹیم کو سہارا دینے کی کوشش کی اور اسکور 198 رنز تک پہنچا دیا تاہم بلال آصف نے راس ٹیلر کو 82 رنز پر کیچ آؤٹ کرا دیا جس کے نتیجے میں نیوزی لینڈ کی چوتھی وکٹ 198 رنز پر گر گئی۔ واٹلنگ اور ہنری نکولس نے عمدہ بلے بازی کا مظاہرہ کرتے ہوئے 57 رنز کی شراکت قائم کر کے ٹیم کا اسکور 255 رنز تک پہنچایا جس کے بعد واٹلنگ 27 رنز اسکور کر کے یاسر شاہ کی گیند پر ایل بی ڈبلیو ہو گئے۔ کولن ڈی گرینڈ ہوم ایک بار پھر بڑا اسکور کرنے میں ناکام رہے اور 14 رنز بنا کر حسن علی کی گیند پر بولڈ ہو گئے۔ ایش سوڈھی 4 رنز بنا کر یاسر شاہ کی گیند پر کلین بولڈ ہوئے، ہنری نکولس 77 رنز کی عمدہ اننگز کھیلنے کے بعد حسن علی کی شاندار گیند پر بولڈ ہوئے۔

یاسر شاہ نے عمران خان کا ریکارڈ کیا برابر

دبئی۔ (یو این آئی)
پاکستانی ٹیم کے لیگ اسپنر یاسر شاہ نے سابق کپتان اور موجودہ وزیر اعظم عمران خان کا 36 سال پرانا ریکارڈ برابر کر دیا ہے۔ 32 سالہ یاسر شاہ نے نیوزی لینڈ کے خلاف دبئی ٹیسٹ میں 184 رنز کے عوض میچ میں مجموعی طور پر 14 شکار کیے اور ٹیم کے سابق کپتان عمران خان کا میچ میں زیادہ وکٹیں لینے کا ریکارڈ بھی برابر کر دیا، عمران خان نے مارچ 1982 میں سری لنکا کے خلاف 114 رنز کے عوض 14 وکٹیں حاصل کی تھیں۔ اس کے علاوہ یاسر شاہ یو اے ای میں 14 وکٹیں حاصل کرنے والے پہلے بالر بن گئے ہیں۔ 32 سالہ یاسر شاہ نے نیوزی لینڈ کے خلاف دبئی ٹیسٹ میں 184 رنز کے عوض میچ میں مجموعی طور پر 14 شکار کیے اور اماراتی میدانوں میں ایک میچ میں زیادہ شکار کرنے کا ریکارڈ اپنے نام کر لیا۔ اس سے قبل سری لنکا کے اسپنر رنگنا ہیراتھ نے پاکستان کے خلاف میچ میں 11 وکٹیں اپنے نام کی تھیں۔

میری کوم کی آئی او ایس کے ساتھ معاہدہ میں توسیع

نئی دھلی (یو این آئی)
ہندوستانی باکسنگ کی آئیکن اور ریکارڈ چھٹی بار ورلڈ ٹائٹل جیتنے والی خاتون باکسر ایم سی میری کوم نے اسپورٹس مینجمنٹ گروپ آئی او ایس کے ساتھ اپنا کاروباری معاہدہ بڑھا لیا ہے۔ آئی او ایس کے نے منگل کو ایک بیان جاری کر یہ جانکاری دی۔ آئی او ایس 2009 سے میری کوم کا انتظام دیکھ رہا تھا۔
میری کوم نے حال ہی میں دہلی میں منعقد عالمی باکسنگ مقابلہ میں چھٹی بار عالمی اعزاز جیتا تھا اور ٹورنامنٹ کی تاریخ کی سب سے زیادہ کامیاب باکسر بن گئی تھیں۔ آئی او ایس کے مینیجنگ ڈائریکٹر اور سی ای او نوایلیس تومر نے کہا کہ میں میری کوم کو چھٹا عالمی اعزاز جیتنے پر مبارکباد دیتا ہوں اور امید ہے کہ ہمارا یہ رشتہ آگے اور مضبوط ہوگا۔
آئی او ایس ہندوستان کے سرکردہ کھیل ستاروں باکسر وجیندر سنگھ، کھلاڑی حما داس، ٹیبل ٹینس کھلاڑی منیکا بترا، ویٹ لفٹر میرابائی چانو، من پریت سنگھ اور جنسن جانسن کا بھی انتظام دیکھتا ہے۔ اس موقع پر میری کوم نے کہا کہ گزشتہ 10 سالوں میں میں نے صرف اپنے کھیل پر ہی فوکس کیا ہے اور میرا باقی سارا کام آئی او ایس دیکھتا ہے۔ اس لئے میں نے آئی او ایس کے ساتھ معاہدہ بڑھانے کا فیصلہ کیا ہے۔

غلط تاریخ پیدائش پر 2 سیزن کیلئے پابندی

نئی دھلی، (یو این آئی)
ہندوستانی کرکٹ کنٹرول بورڈ (بی سی سی آئی) نے واضح کیا ہے کہ اس کے ٹورنامنٹوں کے لئے رجسٹریشن کراتے وقت اگر کوئی اپنی تاریخ پیدائش کے ساتھ چھیڑ چھاڑ کرتا ہے تو اسے دو سیزن کے لئے نااہل قرار دیا جائے گا۔ بی سی سی آئی کی کھیلوں میں عمر کی دھوکہ دہی کرنے پر 'قطعی برداشت نہیں' کی پالیسی ہے اور اس نے بی سی سی آئی ٹورنامنٹوں کے لئے رجسٹریشن کراتے وقت پیدائش سرٹیفکیٹ کی تاریخ کے ساتھ چھیڑ چھاڑ کرنے کے لئے مجرم پائے جانے والے کرکٹروں کے خلاف سخت کارروائی کی ہے۔ بورڈ نے سیزن کے آغاز میں ہی ریاستی ایسوسی ایشن کو مطلع کر دیا تھا کہ 2018-19 سیزن سے اگر کوئی کرکٹر اپنے پیدائش سرٹیفکیٹ سے چھیڑ چھاڑ کرنے کا مجرم پایا جاتا ہے تو اسے دو سیزن 2018-19 اور 2019-20 میں بی سی سی آئی ٹورنامنٹوں میں حصہ لینے سے محروم کر دیا جائے گا۔

دہلی کو شکست دے کر ٹاپ پر پہنچا بنگلور

بنگلور (یو این آئی)
ایک درجن سے بھی زیادہ موقع ہاتھ سے جانے کے بعد آخرکار بنگلور ایف سی نے 87ویں منٹ میں اداننتا سنگھ کے گول کی مدد سے کانتیروا اسٹیڈیم میں دہلی ڈائنا موز کو 0-1 سے ہراتے ہوئے ہیرو انڈین سپر لیگ (آئی ایس ایل) کے پانچویں سیزن میں نہ صرف اپنا جیت کا سلسلہ برقرار رکھا بلکہ پوائنٹس ٹیبل میں ٹاپ پر بھی پہنچ گیا۔ ساتویں میچ میں ملی چھٹی جیت کے ساتھ بنگلور کے کل 19 پوائنٹس ہو گئے ہیں۔ دہلی کی ٹیم اس میچ میں شاندار کھیل دکھانے کے باوجود سیزن کی پانچویں ہار کو مجبور ہوئی۔ دہلی کا یہ نواں میچ تھا۔ اس کے کھاتے میں پانچ شکست کے علاوہ چار ڈرا ہیں وہ ٹیبل کے سب سے نیچے موجود ہے۔ اوپر پہنچنے کی خواہش لئے پیر کو میدان پر اتری بنگلور کی ٹیم نے نویں اور 10ویں منٹ میں دو اچھے موقع بنائے لیکن کپتان سنیل چھیتری گول نہیں کر سکے۔ دہلی نے 13ویں منٹ میں جوابی حملہ کیا لیکن گیانی جوزلون کی طرف سے بنائے گئے موو پر لالیانجالا چانگتے سوجھ بوجھ بھری رائے نہیں دکھا سکے۔ 15ویں منٹ میں بھی دہلی نے ایک اچھا موو بنایا لیکن ایڈریا کارمونا کے گول کیپر گرپریت سنگھ سندھو کو ڈاج نہیں دے سکے۔ دہلی کے ایڈریا کورمونا کو 26ویں منٹ میں یلو کارڈ ملا۔ دہلی کی ٹیم نے 27ویں، 29ویں اور 31ویں منٹ میں تین بڑے موقع بنائے لیکن اسے کامیابی نہیں ملی۔ پہلے موقع میں نندکمار سیکر ناکام رہے تو دوسرے موقع پر ادرجا کالوچے رووک کامیابی نہیں حاصل کر سکے۔ چانگتے تیسرے موقع پر گول کرنے کے قریب تھے وہ سندھو کو ڈاج دے کر گول میں تبدیل نہیں کر سکے۔ دہلی کی ٹیم کا حوصلہ ساتویں آسمان پر پہنچ گیا تھا۔ اسی کی بدولت اس نے 36ویں منٹ میں بھی ایک زوردار حملہ کیا لیکن لیفٹ فلینک سے چانگتے کے کراس پر نندکمار فائدہ نہیں اٹھا سکے۔ گیند سیران سے ڈفلیکٹ ہو کر سیکر کے پاس گئی تھی۔ نندکمار نے 40ویں منٹ میں بھی ایک اچھا موقع گنوایا۔ مارکوس تیبار کے پاس پر رائیٹ فلینک سے وہ گیند لے کر باکس میں گھسے اور سندھو کی جانب براہ راست شاٹ لگایا۔ وہ چاہتے تو اپنے دو ساتھیوں کو پاس دے سکتے تھے، جو گول کے سامنے پاس کے لئے بیتابی سے انتظار کر رہے تھے۔ ویں منٹ میں بنگلور کے ہرمنجوت کھابرا کو یلو کارڈ ملا۔ پہلا ہاف گول بغیر ختم ہوا۔ دوسرے ہاف کا پہلا حملہ بنگلور کے نام رہا۔ اداننتا کے پاس پر چھیتری گول نہیں کر کر سکے۔

ہرمن اور مدھانا کے بگ بیش لیگ کے ساتھ معاہدے

نئی دھلی(یو این آئی)
ہندستانی خاتون کرکٹ ٹی 20 ٹیم کی کپتان ہرمن پریت کور نے لیڈی بگ بیش لیگ کے چوتھے سیزن کے لئے سڈنی تھنڈرس کے ساتھ اور سمرتی مدھانا نے ہوبارٹ ہرکنس کے ساتھ معاہدہ کیا ہے۔ ہرمن پریت نے گزشتہ سیزن میں تھنڈرس کیلئے 12 میچوں میں 296 رن بنائے تھے۔
انکا اسٹرائک ریٹ 117 اور اوسط 59.20 تھا اور انہیں ٹیم کی بہترین کھلاڑی منتخب کیا گیا تھا۔ ہندوستانی ٹیم کی نائب کپتان مدھانا کے ساتھ ہرکنس نے معاہدہ کیا ہے۔ وہ دوسرے سیزن میں برسبین ہیٹ کے لیے کھیلی تھیں۔ آسٹریلیا کے خلاف 2016 میں ون ڈے میں سنچری بنا چکی سمرتی نے کہا کہ میں نے سنا ہے کہ یہ بہترین ٹیم ہے اور مجھے میچوں کا بے تابی سے انتظار ہے۔ ہرکنس کے کوچ سلیمان برگز نے کہا کہ مدھانا عالمی سطح پر بہترین کارکردگی کا مظاہرہ کر چکی ہیں۔ گزشتہ ہفتے بھی اس نے آسٹریلیا کے خلاف اچھی اننگز کھیلی تھی۔

مختصر مختصر

جونیئر فٹ بالر کی ڈانٹ کے بعد خودکشی

کلکتہ (یو این آئی)
ایک جونیئر فٹ بالر جسے حال ہی میں مغربی بنگال کی جونیئر ٹیم میں کھیلنے کا موقع ملا تھا، نے ماں کی ڈانٹ کے بعد خودکشی کر لی ہے۔ 15 سالہ ارپن سرکار یونائیٹڈ اسپورٹنگ کلب سے کھیلتا تھا اور شیام نگر کانتی چندرا اسکول میں گیارہویں میں زیر تعلیم بھی تھا۔ یہ واقعہ شیام نگر نہرو مارکیٹ علاقے میں پیش آیا ہے۔ مقامی لوگوں کے مطابق کل سوموار کو پڑھائی کو لے کر ماں نے سخت تنبیہ کی اور اس کے بعد قریب کے دوکان پر سامان لینے چلی گئی۔ جب وہ گھر لوٹیں تو ارپن پنکھا سے لٹکا ہوا تھا۔ فوری طور پر انہوں نے تیز آواز لگا کر پڑوسیوں سے مدد طلب کی۔ پڑوسی موقع پر پہنچ کر ارپن کو نیچے اتارا مگر اس وقت تک جان ختم ہو چکی تھی۔ پولس موقع پر پہنچ کر لاش کو اپنے قبضے میں لے لیا ہے۔ جگتدل پولس اس معاملے کی جانچ کر رہی ہے

گوا اور بنگال ہندستانی فٹ بال میں حریف

کولکتہ(یو این آئی)
ہیرو انڈین سپر لیگ (آئی ایس ایل) میں کچھ دلچسپ روایتی حریف ہیں۔ ساؤدرن ڈربی نے کئی حیران کرنے والے میچ دیئے ہیں۔ بنگلور ایف سی اور کیرالہ بلاسٹرز بھی اچھے خاصے روایتی حریف ہیں اور مہاراشٹر ڈربی وقت کے ساتھ اور دلچسپ ہوتی جا رہی ہے۔ لیکن کوئی بھی گوا اور اے ٹی کے کی دشمنی کا مقابلہ نہیں کر سکتا۔ گوا اور بنگال ہندستانی فٹ بال میں تاریخی حریف رہے ہیں اور جب 2014 میں آئی ایس ایل کی شروعات ہوئی تھی تب سے اس دشمنی کو نئی تعریف مل گئی ہے۔ جب اے ٹی کے کے کوچ انتونیو لوپیز حباس نے ایف سی گوا کے مارکی کھلاڑی روبرٹ پائرس کو فتوردا کے جواہر لال نہرو اسٹیڈیم میں دھکا دیا تھا۔ تب سے اس دشمنی نے نئی شکل لے لی ہے۔

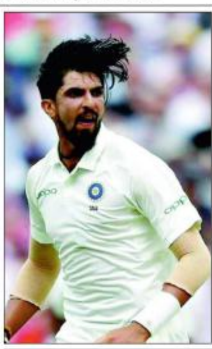

آسٹریلیا میں ٹیسٹ سیریز جیتنا ہے مقصد: ایشانت

سڈنی، (یو این آئی)
تجربہ کار فاسٹ بولر ایشانت شرما کا خیال ہے کہ دنیا کی نمبر ایک ٹیسٹ ٹیم ہندستان کا ہدف آسٹریلیا میں ٹیسٹ سیریز جیتنا ہے اور اس بار ہندستانی ٹیم کے پاس سیریز جیتنے کا سب سے سنہری موقع ہے۔ 30 سالہ ایشانت نے کرکٹ آسٹریلیا الیون کے خلاف بدھ سے ہونے والے واحد چار روزہ پریکٹس میچ کی شام نامہ نگاروں سے کہا کہ آسٹریلوی ٹیم اپنے بدترین دور سے گزرنے کے باوجود سخت چیلنج کرنے کے قابل ہے اور ہم اسے ہم ہلکے میں نہیں لے سکتے۔ ہندستان اور آسٹریلیا کے درمیان تین ٹونٹی 20- میچوں کی سیریز 1-1 سے برابر رہی تھی جس کے بعد یہ پریکٹس میچ کھیلا جائے گا اور دونوں ٹیموں کے درمیان بارڈر- گواسکر ٹرافی کا پہلا ٹیسٹ میچ 6 دسمبر سے ایڈیلیڈ میں کھیلا جائے گا۔ دونوں ممالک کے درمیان آسٹریلیا میں آخری بار 2014-15 میں چار ٹیسٹ کی سیریز کھیلی گئی تھی جس میں ہندوستان کو 0-2 سے شکست کا سامنا کرنا پڑا تھا۔ 87 ٹسٹ میچوں میں 256 وکٹ لے چکے ایشانت نے کہا کہ ہماری توجہ اپنی بہترین کارکردگی کا مظاہرہ کرنے پر لگی ہے اور ہم اب دوسری چیزوں کے بارے میں نہیں سوچ رہے ہیں۔ ہم یہاں طویل عرصے کے بعد کھیل رہے ہیں، لہذا پریکٹس میچ ہمارے لئے بہت اہم ہے۔
پریکٹس میچ سے ہمیں یہاں کے حالات کے ساتھ رفتار بٹھانے کا موقع ملے گا۔ ہم نے جنوبی افریقہ اور انگلینڈ میں بہتر کھیل کا مظاہرہ کیا تھا۔ ہم کسی قسم کی دباؤ میں نہیں ہیں۔ سیریز میں ہندستانی تیز گیند بازی کے رہنما ایشانت نے کہا کہ ٹیسٹ میں بہت کچھ میچ کے دن منحصر ہے۔ کرکٹ میں جو بھی ملک کے لئے کھیل رہا ہے وہ اچھا ہی مظاہرہ کرتا ہے۔

43 سال کی خطابی خشک سالی ختم کرنے اتریگا ہندوستان

بھونیشور، (یو این آئی)
اڑیسہ کے بھونیشور شہر میں ہاکی ورلڈ کپ کا بگل بج چکا ہے اور میزبان ہندستان 43 سال کی خطابی خشک سالی ختم کرنے کے ارادے سے کلنگا اسٹیڈیم میں اتریگا۔ ہندستان کو ٹورنامنٹ کے پول سی میں بیلجیم، کینیڈا اور جنوبی افریقہ کے ساتھ رکھا گیا ہے۔ ہندستان کا پہلا مقابلہ بدھ کو جنوبی افریقہ سے ہوگا اور اسی دن بیلجیم اور کینیڈا کی ٹیمیں بھی آمنے سامنے ہوں گی۔ ہندستان کو گھریلو ناظرین کے بے پناہ تعاون سے یہ مقابلہ جیتنے میں زیادہ پریشانی نہیں ہونا چاہئے۔ میزبان ہندستان ورلڈ کپ کا خطاب جیتنے والے پانچ ممالک میں شامل ہے اور اس نے اپنا واحد خطاب 1975 میں جیتا تھا لیکن اس کے بعد سے ہندستان کبھی سیمی فائنل میں نہیں پہنچ پایا۔
ہندستان نے 1971 میں پہلے ورلڈ کپ میں تیسری، 1973 میں دوسرے ورلڈ کپ میں دوسری اور 1975 میں تیسرے ورلڈ کپ میں پہلا مقام حاصل کیا تھا۔ ہندستان کا یہی آخری عالمی اعزاز تھا۔ ورلڈ کپ جیتنے والے چار دیگر ممالک میں پاکستان (4 بار)، ہالینڈ (3 بار)، آسٹریلیا (3 بار) اور جرمنی (2 بار) شامل ہیں۔ آسٹریلیا گزشتہ دو بار کا چمپئن ہے اور وہ خطابی ہیٹ ٹرک بنانے کے ارادے سے اترے گا۔ ٹورنامنٹ کا فارمیٹ دلچسپ ہے۔
ہر پول میں سب سے اوپر رہنے والی ٹیم براہ راست کوارٹر فائنل میں پہنچے گی جبکہ پول میں دوسرے اور تیسرے نمبر پر رہنے والی ٹیم دیگر پول کی دوسرے اور تیسرے مقام پر رہنے والی ٹیموں کے ساتھ کراس اوور کے میچ کھیلے گی۔ کراس اوور کے میچ جیتنے والی ٹیم پھر کوارٹر فائنل میں پہنچنے والی ٹیموں سے کھیلے گی۔ عالمی درجہ بندی میں پانچویں نمبر کی ٹیم ہندستان کی پوری کوشش رہے گی کہ وہ اپنا پول ٹاپ کرے اور براہ راست کوارٹر فائنل میں پہنچے۔ لیکن اس کے راستے کی سب سے بڑی رکاوٹ تیسری رینکنگ کی ٹیم اور اولمپک سلور فاتح بیلجیم رہے گی جو اپنے پہلے عالمی خطاب کی تلاش میں ہے۔ ہندستان کے پول کی دیگر ٹیمیں کینیڈا عالمی رینکنگ میں 11ویں اور جنوبی افریقہ 15ویں نمبر پر ہیں۔ 15 ہزار شائقین کی صلاحیت والے کلنگا اسٹیڈیم میں ہندستانی ٹیم کو زبردست حمایت مل سکے گی جو مخالف ٹیم کا حوصلہ پست بھی کر سکتی ہے۔

عظیم الشان افتتاحی تقریب نے دکھایا اہا کی کا جادو

بھونیشور(یو این آئی)
1975 کے عالمی کپ فاتح ہندستانی ٹیم کے ارکان کی موجودگی، کلنگا اسٹیڈیم میں جھلملاتی روشنی، بالی ووڈ کے بادشاہ شاہ رخ خان کے مشہور ڈائیلاگ '70 منٹ ہیں تمہارے پاس'، آسکر ایوارڈ یافتہ موسیقار اے آر رحمان کی موسیقی، مادھوری دیکشت کی پیاری پریزنٹیشن اور رنگین پروگرام کے ساتھ منگل کو یہاں ہاکی ورلڈ کپ کا شاندار آغاز ہو گیا۔ اڑیسہ کے وزیراعلی نوین پٹنائک نے 28 نومبر سے 16 دسمبر کے درمیان ہونے والے ہاکی ورلڈ کپ کا افتتاح کیا۔ پٹنائک نے اوڈیشہ واسیوں اور دنیا بھر سے آئے ہاکی کھلاڑیوں کا خیر مقدم کرتے ہوئے کہا کہ میں تمام بین الاقوامی ہاکی ٹیموں، نمائندوں اور حکام کا خیر مقدم کرتا ہوں۔

اتر پردیش اور راجستھان میں ہوگی سخت ٹکر

کانپور، (یو این آئی)
زبردست فارم میں چل رہے کپتان اکشدیپ ناتھ کی قیادت میں میزبان اتر پردیش رنجی ٹرافی ایلیٹ گروپ سی کے اپنے چوتھے مقابلے میں بدھ کو جب یہاں گرین پارک میدان پر اترے گی تو اس کا ارادہ گھریلو میدان اور شائقین کی حوصلہ افزائی کی بدولت راجستھان کے خلاف براہ راست جیت حاصل کر نفسیاتی برتری حاصل کرنا ہوگا۔ اتر پردیش نے گزشتہ تین میچوں میں 17 پوائنٹس حاصل کئے ہیں جبکہ راجستھان اب تک اپنے تینوں میچ جیت کر 18 پوائنٹس کے ساتھ پوائنٹ ٹیبل میں پہلے نمبر پر ہے۔ یوپی کی ٹیم کو گوا اور اڑیسہ کے خلاف بونس پوائنٹس کے ساتھ کامیابی ملی تھی جبکہ سروسز کے خلاف ڈرا میچ میں پہلی اننگز میں برتری کی بنیاد پر تین پوائنٹس حاصل کئے تھے۔ دوسری طرف راجستھان نے جموں کشمیر، جھارکھنڈ اور سروسز کے خلاف فتح حاصل کی ہے۔ راجستھان کے خلاف دباؤ بنانے کا دارومدار کپتان اکشدیپ ناتھ کے علاوہ بولر انکت راجپوت، شوم ماوی اور سوربھ کمار کے کندھوں پر بنیادی طور پر ہوگا۔ اکشدیپ گزشتہ تین میچوں میں 136.33 کی اوسط سے تین اننگز میں دو سنچریوں کی بدولت 409 رنز بنا چکے ہیں۔ درمیانہ فاسٹ بولر انکت راجپوت اور شوم ماوی نے اب تک غیر معمولی بولنگ کا مظاہرہ کیا ہے۔ انکت کو اب تک 19 اور ماوی کو 14 وکٹ ملے ہیں۔ ادھر راجستھان کے پاس راہن وشٹ اور انکت جیسے بلے باز اور اشوک منا ریا اور آر ڈی چھا چھر جیسے بولر ہیں جو کسی بھی نامساعد حالات میں میچ کو اپنے حق میں کرنے کی قوت رکھتے ہیں۔

14 ویں ہاکی عالمی کپ کا آج سے آغاز

سید پرویز قیصر (پی این این)
ہاکی کا چودھواں عالمی کپ آج سے بھونیشور کے کالنگا اسٹیڈیم میں شروع ہو رہا ہے جس میں سولہ ملکوں کی ٹیمیں حصہ لے رہی ہیں۔ ٹورنامنٹ کا فائنل اتوار، 16 دسمبر کو کھیلا جائے گا۔ پاکستان نے ابھی تک سب سے زیادہ خطاب اپنے نام کئے ہیں۔ اس نے چار مرتبہ عالمی کپ پر قبضہ کیا ہے۔ پاکستان کو پہلا عالمی کپ جیتنے کا اعزاز بھی حاصل ہے۔ اس نے 1971 میں بارسلونا میں ہوئے عالمی کپ میں میزبان اسپین کو فائنل وقت میں 0-1 سے شکست دیکر چمپئن ہونے کا اعزاز حاصل کیا تھا۔
اس عالمی کپ میں 30 میچوں میں 67 گول ہوئے تھے۔ پاکستان نے دوسری مرتبہ عالمی کپ 1978 میں بیونس آئرس میں ہوئے چوتھے عالمی کپ میں جیتا تھا۔ اس نے فائنل میں ہالینڈ کو 2-3 سے شکست دی تھی۔ اس عالمی کپ میں 55 میچوں میں 224 گول ہوئے تھے۔ ممبئی میں 1981-82 میں جب آخری مرتبہ قدرتی گھاس کے میدان پر عالمی کپ ہوا تھا تو پاکستان نے جرمنی کو 1-3 سے شکست دیکر تیسری مرتبہ خطاب پر قبضہ جمایا تھا۔
اس ٹورنامنٹ میں 42 میچوں میں 203 گول ہوئے تھے۔ پاکستان چوتھی مرتبہ سڈنی میں ہوئے عالمی کپ میں خطاب پر قبضہ کرنے میں کامیاب رہا تھا۔ اس نے 1994 میں ہوئے اس ٹورنامنٹ کے فائنل میں ہالینڈ کو پنالٹی اسٹروکس کے ذریعے 3-4 سے شکست دی تھی۔ مقررہ وقت تک دونوں ٹیمیں 1-1 سے برابر تھیں۔ اس ٹورنامنٹ میں 42 میچوں میں 147 گول اسکور کئے گئے تھے۔

ایم ایس دھونی، جس کے پرویز مشرف بھی تھے معترف

کراچی (ایجنسیاں)
ایم ایس دھونی بھی انہیں کرکٹرز میں سے ایک ہیں جنہیں سوربھ گنگولی کی کھوج مانا جاتا ہے۔ مہندر سنگھ دھونی بھلے ہی فی الحال ٹیم سے باہر ہوں لیکن سبھی یہ مانتے ہیں کہ دھونی کتنے بڑے کھلاڑی ہیں۔
انہوں نے نہ صرف ملک کو ورلڈ کپ دلائے ہیں بلکہ بطور بلے باز بھی کئی یادگار اننگز کھیلے ہیں۔ ایک پروگرام کے دوران گنگولی نے دھونی کے ابتدائی دنوں کا ایک قصہ لوگوں کے ساتھ ساجھا کیا۔
انہوں نے بتایا کہ جب سال 2006 میں ٹیم پاکستان کے دورے پر گئی تھی تب دھونی کی کارکردگی سے وہاں سبھی لوگ متاثر ہوئے۔ اس میں اس وقت کے صدر پرویز مشرف بھی شامل تھے۔ ایسے میں مشرف نے ' ساتھ ساتھ گنگولی نے دھونی کو دھونی کا ذکر کرتے ہوئے بھارتی کپتان سوربھ گنگولی سے پوچھا کہ 'اسے کہاں سے لائے ہو؟' حاضر جواب گنگولی نے اس کا جواب دیتے ہوئے کہا، 'واگہہ سرحد کے پاس گھوم رہا تھا، اندر کھینچ لیا'۔ چیمپئن بھی بتایا۔ 2019 ورلڈ کپ کے بھارتی ٹیم لائن اپ کے بارے میں پوچھے جانے پر سوربھ گنگولی نے کہا، "میں کوئی سلیکٹر نہیں ہوں۔ لیکن میں امید کرتا ہوں کہ موجودہ ٹیم کے 85-90 فیصد کھلاڑی ورلڈ کپ میں کھیلیں گے۔